۲۔ فِی کُلِّ کَبِدٍ رَطْبَةٍ　　　اَجْرٌ　　　(حدیث)

"ہر تر جگر میں، اجر ہے۔"　　　مبتدأ مؤخر نکرہ

۳۔ جب خبر ظرف پر مشتمل ہو اور مبتداء نکرہ ہو، خبر کا پہلے آنا ضروری ہے

(وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ　　　عَلِيمٌ)　(یوسف : ۶۵)

ظرف خبر مقدام　　　مبتدأ مؤخر نکرہ

"اور ہر صاحب علم سے بڑا ایک جاننے والا ہے۔"

(اس مثال میں، فَوْقَ ظرف ہے، قائم مقام خبر ہے، اس کا مبتدأ عَلِيمٌ نکرہ ہے، اور موخر ہے، اس لیے خبر کا پہلے آنا ضروری ہو گیا۔)

۴۔ جب خبر کو مبتدأ میں محصور و محدود کرنا مقصود ہو یعنی حصر کا مفہوم مطلوب ہو، تو خبر کو مقدم کیا جاتا ہے۔

جیسے: جب مبتدأ إِلَّا کے بعد آئے، خبر کا مقدم ہونا ضروری ہے۔

مَا　خَاسِرٌ　إِلَّا　الْكَسْلَانُ

خبر مقدام　　　مبتدأ مؤخر برائے حصر

"کوئی اور خسارہ اُٹھانے والا نہ ہو گا، مگر کاہل"

۵۔ جب مبتدأ میں کوئی ضمیر ہو، جو خبر کی طرف لوٹتی ہو۔ خبر کا مقدم ہونا ضروری ہے

عَلَى　التَّمْرَةِ　مِثْلُهَا　زُبْدًا　(کھجور پر اتنا ہی مکھن ہے۔)

خبر مقدام جار مجرور　　　مبتدا موخر مع ضمیر

www.KitaboSunnat.com

(أَمْ | عَلٰى قُلُوْبٍ | أَقْفَالُهَا ؟) (محمد: ۲۴)

خبر مقدام جار مجرور — مبتدأ مؤخر مع ضمیر

"یا پھر، کیا ان کے دلوں پر قفل چڑھے ہوئے ہیں؟"

اس مثال میں | عَلٰى قُلُوْبٍ | خبر ہے۔ اس کا مبتدأ أَقْفَالُهَا ہے۔ مؤخر ہے اور جس کی ضمیر مونث هَا، قُلُوْبٍ کی طرف لوٹ رہی ہے، اسی لیے خبر کا پہلے آنا ضروری ہوگیا۔

خلاصہ۔ خبر کی تقدیم لازم

پانچ (۵) صورتوں میں، خبر کی تقدیم لازمی ہوتی ہے۔

۱۔ جب خبر، صدرِ کلام پر مبنی ہو۔ یعنی جب أَيْنَ ، مَتٰى، كَيْفَ ، أَنّٰى اور أَيَّانَ وغیرہ جیسے ظرف پر مبنی اسمائے استفہام سے، جملے کا آغاز ہو۔

۲۔ جب خبر، جار مجرور پر مشتمل ہو۔

۳۔ جب خبر، ظرف پر مشتمل ہو۔

۴۔ جب خبر کو، مبتدأ میں محصور اور محدود کرنا مطلوب و مقصود ہو۔

۵۔ جب مبتدأ میں کوئی ایسی ضمیر واقع ہو، جو خبر کی طرف رجوع کر رہی ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۹۳

کیا مبتدأ نکرہ بھی ہو سکتا ہے

۱۔ مبتدا کے لیے عام قاعدہ تو یہی ہے کہ وہ لازماً معرفہ ہو۔

جیسے: | مُحَمَّدٌ | نَبِيُّنَا (محمدؐ ہمارے رسول ہیں)

اس مثال میں، مُحَمَّدٌ مبتدأ ہے۔ معرفہ ہے۔

۲۔ لیکن مبتدا، نکرہ مخصوصہ بھی ہو سکتا ہے۔

(واضح ہو کہ محض نکرہ اسم، کبھی مبتدأ نہیں ہو سکتا۔)

۳۔ مبتدأ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسم ہو (جملہ، یا شبہ جملہ، مبتدأ نہیں ہو سکتا۔)

مندرجہ ذیل صورتوں میں، مبتداء کو نکرہ لایا جاتا ہے۔

۱۔ حرف استفہام کے بعد کا مبتدأ، نکرہ ہو سکتا ہے۔

جیسے: ۱۔ (أَ | إِلٰهٌ | مَعَ اللّٰهِ؟) (النمل: ۶۰)

"کیا اللہ کے ساتھ، کوئی اور الٰہ بھی ہے؟"

أَ	إِلٰهٌ	مَعَ	اللّٰهِ؟
حرف استفہام	مبتدأ نکرہ		

(یہاں پہلے حرف استفہام ہمزہ استعمال کیا گیا ہے، اس لیے | إِلٰهٌ | مبتدأ نکرہ استعمال کیا گیا ہے۔)

۲۔ (فَهَل مِن | شُفَعَاءَ | فَيَشْفَعُوا لَنَا؟) (الاعراف: ۵۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"پھر کیا اب ہمیں کچھ سفارشی ملیں گے، جو ہمارے حق میں شفاعت کریں گے؟"

(یہاں پہلے | حرفِ استفہام هَلْ | آیا ہے۔اس لیے مبتدا نکرہ شُفَعَاء استعمال ہوا ہے۔

۳۔ أَ | رَجُلٌ | فِي الدَّارِ أَمْ اِمْرَأَةٌ ؟

"اس گھر میں، مرد ہے یا عورت؟"

(اس مثال میں، رَجُلٌ اگرچہ نکرہ ہے، لیکن فِي الدَّارِ کی قیدنے، اس کو خاص کر دیا ہے۔اس لیے یہ بطورِ نکرہ مبتدأ استعمال ہوا ہے۔)

| ۲۔ حرفِ نفی کے بعد کا مبتداء، نکرہ ہو سکتا ہے۔ |

جیسے: ا۔ مَا اَحَدٌ غَائِبٌ کوئی شخص بھی، غائب نہیں ہے (یعنی سب موجود ہیں)

(اس مثال میں اَحَدٌ نکرہ مبتدأ ہے اور | حرفِ نفی مَا | کے بعد آیا ہے)

۲۔ مَا | اَحَدٌ | خَيْرٌ مِنْكَ تم سے بہتر کوئی نہیں ہے۔

(اس مثال میں، اَحَدٌ نکرہ ہے، لیکن | حرفِ نفی مَا | کی وجہ سے خاص ہو گیا ہے اور بطورِ مبتدأ نکرہ استعمال ہوا ہے۔)

| ۳۔ جب مبتدأ صفت ہو، بطورِ نکرہ اس کا استعمال جائز ہے۔ |

مندرجہ ذیل دو مثالوں پر غور کیجئے۔یہاں مبتداء اگرچہ نکرہ ہے، لیکن صفت کے ساتھ آیا ہے، اس لیے یہ نکرہ خاص ہو گیا ہے۔

ا۔ | وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ | خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ (البقرۃ: ۲۲۱)

۲۔ ایک مومن لونڈی، مشرک شریف زادی سے بہتر ہے۔

| وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ | خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ (البقرۃ: ۲۲۱)

ایک مومن غلام، مشرک شریف سے بہتر ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں عَبْدٌ نکرہ ہے، لیکن مُؤمِنٌ کی صفت کی وجہ سے، اس میں تخصیص پیدا ہوگئی ہے۔ اس لیے یہ نکرہ ہونے کے باوجود، مبتدا بن گیا ہے۔

۴۔ جب مبتداء مضاف ہوجائے، نکرہ ہوسکتا ہے۔

جیسے: خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ (پانچ نمازیں ہیں، جنہیں اللہ نے فرض ٹھہرایا ہے۔)

اللّٰهُ	كَتَبَهُنَّ	صَلَوَاتٍ	خَمْسُ
فاعل	فعل + مفعول بہ	مضاف الیہ	نکرہ مضاف

(اس مثال میں خَمْس اگرچہ نکرہ ہے، لیکن مضاف کی وجہ سے یہ خاص ہوگیا ہے۔)

۵۔ جب مبتدأ کو مؤخر کر دیا جائے اور خبر کو مقدم اور خبر ظرف کی شکل میں آئے، تب بھی مبتداء نکرہ ہوسکتا ہے، جیسے:

۱۔ ﴿ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴾ (الرعد: ۷)

مبتدا مؤخر

"اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔"

www.KitaboSunnat.com

(یہاں هَادٍ نکرہ ہے مبتدأ مُؤَخَّر ہے)

۲۔ ﴿ وَعَلٰى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ﴾ (البقرۃ: ۷)

"اور ان کی آنکھوں پر، پردہ پڑ گیا۔"

(یہاں غِشَاوَةٌ، نکرہ ہے، مبتدأ مُؤَخَّر ہے۔

۶۔ جب مبتدا، دُعا یا بددُعا پر مشتمل ہو، نکرہ ہوسکتا ہے۔

جیسے: ۱۔ ﴿ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ﴾ (الرعد: ۲۴)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تم پر سلامتی ہو" (یہاں دعائیہ کلمہ سَلامٌ، نکرہ ہے اور مبتدأ ہے)

بعض علماء کا خیال ہے کہ | سلامٌ | دراصل | سَلامِی | ہے۔ اور یہ، یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، اور ی کو حذف کر دیا گیا ہے۔ اضافت کی وجہ سے، یہ خاص ہو گیا ہے۔

۲۔ (| وَیْلٌ | لِّلْمُطَفِّفِیْنَ) (المطففین: ۱)

"تباہی ہے، ڈنڈی مارنے والوں کے لیے"

(یہاں وَیْلٌ | بددعا | ہے، نکرہ ہے اور مبتدأ ہے)

۷۔ مبتدا نکرہ ہو سکتا ہے، جب وہ تنوع پر دلالت کرے

جیسے: | یَوْمٌ | لَکَ وَ | یَوْمٌ | عَلَیْکَ

"ایک دن آپ کا ہوتا ہے، ایک دن آپ کے خلاف جاتا ہے"

(یہاں | بطورِ مبتدأ | ، نکرہ اسم ، | یَوْمٌ | کا لفظ، دو مرتبہ استعمال کیا گیا۔ لیکن اس میں تنوع ہے۔ ایک آپ کے لیے خیر کا باعث بنتا ہے اور دوسرا مصیبت لے کر آتا ہے۔ اس لیے نکرہ ہے۔)

۸۔ مبتدأ نکرہ ہو سکتا ہے، جب وہ عموم پر دلالت کرے

جیسے: ۱۔ (| کُلٌّ | یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ) (بنی اسرائیل: ۸۴)

"ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کر رہا ہے"

۲۔ (| کُلٌّ | لَّہٗ قٰنِتُوْنَ) (الروم: ۲۶)

"سب کے سب، اسی کے تابع فرمان ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اوپر کی دونوں مثالوں میں | كُلٌّ مبتدا | ہے اور عموم پر دلالت کر رہا ہے،
اس لیے نکرہ ہے۔)

۹۔ مبتدا نکرہ ہو سکتا ہے، جب وہ مَنْ استفہامیہ کے ذریعے عموم پر دلالت کرے

جیسے: ۱۔ (| مَنْ | فَعَلَ هٰذَا ؟) (الانبیاء: ۵۹)
"یہ کس نے کیا؟"

۲۔ (| مَنْ | بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ؟) (یس: ۵۲)
"کس نے ہمیں خواب گاہ سے اٹھا دیا؟"

(یہاں | اسم استفہام | مَنْ ، مبتدأ ہے، نکرہ ہے اور عموم پر دلالت کر رہا ہے)

۱۰۔ مبتدأ نکرہ ہو سکتا ہے، جب وہ مَنْ شرطیہ کے ذریعے عموم پر دلالت کرے

جیسے: ۱۔ (| مَنْ | يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ) (النساء: ۱۲۳)
"جو بھی برائی کرے گا، اس کا پھل پائے گا۔"

۲۔ (| فَمَنْ | يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ) (الزلزال: ۷)
"پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی، وہ اس کو دیکھ لے گا۔"

(اوپر کی دونوں مثالوں میں | مَنْ مبتدأ | ہے، نکرہ ہے، | لفظِ شرط |
ہے اور عموم پر دلالت کر رہا ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ۔ نکرہ مبتدأ کی صورتیں

دس (۱۰) صورتوں میں، مبتدأ نکرہ ہوسکتا ہے۔

۱۔ حرفِ استفہام کے بعد مبتدأ، نکرہ ہوسکتا ہے۔

۲۔ حرفِ نفی کے بعد مبتدأ، نکرہ ہوسکتا ہے۔

۳۔ جب مبتدأ کسی صفت کے ساتھ آئے، نکرہ ہوسکتا ہے۔

۴۔ جب مبتدأ مضاف ہوجائے، مبتدأ نکرہ ہوسکتا ہے۔

۵۔ جب خبر، ظرف یا جارمجرور پر مشتمل ہو اور مبتدأ کو، مؤخر کردیا جائے تو مبتدأ نکرہ ہوسکتا ہے۔

۶۔ جب مبتدأ، دعا یا بددعا پر مشتمل ہو، تو مبتدأ، نکرہ ہوسکتا ہے۔

۷۔ جب کل کے ذریعے، مبتدأ عموم پر دلالت کرے، تو مبتدأ نکرہ ہوسکتا ہے۔

۸۔ جب مَنْ استفهامیه کے ذریعے، یا مَنْ شرطیه کے ذریعے مبتدأ عموم پر دلالت کرے، تو مبتدأ، نکرہ ہوسکتا ہے۔

اس سبق سے پہلے، تعریف و تنکیر کے اسباق نمبر ۱۷۷ اور ۱۷۸ دوبارہ ضرور پڑھ لیجیے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۹۴

فاعل کی تقدیم لازم

جملۂ فعلیہ کے قواعد میں بتایا جا چکا ہے کہ عموماً فعل کے بعد، فاعل آتا ہے اور پھر اس کے بعد مفعول بہ۔ لیکن بعض اوقات فاعل سے پہلے، مفعول بہ بھی آسکتا ہے۔

مندرجہ ذیل تین (۳) صورتوں میں فاعل کی تقدیم، لازمی ہوتی ہے۔

۱۔ جب فاعل اور مفعول بہ دونوں، اسم مقصور پر مبنی ہوں۔ جیسے:

دَرَّسَ مُوسٰی عِیسٰی "موسیٰ نے، عیسیٰ کو پڑھایا۔"

فاعل مفعول بہ

۲۔ جب مفعول بہ، اِلَّا کے بعد واقع ہو، فاعل کی تقدیم لازمی ہے۔ جیسے:

۱۔ مَا أَكَلَ الْفَأْرُ اِلَّا خُبْزًا

فاعل مفعول بہ

"چوہے نے روٹی کے علاوہ، کچھ نہیں کھایا۔"

۲۔ لَا الرَّجُلُ قَاطِعٌ اِلَّا شَجَرَةً

فاعل مفعول بہ

"آدمی درخت کے علاوہ، کچھ اور نہیں کاٹنے والا۔"

۳۔ جب فعل کے ساتھ فاعل ضمیر متصل کی صورت میں موجود ہو۔ جیسے:

(جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا) (النبا : ۱۱)

فعل + فاعل مفعول بہ

"اور ہم نے دن کو، معاش کا وقت بنایا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۹۵

فعل اور فاعل کا حذف

بعض اوقات، جملے میں صرف منصوب اسماء ہوتے ہیں، منصوب اسم، یا تو صرف ظرف ہوتا ہے یا مفعول بہ فقط۔

بعض اوقات، صرف فعل محذوف ہوتا ہے، اور بعض اوقات، فعل اور فاعل دونوں محذوف ہوتے ہیں۔ (اِعزاء، تحذیر اور اختصاص کے اسباق نمبر ۱۵۲، ۱۵۳ اور ۱۵۴ کا دوبارہ جائزہ لیجیے۔)

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ (أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ) (البقرۃ: ۱۸۴)

"یہ متعین دن ہیں (جن میں تمہیں روزہ رکھنا ہے)۔"

(یہاں فعل صُومُوا محذوف ہے)

۲۔ (وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا)

(البقرۃ: ۱۳۵)

"یہودی کہتے ہیں: یہودی ہو تو راہ راست پاؤ گے۔ عیسائی کہتے ہیں: عیسائی ہو، تو ہدایت ملے گی۔ ان سے کہو "نہیں بلکہ سب کو چھوڑ کر ابراہیمؑ کا طریقہ (اختیار کرو)۔"

(اس مثال میں مِلَّةَ منصوب ہے، اس کا فعل الزموا یا اتَّبِعُوا یا نَتَّبِعُ محذوف ہے)

۳۔ سوال کے جواب میں، فعل محذوف ہوتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ ضَرَبَ ؟ | (ضَرَبَ) | زَيْدٌ

"کس نے مارا؟ زید نے (مارا)۔"

(یہاں جواب میں صرف، زید نے کہا گیا۔ مطلب ہے، زید نے مارا۔)

۴۔ بعض اوقات، فعل کا حذف لازمی اور ضروری ہوتا ہے۔ جیسے:

(وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ | اسْتَجَارَكَ | فَاَجِرْهُ

حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ) (التوبہ: ۶)

"اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص، پناہ مانگ کر تمہارے پاس آنا چاہے (تاکہ اللہ کا کلام سنے) تو اسے پناہ دے دو، یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔ پھر اسے اس کے مامن تک پہنچا دو۔"

(یہاں جملہ شرطیہ ہے، پہلے حصے میں فاعل (اَحَدٌ) آیا ہے اور فاعل سے پہلے (اسْتَجَارَ) فعل محذوف ہے۔ اس فعل کا حذف کیا جانا، ضروری اور لازمی تھا، کیونکہ اگلے جملے سے اس کی وضاحت ہو رہی ہے۔)

۵۔ سوال کے جواب میں نعم یا بَلٰی آئیں، تو فعل اور فاعل دونوں محذوف ہو جاتے ہیں۔ جیسے:

أَقَامَ زَيْدٌ ؟ نَعَمْ | (قَامَ زَيْدٌ)

"کیا زید کھڑا ہوگیا؟ ہاں۔ (یعنی واقعی کھڑا ہوگیا۔)"

۶۔ (| صِبْغَةَ | اللّٰهِ) (البقرۃ: ۱۳۸)

"اللہ کا رنگ اختیار کرو۔" (صِبْغَةً مصدر ہے۔ اگر اسے مفعول مطلق تسلیم کیا جائے، تو اسی مادے سے، کوئی فعل جیسے صَبَغْنَا محذوف تسلیم کیا جائے گا۔

یہ جملہ صَبَغْنَا اللّٰهُ صِبْغَةً ہو سکتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا پھر دوسری صورت میں، بطورِ اِغراء، منصوب صِبْغَۃَ کا فعل | آلزِمُوا | یا
اِخْتَارُوا محذوف سمجھا جائے گا۔)

۷۔ (| فَضَرْبَ | الرِّقَابِ) (محمد: ۴)
"(کافروں سے مڈبھیڑ ہو تو تمہارا کام) گردنیں مارنا ہے۔"
غالباً یہ جملہ، کچھ اس طرح ہے۔ | فَاضْرِبُوا | الرِّقَابَ ضَرْبًا
(یہاں فعل کے بجائے، مصدر منصوب ضَرْبٌ کا استعمال ہوا ہے۔)

۸۔ (اَلَا | بُعْدًا | لِمَدْيَنَ)
بالائی جملہ کچھ اس طرح ہو سکتا ہے۔ اَبْعَدَ اللّٰهُ مَدْيَنَ بُعْدًا
"سنو مدین والے دور پھینکے گئے۔"
یہاں بھی فعل کے بجائے، مصدر منصوب بُعْدًا استعمال کیا گیا ہے۔

۹۔ (فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَاِمَّا | مَنًّا | بَعْدُ وَاِمَّا | فِدَاءً |) (محمد: ۴)
"پھر قیدیوں کو مضبوط باندھو، اس کے بعد تمہیں اختیار ہے کہ احسان کرو، یا فدیے
کا معاملہ کرو۔"
یہاں دو منصوب اسماء ہیں۔ مَنًّا، فِدَاءً ان دونوں کے فعل اور فاعل محذوف ہیں۔
یہ جملہ کچھ اس طرح ہو سکتا ہے۔
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ، فَاِمَّا تَمُنُّوْنَ مَنًّا، اَوْ تُفْدُوْنَ فِدَاءً
"پھر قیدیوں کو مضبوط باندھو! اس کے بعد، تمہیں اختیار ہے، احسان کرو، یا فدیے
کا معاملہ کرو۔"

۱۰۔ (| فَسُحْقًا | لِاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ) سُحْقٌ = دوری (الملک: ۱۱)
"لعنت ہے ان دوزخیوں پر" اس جملے کو کھول دیا جائے تو وہ یوں ہوگا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَسْحَقَ اللّٰهُ أَصْحٰبَ السَّعِيْرِ سُحْقًا

یہاں بھی فعل کے بجائے، مصدر منصوب سُحْقًا استعمال کیا گیا ہے۔

حذف کے مقاصد

حذف قرآن مجید میں، بہت عام ہے۔ علمائے بلاغت نے حذف کے مختلف مقاصد بیان کیے ہیں۔ یہاں چند ایک مقاصد کا ذکر کیا جا رہا ہے:

۱۔ غیر مخاطب سے معاملہ کو مخفی رکھنا:

بعض اوقات حذف کا مقصد، غیر مخاطب سے معاملہ کو مخفی رکھنا ہوتا ہے۔ جیسے: مخاطب سے کہنا "أَقْبَلَ" (وہ آگیا) جبکہ متکلم و مخاطب کے درمیان کسی خاص آدمی کا ذکر ہوا اور وہ اس موقع پر، اس کا نام لینا مناسب نہ سمجھیں۔

۲۔ ضیق مقام یعنی موقع ذکر کا متحمل نہ ہو:

بعض اوقات حذف کا مقصد، ضیق مقام ہوتا ہے۔ یعنی جب موقع، ذکر کا متحمل نہ ہو، اس کی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ مخاطب کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

۱۔ جیسے: شاعر نے کہا:

قَالَ لِي: كَيْفَ أَنْتَ؟ قُلْتُ عَلِيلٌ سَهَرٌ دَائِمٌ وَحُزْنٌ طَوِيلٌ

"اُس نے مجھ سے پوچھا: آپ کیسے ہیں؟ میں نے کہا: بیمار، مستقل بے خوابی اور صدمات کی طوالت۔"

اس شعر میں، کہنے والے نے یہ نہیں کہا کہ یہ سب (مستقل بے خوابی) مجھ کو لاحق ہے۔ شاعر نے دوسرے مصرع میں حذف سے کام لیا ہے۔

۲۔ حذف کی دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ وقت ہی اس کی اجازت نہ دیتا ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ موقع، اِغْرَاء یا تحذیر کا ہوتا ہے اور | اَلْزِمْ | یا | اِحْذَرْ |
محذوف ہوتا ہے۔ جیسے:
شکاری اپنے ساتھی سے کہے: ظَبْيًا! ظَبْيًا! "ہرن! ہرن!" یا کسی سے
کہا جائے: حَيَّةٌ! حَيَّةٌ! "سانپ! سانپ!"

۳۔ اختصار کے ذریعہ بات کو عام کرنا:

بعض اوقات حذف کا مقصد، اختصار کے ذریعہ بات کو عام کرنا ہوتا ہے۔ جیسے:
﴿ وَاللّٰهُ يَدْعُوا إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ﴾ (یونس: ۲۵)
"اور اللہ، امن کے گھر کی طرف دعوت دیتا ہے۔" (ساری مخلوق کو)
اس میں "یَدْعُو" کے | مفعول بہٖ | کو، تعمیم کی غرض سے حذف کر دیا
گیا ہے۔

۴۔ متعدی کو لازم کا درجہ دینا

بعض اوقات حذف کا مقصد، متعدی کو لازم کا درجہ دینا ہوتا ہے، اس وجہ سے کہ
معمول و مفعول بہٖ سے، غرض کا کوئی تعلق نہ ہو۔ جیسے:
﴿ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴾ (الزمر: ۹)
"ان سے پوچھو! کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے، دونوں کبھی یکساں ہو سکتے ہیں؟"
اس مثال میں، | يَعْلَمُونَ کے مفعول کو | اس لیے حذف کر دیا گیا ہے کہ
یہاں غرض، معمول سے نہیں ہے، بلکہ محض فعل سے ہے۔
مندرجہ بالا کے علاوہ بھی، حذف کے کچھ مزید دواعی اور مقاصد ہو سکتے ہیں۔ جیسے:

۵۔ فاعل کو حذف کر کے، فعل کی اسناد، نائب فاعل کی طرف کرنا۔

بعض اوقات حذف کا مقصد، فاعل کو حذف کر کے، فعل کی اسناد، نائب فاعل کی طرف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا ہوتا ہے۔ یہ حذف، فاعل کے خوف کی وجہ سے ہوسکتا ہے، یا اس پر خوف کے طاری ہوجانے کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ یا پھر یہ کہ اس کو، فاعل کا علم ہی نہیں ہوتا۔ ان تمام صورتوں میں فعل مجہول استعمال کیا جاتا ہے۔

۶۔ بعض اوقات حذف کا مقصد، سامع کی بیداری ذہن کو، یا اس کی مقدار و معیار کو آزمانا ہوتا ہے۔

۷۔ بعض اوقات حذف کا مقصد، تعظیم ہوتا ہے۔

۸۔ بعض اوقات حذف کا مقصد، تحقیر ہوتا ہے۔

۹۔ بعض اوقات حذف کا مقصد، ضرورت کے مواقع پر انکار ہوتا ہے۔

۱۰۔ بعض اوقات حذف کا مقصد، تعین ہوتا ہے۔

۱۱۔ بعض اوقات حذف کا مقصد، دعویٰ تعین ہوتا ہے۔

۱۲۔ بعض اوقات حذف کا مقصد، وزن و سجع وغیرہ کی رعایت و حفاظت ہوتا ہے۔

اور بالعموم، یہ بات شاعری میں رائج ہے۔

قرآن مجید میں بھی، چنانچہ ضمیر متکلم ی کو حذف کیا گیا ہے۔ جیسے:

۱۔ (وَاِلَيْهِ مَتَابِ (مَتَابِي)) (الرعد: ۳۰)

"اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے۔"

۲۔ (فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ (عِقَابِي)) (الرعد: ۳۲)

"پھر دیکھ لو، کہ میری سزا کیسی سخت تھی؟"

۳۔ (وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (يَشْفِيْنِي)) (الشوریٰ: ۸۰)

"اور جب بیمار ہو جاتا ہوں، تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۹۶

مفعول بہ کی مختلف صورتیں

مفعول بہ، وہ منصوب اسم ہے، جس پر فعل واقع ہوتا ہے۔

مفعول بہ، پانچ مختلف صورتوں میں آتا ہے۔

۱۔ مفعول بہ۔ اسمِ صریح معرب

بعض اوقات مفعول بہ، اسمِ صریح معرب کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔ یہاں الْإِنْسَانَ، الْأَرْضَ، ذَلُولًا اور الْمَعْرِفَةَ مفعول بہ ہیں اور منصوب ہیں۔ اسمِ صریح ہیں، معرب ہیں۔

۱۔ ﴿ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴾ (العلق: ۵)

"اس نے انسان کو، وہ کچھ سکھایا، جو وہ نہیں جانتا تھا۔"

۲۔ ﴿ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا ﴾ (الملک: ۱۵)

"اس نے تمہارے لیے، زمین کو تابع کر دیا۔"

۳۔ نَطْلُبُ الْمَعْرِفَةَ "ہم حصولِ معرفت کے لیے کوشاں ہیں۔"

۲۔ مفعول بہ۔ اسمِ ضمیر منفصل

بعض اوقات مفعول بہ، ضمیر منفصل کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔ اسمِ ضمیر منفصل إِيَّاكَ اور إِيَّايَ استعمال کی گئی ہیں۔ فعل سے پہلے آئی ہیں۔ مفعول بہ ہیں۔ منصوب ہیں۔ مُقَدَّم برائے حصر ہیں۔

۱۔ ﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ ﴾ (الفاتحہ: ۴) "ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ (وَ إِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ) (البقرۃ : ۴۰)

"اور تم لوگ، مجھ ہی سے ڈرو"

۳۔ مفعول بہ۔ اسم ضمیر متصل

بعض اوقات مفعول بہ، ضمیر متصل کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

اسم ضمیر متصل ہٗ، هُنَّ اور كَ استعمال کی گئی ہیں۔ یہ ضمیریں فعل کے بعد آئی ہیں۔

مفعول بہ ہیں۔ منصوب ہیں۔

۱۔ وَعَدَ هٗ

"اُس نے، اُس سے وعدہ کیا"

۲۔ اٰتَيْتُمُوْ هُنَّ

"تم لوگوں نے، اُن عورتوں کو دیا ہے"

۳۔ (فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ) (فَ + سَ + يَكْفِيْ + كَ + هُمْ) (البقرہ : ۱۳۷)

"لہٰذا اُن لوگوں کے مقابلے میں، اللہ تمہاری (حمایت کے لیے) کافی ہوگا"

۴۔ مفعول بہ۔ اسم ظاہر مبنی

بعض اوقات مفعول بہ، اسم مبنی پر مشتمل ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔ یہاں اسم صریح معرب کے بجائے، اسم مبنی هٰذِهٖ

استعمال کیا گیا ہے۔ جو مفعول بہ ہے۔ محلاً منصوب ہے۔

دَرَسَ التِّلْمِيْذُ هٰذِهِ الْقَصِيْدَةَ "شاگرد نے، یہ قصیدہ سیکھ لیا"

مفعول بہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ مفعول بہ۔ مُؤَوَّل

بعض اوقات مفعول بہ، جملے کی صورت میں، مؤول طور پر آتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

عَرَفْتُ | أَنَّكَ قَادِمٌ | (مجھے علم تھا کہ آپ آنے والے ہیں۔)

مفعول بہ مؤول

عَرَفْتُ (مجھے علم تھا) فعل اور فاعل پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد، ایک پورا جملہ اسمیہ أَنَّكَ قَادِمٌ ہے۔ جو محلاً منصوب ہے۔ اور مفعول بہ کا قائم مقام ہے۔ اگر اسم منصوب استعمال کیا جاتا تو جملہ اس طرح ہوتا۔

عَرَفْتُ | قُدُومَكَ | (مفعول بہ)

(مجھے، آپ کی آمد کا علم تھا۔)

خلاصہ۔ مفعول بہ کی پانچ قسمیں

۱۔ مفعول بہ، اسمِ صریح معرب ہو سکتا ہے۔

۲۔ مفعول بہ، ضمیر منفصل ہو سکتا ہے۔

۳۔ مفعول بہ، ضمیر متصل ہو سکتا ہے۔

۴۔ مفعول بہ، مبنی (جیسے اسم اشارہ) ہو سکتا ہے۔

۵۔ مفعول بہ، مؤول (جیسے جملہ اسمیہ) ہو سکتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۹

مفعول بہ کی تقدیم

درج ذیل صورتوں میں، مفعول بہ کو، پہلے لانا ضروری ہوتا ہے، اگرچہ جملۂ فعلیہ میں عام طور پر ترتیب یوں ہوتی ہے، پہلے فعل، پھر فاعل، پھر مفعول بہ۔

قَتَلَ + دَاوُدُ + جَالُوتَ

فعل + فاعل + مفعول بہ

۱۔ جب فاعل کے ساتھ، فاعلی ضمیر ایسی ہو، جو مفعول بہ کی طرف راجع ہو، تو مفعول بہ کو، پہلے لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے:

أَكْرَمَ الأُسْتَاذَ تِلْمِيذُهُ

فعل + مفعول بہ + فاعل

"شاگرد نے، استاد کا اکرام کیا۔"

۲۔ جب مفعول کی ضمیر، فعل کے ساتھ متصل ہو، تو مفعول بہ کو، پہلے لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے:

أَكْرَمَنِي الأَمِيرُ

فعل + مفعول بہ (ضمیر) + فاعل

"امیر نے، میرا اکرام کیا۔"

۳۔ جب فاعل پر حصر کیا جائے، تو مفعول بہ کو، پہلے لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ﴾ (فاطر: ۲۸)

"حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے، صرف علم رکھنے والے لوگ ہی ڈرتے ہیں۔"

۴۔ جب مفعول ایسا لفظ ہو، جس کا صدرِ کلام ہونا ضروری ہے، تو مفعول بہ کو، پہلے لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ اسمائے استفہام، مَنْ وغیرہ کو، بطورِ مفعول بہ، پہلے لانا ضروری ہوتا ہے کیونکہ یہ صدر کلام ہوتے ہیں۔ جیسے:

مَنْ رَأَيْتَ؟

مفعول بہ مقدم فعل + فاعل

۲۔ اسمائے شرط، مَا وغیرہ کو، بطور مفعول بہ، پہلے لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے:

مَا تَفْعَلْ مِنْ خَيْرٍ، تُجْزَ بِهِ

مفعول بہ

۳۔ کم استفہامیہ کو بھی بطورِ مفعول بہ، پہلے لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے:

كَمْ كِتَابًا قَرَأْتَ؟ "آپ نے کتنی کتابیں پڑھیں؟"

۴۔ کَمْ خبریہ کو بھی، بطورِ مفعول بہ، پہلے لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے:

كَمْ كِتَابٍ قَرَأْتُ "میں نے بہت سی کتابیں پڑھ لیں۔"

مفعول بہ کی تقدیم کی مثالیں

۱۔ ﴿ فَرِيقًا هَدٰى وَ فَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ﴾ (الاعراف: ۳۰)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ایک گروہ کو تو اس نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے، مگر دوسرے گروہ پر، گمراہی چسپاں ہو کر رہ گئی ہے۔"

۲۔ (اَنۢبَتْنَا عَلَيْهِ **شَجَرَةً** مِّنْ يَّقْطِيْنٍ) (الصافات: ۱۴۶)

"اس پر، ایک بیلدار درخت اگا دیا۔"

۳۔ (فَاَمَّا **الْيَتِيْمَ** فَلَا تَقْهَرْ) (الضحی: ۹)

"لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرو۔"

۴۔ (وَ **رَبَّكَ** فَكَبِّرْ) (المدثر: ۳)

"اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو۔"

۵۔ (وَ **ثِيَابَكَ** فَطَهِّرْ) (المدثر: ۴)

"اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔"

۶۔ (وَ **الرُّجْزَ** فَاهْجُرْ) (المدثر: ۵)

"اور گندگی سے دُور رہو۔"

۷۔ (وَ **الظّٰلِمِيْنَ** اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا) (الانسان: ۳۱)

"اور ظالمین کے لیے، ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۹۸

مفعول بہ کی لازمی تاخیر

مفعول بہ کی تقدیم و تاخیر کے بارے میں (تین) (۳) باتوں کو ذہن میں رکھیے۔

۱۔ بعض صورتوں میں، مفعول بہ کی تاخیر لازمی ہوتی ہے۔

۲۔ بعض صورتوں میں، تقدیم و تاخیر دونوں کی اجازت ہوتی ہے۔

۳۔ بعض صورتوں میں، مفعول بہ کی تقدیم لازمی ہوتی ہے۔

مفعول بہ کی لازمی تاخیر

جب فاعل اور مفعول بہ میں التباس ہو تو مفعول کو لازماً مؤخر کرنا چاہیے۔ جیسے:

أَنَّبَ مُوْسٰی | عِیْسٰی | "موسیٰ نے، عیسیٰ کو، ڈانٹ پلائی"

اوپر کے جملے میں دونوں اسماء، مقصور ہیں۔ اور فاعل اور مفعول بہ میں التباس ہو سکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں، متکلم کے لیے لازمی اور ضروری ہے کہ وہ فاعل کو پہلے رکھے اور مفعول بہ کو مؤخر کر دے۔

مفعول بہ کی تقدیم و تاخیر کی جائز صورتیں

۱۔ بعض صورتوں میں، جب دونوں اسماء مقصور ہوں، اور التباس کا بھی اندیشہ نہ ہو تو فاعل کو مؤخر کیا جا سکتا ہے جیسے

أَكَلَ | كُمَّثْرٰی | يَحْيٰی "یحییٰ نے، ناشپاتی کھائی"

۲۔ اسی طرح بعض صورتوں میں، مفعول بہ کی تقدیم و تاخیر سے معنی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ دونوں صورتیں جائز ہوتی ہیں۔ متکلم اور کاتب، آہنگ کی مناسبت سے کوئی ایک صورت اختیار کرتا ہے۔ جیسے:

مفعول بہ کی تاخیر : كَتَبَ سَلِيْمٌ | اَلدَّرْسَ

مفعول بہ کی تقدیم : كَتَبَ | اَلدَّرْسَ | سَلِيْمٌ

"سلیم نے، درس کو لکھ لیا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۹۹

مفعول بہ کی تقدیم لازم

چار صورتوں میں، مفعول بہ کی تقدیم لازمی ہوتی ہے۔

۱۔ جب فاعل کے بعد، کوئی ضمیر ہو، جو مفعول بہ کی طرف راجع ہو۔

۲۔ جب مفعول بہ کی ضمیر، فعل سے متصل ہو۔

۳۔ جب فاعل پر، حصر مقصود ہو۔

۴۔ جب مفعول بہ، صدرِ کلام پر مشتمل ہو (یعنی صدرِ کلام الفاظ شرط الفاظ استفہام یا کم خبریہ پر مشتمل ہو۔)

۱۔ جب فاعل کے ساتھ ضمیر ہو

۱۔ مفعول بہ کو پہلے لایا جاتا ہے، جب فاعل کے بعد، ایسی ضمیر ہو، جو مفعول بہ کی طرف راجع ہو۔ جیسے:

أَكْرَمَ | الأُسْتَاذَ | تِلْمِيذُهُ

"اُستاد کا، اس کے شاگرد نے اکرام کیا۔"

اوپر کی مثال میں | تِلْمِيذُهُ | مرکب اضافی ہے۔ اس کی ضمیر، مفعول بہ (الأُسْتَاذَ) کی طرف رجوع کر رہی ہے۔ اس لیے مفعول بہ کو مقدم کیا گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ جب فعل سے ضمیر متصل ہو

۲۔ مفعول بہ کو پہلے لایا جاتا ہے۔ جب مفعول بہ کی ضمیر (ی) فعل سے متصل ہو۔

جیسے :

أَكْرَمَنِي الْأَمِيرُ

"امیر نے میرا اکرام کیا"

أَكْرَمَنِي الْأَمِيرُ

فعل + ضمیر منصوب — فاعل

مفعول بہ مقدم

۳۔ جب فاعل پر حصر مقصود ہو

مفعول بہ کو، پہلے لایا جاتا ہے، جب فاعل پر حصر مقصود ہو۔ جیسے :

(إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ)

"اللہ کے بندوں میں سے، اللہ کا ڈر تو صرف، اس کے جاننے والے بندے ہی اختیار کرتے ہیں"

ذیل کی مثال میں، الْعُلَمَاءُ فاعل ہے۔ اور اللّٰهَ مفعول بہ مقدم ہے۔ جملے کے اندر إِنَّمَا سے حصر پیدا ہوا ہے۔ یہاں فاعل پر حصر مطلوب و مقصود ہے۔ اس لیے مفعول بہ کو مقدم کیا گیا ہے۔ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ تکوینی طور پر تو ساری مخلوق عباد میں شامل ہے۔ لیکن صحیح علم و شعور رکھنے والے عِباد ہی، اللہ کا صحیح خوف اور تقویٰ اختیار کر سکتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا يَخْشَى **اللّٰهَ** مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

مفعول بہ مقدام — فاعل

۴۔ جب مفعول بہ صدر کلام ہو

مفعول بہ کو پہلے لایا جاتا ہے، جب مفعول بہ صدر کلام پر مشتمل ہو۔
یعنی جب مفعول بہ، اسم استفہام ہو، اسم شرط ہو یا کم خبریہ ہو۔

اسم استفہام (مفعول بہ مقدم) کی مثالیں:

۱۔ **مَنْ** رَأَيْتَ؟ — آپ نے کس کو دیکھا؟

مفعول بہ مقدام — فعل + فاعل

اوپر کی مثال میں، مَنْ اسم استفہام ہے۔ مفعول بہ مقدم ہے۔ صدر کلام ہے۔
اس لیے اس کو پہلے استعمال کیا گیا ہے۔

۲۔ **مَاذَا** تُرِيدُ؟ — آپ کیا چاہتے ہیں؟

مفعول بہ مقدام — فعل + فاعل

اسم شرط (مفعول بہ مقدم) کی مثال:

۳۔ **مَا** تَفْعَلْ مِنْ خَيْرٍ تُجْزَ بِهِ

اسم شرط — شرطیہ جملہ — جزائیہ جملہ

مفعول بہ مقدام

"آپ بھلائی کا جو بھی کام کریں گے۔ اس کا اجر دیا جائے گا۔"

اس مثال میں، مَا اسم شرط ہے۔ مفعول بہ مقدم ہے۔ جس کے بعد شرطیہ اور جزائیہ جملے استعمال کیے گئے ہیں۔ اس لیے مفعول بہ کو پہلے استعمال کیا گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ مقدم ۔کم استفہامیہ

کَمْ استفہامیہ بھی، صدرِ کلام کی حیثیت سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے۔
کَمْ استفہامیہ کا اسم منصوب ہوتا ہے۔ اور بطورِ تمیز استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

۴۔ | کَمْ | کِتَابًا | قَرَأْتَ ؟
| --- | --- | --- |
| مفعول بہ مقدم | اسم تمییز | فعل + فاعل |

"آپ نے کتنی کتابیں پڑھیں؟"

اس مثال میں **کَمْ استفہامیہ** مفعول بہ مقدم ہے، صدرِ کلام ہے۔ اس لیے اسے پہلے لایا گیا ہے۔

مفعول بہ مقدم ۔کم خبریہ

کَمْ خبریہ بھی، صدرِ کلام کی حیثیت سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے۔
کَمْ خبریہ کا اسم مجرور ہوتا ہے۔ جیسے :

۵۔ | کَمْ | کِتَابٍ | قَرَأْتَ
| --- | --- | --- |
| مفعول بہ مقدم | | فعل + فاعل |

"آپ نے، بہت سی کتابیں، پڑھ لیں۔"

اس مثال میں **کَمْ خبریہ**، مفعول بہ مقدم ہے۔ صدرِ کلام ہے۔ اس لیے اسے پہلے لایا گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنی مثالوں کی تحلیل

۱- وَالظّٰلِمِيْنَ | اَعَدَّ | لَهُمْ | عَذَابًا اَلِيْمًا)

مفعول بہ مقدم | فعل + فاعل (ضمیر مستتر) | ضمیر مجرور محلًا منصوب | مفعول بہ ثانی

"اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔"

۲- (اِيَّاكَ | نَعْبُدُ | وَ | اِيَّاكَ | نَسْتَعِيْنُ)

مفعول بہ مقدم برائے حصر | فعل + فاعل (ضمیر مستتر) | | مفعول بہ مقدم برائے حصر | فعل + فاعل

(الفاتحة : ۳)

"ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔"

۳- فَرِيْقًا | هَدٰى | وَ | فَرِيْقًا | حَقَّ | عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ

مفعول بہ مقدم | فعل + فاعل | | مفعول بہ مقدم | فعل | فاعل

(الاعراف : ۳۰)

"ایک گروہ کو تو اس نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے، مگر دوسرے گروہ پر گمراہی چسپاں ہو کر رہ گئی ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۰

تقدیم و تاخیر کے مقاصد

تقدیم و تاخیر کے، کئی مقاصد ہو سکتے ہیں۔ یہاں چند ایک کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

۱۔ تشویق Enthusiasm

تقدیم و تاخیر (Hysteron-proteron) کا مقصد، بعض اوقات مؤخر کے بارے میں شوق پیدا کرنا ہوتا ہے۔ جیسے:

(اِنَّ [أَكْرَمَكُمْ] عِنْدَ اللهِ [أَتْقٰكُمْ]) (الحجرات: ۱۳)

"یقیناً، تمہارا معزز ترین آدمی، اللہ کے نزدیک، وہ شخص ہے، جو تم لوگوں میں سب سے زیادہ متقی ہے۔"

یہاں اَکْرَمَکُمْ کو مقدم کیا گیا ہے تاکہ خبر کے بارے میں شوق پیدا ہو کہ وہ کون ہیں؟

۲۔ تعجیل Haste

بعض اوقات، تقدیم و تاخیر کا مقصد، کسی رنج یا خوشی کی بات کو، جلد از جلد مخاطب تک پہنچانا ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ [اَلْعَفْوُ] عَنْكَ صَدَرَ بِهِ الْاَمْرُ

"معافی! آپ کی معافی کا حکم جاری ہو گیا۔"

۲۔ [اَلْقِصَاصُ] حَكَمَ بِهِ الْقَاضِیْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"قصاص! قاضی نے آپ کے قصاص کا فیصلہ صادر کیا ہے۔"

۳۔ حصر و تخصیص Confinement

بعض اوقات، تقدیم و تاخیر کا مقصد، کسی بات کو محصور کرنا، اور کسی کے لیے خاص کرنا ہوتا ہے۔ جیسے:

(إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ) (الفاتحہ: ۴)

"ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔"

(یہاں مفعول بہ إِيَّاكَ کو مقدم کیا گیا ہے تاکہ حصر کا مفہوم پیدا ہو۔)

۴۔ اہمیت Importance

بعض اوقات، تقدیم و تاخیر کا مقصد، کسی چیز کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ) (یوسف: ۳۸)

"اور میں نے تو، اپنے آباء کا راستہ اختیار کیا ہے، ابراہیمؑ، اسماعیل اور اسحٰقؑ کا۔"

(یہاں اٰبَآءِیْ کو مقدم کیا گیا ہے تاکہ اہمیت کا اظہار ہو۔)

۲۔ (وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ) (الاخلاص: ۴)

"اور نہیں ہے، اس کی ہمسر، کوئی (دوسری ہستی)۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد زبانِ قرآن

حصّۂ دوم

اَلْفِعْلُ

The Verb

الفوز اکیڈمی، اسلام آباد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۰۱

فعلِ ثُلاثی مجرد کے چھ (۶) ابواب کا خلاصہ

جلد اول میں چھ ابواب کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔

یہاں آگے بڑھنے سے پہلے خلاصہ، ایک نظر میں ملاحظہ فرمایئے۔

(۱) باب نَصَرَ کی مختلف صورتیں

غور کیجئے، ماضی مفتوح العین ہے۔ اور مضارع مضموم العین ہے۔

نوعیت فعل	مادہ	ماضی	مُضارِعُ	اَمر
سَالِمْ	ن ص ر	نَصَرَ	يَنْصُرُ	اُنْصُرْ
اَجْوَفْ	ق و ل	قَالَ	يَقُولُ	قُلْ
نَاقِصْ	د ع و	دَعَا	يَدْعُو	اُدْعُ
مَهْمُوْزُ الفاء	ء ك ل	اَكَلَ	يَأْكُلُ	كُلْ
مَهْمُوْزُ اللام	ب و ء	بَآءَ	يَبُوءُ	بُؤْ
مُضَاعَفْ	م د د	مَدَّ	يَمُدُّ	اُمْدُدْ یا مُدَّ
مَهْمُوْز اَجْوَفْ	ء و ل	اٰلَ	يَؤُوْلُ	اُلْ
مَهْمُوْز مُضَاعَفْ	ء س س	أَسَّ	يَؤُسُّ	اُسْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲)

باب ضَرَبَ کی مختلف صورتیں

غور کیجیے، ماضی مفتوح العین ہے اور مضارع مکسور العین ہے۔

نوعیت فعل	مادہ	ماضی	مُضارِع	اَمر
سَالِم	ض ر ب	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	اِضْرِب
مِثَال وَاوِی	و ص ل	وَصَلَ	یَصِلُ	صِلْ
اَجْوَف	ب ی ع	بَاعَ	یَبِیْعُ	بِعْ
نَاقِص	ھ د ی	ھَدٰی	یَھْدِیْ	اِھْدِ
مَھْمُوز	ء ث ر	اَثَرَ	یَأْثِرُ	اِیْثِرْ
مِثَال مَھْمُوز	و ء د	وَئَدَ	یَئِدُ	اِدْ
اَجْوَف مَھْمُوز	ء ی د	آدَ	یَئِیْدُ	اِدْ
مُضَاعف	ف ر ر	فَرَّ	یَفِرُّ	اِفْرِرْ
لَفِیف مَقْرُوْن	ر د ی	رَدٰی	یَرْدِیْ	اِرْدِ
لَفِیف مَقْرُوْن	ط و ی	طَوٰی	یَطْوِیْ	اِطْوِ
لَفِیف مَفْرُوْق	و ق ی	وَقٰی	یَقِیْ	قِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳)

باب فَتَحَ کی مختلف صورتیں

غور کیجئے، ماضی مفتوح العین ہے۔ اور مضارع بھی مفتوح العین ہے۔

نوعیت فعل	مادہ	ماضی	مُضارِع	اَمر
سَالِمٌ	ف ت ح	فَتَحَ	يَفْتَحُ	اِفْتَحْ
مِثَالٌ	و د ع	وَدَعَ	يَدَعُ	دَعْ
نَاقِصٌ	س ع ی	سَعٰی	يَسْعٰی	اِسْعَ
مَهْمُوْزُ العين	س ء ل	سَاَلَ	يَسْاَلُ	سَلْ
مَهْمُوْزُ الفاء	ء ل ہ	اَلَہَ	يَاْلَہُ	اِئْلَہْ
مَهْمُوْزُ اللام	ب د ء	بَدَاَ	يَبْدَاءُ	اِبْدَاْ
مَهْمُوْزُ ناقص	ء ذ ی	اٰذٰی	يَاْذٰی	اِئْذَ
مُضَاعَفٌ	خ ص ص	خَصَّ	يَخَصُّ	اِخْصَصْ
مَهْمُوْزُ نَاقِصٌ	ر ء ی	رَاٰی	يَرٰی	رَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) باب سَمِعَ کی مختلف صورتیں

غور کیجئے، ماضی مکسور العین ہے، اور مضارع مفتوح العین ہے۔

نوعیت فعل	مادہ	ماضی	مُضارِع	اَمر
سَالِمٌ	س م ع	سَمِعَ	یَسْمَعُ	اِسْمَعْ
۱۔ مثال	و ج ل	وَجِلَ	یَوْجَلُ	اِیْجَلْ
۲۔ اَجْوَف	ع و ج	عَوِجَ	یَعْوَجُ	اِعْوَجْ
۳۔ نَاقِص	خ ش ی	خَشِیَ	یَخْشٰی	اِخْشَ
نَاقِص	ب ق ی	بَقِیَ	یَبْقٰی	اِبْقَ
مُضَاعَف	م س س	مَسَّ	یَمَسُّ	اِمْسَسْ
مَهْمُوْزُ الفاء	ء ل ف	اَلِفَ	یَأْلَفُ	اِءْلَفْ
مَهْمُوْزُ العین	ب ء س	بَئِسَ	یَبْئَسُ	اِبْئَسْ
مَهْمُوْزُ اللام	خ ط ء	خَطِئَ	یَخْطَأُ	اِخْطَأْ
لَفِیْف مَقْرُوْن	ر و ی	رَوِیَ	یَرْوٰی	اِرْوَ
لَفِیْف مَقْرُوْن	ق و ی	قَوِیَ	یَقْوٰی	اِقْوَ
لَفِیْف مَقْرُوْن	ح ی ی	حَیِیَ	یَحْیَا	اِحْیَ
مِثَال مَهْمُوْز	و ط ء	وَطِئَ	یَطَأُ	طَأْ
اَجْوَف مَهْمُوْز	ا و ب	اَوِبَ	یَأْوَبُ	اِءْوَبْ
نَاقِص مَهْمُوْز	ا س ی	اَسِیَ	یَأْسٰی	اِءْسَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵)

باب کَرُمَ کی مختلف صورتیں

غور کیجیے، ماضی مضموم العین ہے۔ اور مضارع بھی مضموم العین ہے۔

نوعیت فعل	مادہ	ماضی	مُضَارِع	اَمْر
سَالِم	ک ر م	کَرُمَ	یَکْرُمُ	اُکْرُمْ
مِثَال وَاوِی	و ح د	وَحُدَ	یَوْحُدُ	اُوْحُدْ
مِثَال یَائی	ی س ر	یَسُرَ	یَیْسُرُ	اُوْسُرْ
اجوف	ہ ی ء	هَيُؤَ	يَهْيُؤُ	اُهْيُؤْ
ناقص	ح ل و	حَلُوَ	يَحْلُوْ	اُحْلُ
مُضَاعَف	ہ م م	هَمَّ	يَهُمُّ	هُمَّ یا اُهْمُمْ
مَهْمُوْزُ الفاء	ء د ب	اَدُبَ	يَأْدُبُ	اُؤْدُبْ
مَهْمُوْزُ العین	ل ء م	لَؤُمَ	يَلْؤُمُ	اُلْؤُمْ
مَهْمُوْزُ اللام	ب ط ء	بَطُؤَ	يَبْطُؤُ	اُبْطُؤْ

باب کَرُمَ لازم ہوتا ہے۔ اس کا مجہول نہیں آتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦)

باب حَسِبَ کی مختلف صورتیں

غور کیجئے، ماضی مکسور العین ہے، اور مضارع بھی مکسور العین ہے۔

آمر	مُضَارِعْ	ماضی	مادہ	نوعیت فعل
اِحْسِبْ	يَحْسِبُ	حَسِبَ	ح س ب	سَالِمْ
رِثْ	يَرِثُ	وَرِثَ	ورث	مِثَال وَاوِی
اِيْبِسْ	يَيْبِسُ	يَبِسَ	ی ب س	مِثَال يَائِی
رِ	يَرِی	وَرِیَ	وری	لَفِيْف مَفْرُوق
لِ	يَلِی	وَلِیَ	ول ی	لَفِيْف مَفْرُوق

نوٹ :۔

باب حَسِبَ میں، آجْوَف اور نَاقِص کے افعال استعمال نہیں ہوتے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۰۲

فعل ثُلاثی مُجَرَّد اور ثُلاثی مَزِید کا فرق

آلِفَ ، یَأْلَفُ ، اِیْلَفْ پر غور کیجئے ۔ یہ باب سَمِعَ سے **ثلاثی مجرد** ہے ۔ اس کا مادہ (ا ل ف) ہے ۔

اس کا **فاعل** ، آلِفٌ (مانوس ہونے والا) ہے ۔

مفعول مَأْلُوفٌ (جس کو مانوس کیا گیا یا خوگر بنایا گیا) ہے ۔

اس کا اسم مصدر اُلْفَةٌ ہے ۔ جس کے معنی ہیں خوگر ہونا ، مانوس ہونا ۔

فعل ثلاثی مجرد کی مثال (مادّہ ال ف)

فعل ماضی	مُضَارِع	اَمر	مَصْدَر	معانی	اسم فاعل	مفعول
آلِفَ	یَأْلَفُ	اِیْلَفْ	اَلْفٌ یا اُلْفَةٌ	مانوس ہونا	اٰلِفٌ	مَأْلُوفٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل ثلاثی مزید کے مختلف ابواب

مندرجہ ذیل گردانوں پر غور کیجیے۔

اسی مادّے (ا ل ف) کے حروف میں اضافہ ملے گا اور معنی میں تبدیلی محسوس ہوگی

معانی	فعل ماضی	مُضَارِع	اَمْر	مَصْدَر	بابِ مزید
خوگر بنانا	آلَفَ	یُؤْلِفُ	آلِفْ	اِیلَافٌ	اِفْعَالٌ
جمع کرنا دلجوئی کرنا	آلَّفَ	یُؤَلِّفُ	آلِّفْ	تَاْلِیفٌ	تَفْعِیلٌ
باہم الفت کرنا	آلَفَ	یُؤَالِفُ	آلِفْ	مُؤَالَفَةٌ	مُفَاعَلَةٌ
اکٹھا ہونا	تَأَلَّفَ	یَتَأَلَّفُ	تَأَلَّفْ	تَأَلُّفٌ	تَفَعُّلٌ
اکٹھا ہونا	تَآلَفَ	یَتَآلَفُ	تَآلَفْ	تَآلُفٌ	تَفَاعُلٌ
متحد ہونا	اِیْتَلَفَ	یَأْتَلِفُ	اِیْتَلِفْ	اِیتِلَافٌ	اِفْتِعَالٌ
الفت چاہنا	اِسْتَأْلَفَ	یَسْتَأْلِفُ	اِسْتَأْلِفْ	اِسْتِئْلَافٌ	اِسْتِفْعَالٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۰۳

ثلاثی مزید کے بارہ (۱۲) ابواب

صرف صغیر

مندرجہ ذیل آٹھ (۸) ابواب کثیر الاستعمال ہیں۔

باب	معروف			مجہول			فعل	
مزید	ماضی	مضارع	اسم فاعل	ماضی	مضارع	اسم مفعول	امر	مصدر
إِفْعَالٌ	أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	مُفْعِلٌ	أُفْعِلَ	يُفْعَلُ	مُفْعَلٌ	أَفْعِلْ	إِفْعَالٌ
تَفْعِيْلٌ	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	فُعِّلَ	يُفَعَّلُ	مُفَعَّلٌ	فَعِّلْ	تَفْعِيْلٌ تَفْعِلَةٌ
مُفَاعَلَةٌ	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	فُوْعِلَ	يُفَاعَلُ	مُفَاعَلٌ	فَاعِلْ	فِعَالٌ مُفَاعَلَةٌ
تَفَعُّلٌ	تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	تُفُعِّلَ	يُتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلٌ	تَفَعَّلْ	تَفَعُّلٌ
تَفَاعُلٌ	تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	تُفُوْعِلَ	يُتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلٌ	تَفَاعَلْ	تَفَاعُلٌ
إِفْتِعَالٌ	إِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	أُفْتُعِلَ	يُفْتَعَلُ	مُفْتَعَلٌ	إِفْتَعِلْ	إِفْتِعَالٌ
إِسْتِفْعَالٌ	إِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	أُسْتُفْعِلَ	يُسْتَفْعَلُ	مُسْتَفْعَلٌ	إِسْتَفْعِلْ	إِسْتِفْعَالٌ
إِنْفِعَالٌ	إِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	×	×	×	إِنْفَعِلْ	إِنْفِعَالٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مزید کے چار (۴) قلیل الاستعمال ابواب

سلسلہ نمبر	باب	معروف			مجہول			فعل	
	مزید	ماضی	مضارع	اسم فاعل	ماضی	مضارع	اسم مفعول	امر	مصدر
۹	اِفْعِلَالٌ	اِفْعَلَّ	یَفْعَلُّ	مُفْعَلٌّ	×	×	×	اِفْعَلِلْ	اِفْعِلَالٌ
۱۰	اِفْعِیْعَالٌ	اِفْعَوْعَلَ	یَفْعَوْعِلُ	مُفْعَوْعِلٌ	×	×	×	اِفْعَوْعِلْ	اِفْعِیْعَالٌ
۱۱	اِفْعِوَّالٌ	اِفْعَوَّلَ	یَفْعَوِّلُ	مُفْعَوِّلٌ	×	×	×	اِفْعَوِّلْ	اِفْعِوَّالٌ
۱۲	اِفْعِیْلَالٌ	اِفْعَالَّ	یَفْعَالُّ	مُفْعَالٌّ	×	×	×	اِفْعَالِلْ	اِفْعِیْلَالٌ

۱۔ مزید کے تمام ابواب کے فعل امر میں، عین کلمہ مجرور ہے۔ سوائے باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کے، ان دو ابواب کے فعل امر میں، عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔

۲۔ ابتدائی آٹھ ابواب میں، اسم فاعل کا عین کلمہ، مکسور ہوتا ہے۔ اور اسم مفعول کا عین کلمہ، مفتوح ہوتا ہے۔

۳۔ آخری پانچ ابواب میں، فعل مجہول نہیں آتا، جس میں باب اِنْفِعَال بھی شامل ہے۔ اس لیے ان ابواب میں اسم مفعول نہیں لکھا گیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۰۷

باب

اِفعَالٌ

ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مادہ
اَنْزَلَ	يُنْزِلُ	مُنْزِلٌ	اَنْزِلْ	ن ز ل
ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسمِ مفعول	مصدر	
اُنْزِلَ	يُنْزَلُ	مُنْزَلٌ	اِنْزَالٌ	

قواعد وخاصیات

مثالیں

مشق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد و خاصِیّات باب اِفْعَال

(اَکْرَمَ ، یُکْرِمُ ، مُکْرِمٌ ، اِکْرَامٌ)

تنبیہ

خاصیات ابواب کے سلسلے میں، یہ بات یاد رکھیے کہ یہ تمام تر سماعی ہیں۔ ان کا کوئی خاص لگا بندھا ضابطہ نہیں ہے۔ ذیل میں دی گئی خاصیات پر توجہ دیجئے اور ہر خاصیت کی مختلف مثالیں یاد کر لیجیے۔

۱۔ تَعْدِیَۃٌ Transitivity

۱۔ فعل لازم کو، متعدی بنانے کا عمل تَعْدِیَۃٌ کہلاتا ہے۔

باب افعال، زیادہ تر، تعدیہ ہی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ تعدیہ کے عمل سے فاعل، مفعول ہو جاتا ہے۔ جیسے:

جَلَسَ حَامِدٌ "حامد بیٹھ گیا" جَلَسَ فعل لازم ہے اور حَامِدٌ فاعل ہے۔

اگر فعل لازم جَلَسَ کو، متعدی بنائیں گے تو وہ اَجْلَسَ ہو جائے گا۔ جیسے:

اَجْلَسَ حَامِدًا "اس نے، حامد کو بٹھا دیا۔"

۳۔ تعدیہ کے عمل سے، اگر فعل پہلے سے متعدی ہو تو ایک اور مفعول کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

دو فعل والا متعدی، تین فعل والا متعدی بن جاتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخْرَجْتُ بَكْرًا	"میں نے بکر کو، نکال دیا۔"
أَفْهَمْتُ زَيْدًا الْمَسْأَلَةَ	"میں نے زید کو، مسئلہ سمجھا دیا۔"
أَعْلَمْتُ زَيْدًا بَكْرًا مُطِيعًا	"میں نے زید کو بتا دیا، کہ بکر مطیع ہے۔"

باب افعال کے، مُتَعَدِّی اَفعال کی مثالیں ملاحظہ فرمایئے۔

لازم مجرد			متعدی (باب افعال میں)
صحیح: خَرَجَ (وہ نکلا)	سے	أَخْرَجَ	(اس نے نکالا)۔
ذَهَبَ (وہ گیا)	سے	أَذْهَبَ	(وہ لے گیا)۔
بَصُرَ (اس نے دیکھا)	سے	أَبْصَرَ	(اس نے دکھایا)۔
نَزَلَ (وہ اترا)	سے	أَنْزَلَ	(اس نے اتارا)۔
هَلَكَ (وہ ہلاک ہو گیا)	سے	أَهْلَكَ	(اس نے ہلاک کیا)۔
حَفَرَ (کھودا)	سے	أَحْفَرَ	(اس نے کھدوایا)۔
اجوف: زَاغَ (وہ بھٹکا)	سے	أَزَاغَ	(اس نے بھٹکا دیا)۔
قَامَ (وہ کھڑا ہوا)	سے	أَقَامَ	(اس نے کھڑا کیا یا سیدھا کیا)۔
ناقص: غَنِيَ (وہ مالدار ہوا)	سے	أَغْنَى	(اس نے مالدار کیا)۔
مضاعف: ضَلَّ (وہ گمراہ ہوا)	سے	أَضَلَّ	(اس نے گمراہ کیا)۔

۲- ابتداء origin

فعل مزید میں، کسی بالکل نئے معنی کو ظاہر کرنا، جو پہلے فعلِ مجرّد میں موجود نہ تھے۔ ابتداء کہلاتا ہے۔

جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مجرد میں معنی		افعال کے، فعل مزید میں نئے معنی
شَفِقَ (وہ مہربان ہوا)	سے	أَشْفَقَ (وہ ڈر گیا)۔
أَمُنَ (وہ دیانت دار ہوا)	سے	آمَنَ (وہ ایمان لایا)۔
سَلِمَ (وہ ٹھیک ہو گیا)	سے	أَسْلَمَ (وہ مسلمان ہو گیا)۔
عَرَضَ (اس نے درخواست کی)	سے	أَعْرَضَ (اس نے منہ پھیرا)۔
سَرِفَ (وہ غافل ہوا)	سے	أَسْرَفَ (اس نے فضول خرچی کی)
نَذَرَ (اس نے نذر مانی)	سے	أَنْذَرَ (اس نے ڈرایا)
قَسَمَ (اس نے تقسیم کی)	سے	أَقْسَمَ (اس نے قسم کھائی)

۳۔ وِجْدَان یا مصادفہ

کسی چیز کو ماخذ سے موصوف پانا، یا کسی چیز میں ماخذ کی صفت کا موجود ہونا وِجْدَان یا مُصَادَفَہ کہلاتا ہے۔ دراصل یہاں، فاعل مفعول کو کسی مشتق صفت سے متصف پاتا ہے۔ وِجْدَان میں یقین اور اعتماد پایا جاتا ہے، جبکہ حِسبان میں شک، جیسے:

۱۔ بَخِلَ فعل مجرد   أَبْخَلَ فعل مزید۔ (بُخْلٌ: کنجوسی)

أَبْخَلْتُهُ "میں نے اس شخص کو، بخیل پایا۔"

یعنی اس کو بخل کی صفت سے متصف پایا۔

۲۔ عَظُمَ فعل مجرد   أَعْظَمَ فعلِ مزید

أَعْظَمْتُهُ "میں نے اسے، صاحب عظمت پایا۔"

۳۔ أَكْبَرْتُهُ "میں نے اس کی، بڑائی بیان کی۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ سَلْب Seize

کسی شے سے ماخذ کو دُور کرنا یعنی اصل معنی کو رفع کرنے کا نام سَلْب ہے۔ دراصل سَلْب کے عمل میں، فاعل مفعول سے، فعل کی اصل صفت کو سلب کر لیتا ہے۔ یا زائل کر دیتا ہے۔ جیسے:

۱۔ شَکٰی سے | آشْکٰی |

شَکٰی "اس نے شکایت کی" | آشْکَیْتُهٗ | "میں نے اس کی شکایت دور کر دی"

۲۔ | آشْفٰی | المرِیْضُ "مریض اچھا ہو گیا۔ (یعنی شفاء کی ضرورت نہیں رہی)

۳۔ آقْذَیْتُ عَیْنَ زَیْدٍ "میں نے، زید کی آنکھ سے، تنکے کو دور کر دیا"

۴۔ | آقْسَطَ | عَلِیٌّ "علی نے، اپنے نفس سے ظلم (قسوط) کو دور کر لیا"

۵۔ صَیْرُوْرت

صَیْرُوْرت کے تین مفہوم ہیں۔

۱۔ کسی شے کا صاحب ماخذ ہونا۔ جیسے:

| آلْبَنَتِ | النَّاقَةُ "اونٹنی دودھ والی ہو گئی"

(لَبَنٌ ماخذ ہے، آلْبَنَ سے ناقة صاحب ماخذ ہو گئی۔)

۲۔ کسی ایسی چیز کا مالک ہونا، جس میں ماخذ کی صفت پائی جاتی ہو۔ جیسے:

| آجْرَبَ | الرَّجُلُ "آدمی خارشی اونٹوں کا مالک ہو گیا"

(جَرَبٌ ماخذ ہے اور اونٹ میں جَرَب کی صفت پائی جاتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ماخذ میں کسی چیز کو حاصل کرنا۔ جیسے:

أَخْرَفَتِ الشَّاةُ "بکری خریف کے موسم میں، بچے والی ہوگئی"

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا بھی صَيْرُوْرَتْ کہلاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ نَفْرٌ سے أَنْفَرَ ..... أَنْفَرَ الْبَلَدُ "شہر خالی ہوگیا"

۲۔ ثَمَرٌ سے أَثْمَرَ ..... أَثْمَرَ الشَّجَرُ "درخت پھلدار ہوگئے"

۳۔ أَلْبَنَ الْجَامُوسُ "بھینس دودھ والی ہوگئی"

۶۔ تَصْيِيْرٌ

صاحبِ ماخذ بنا دینے کو تَصْيِيْرٌ کہتے ہیں۔

جیسے (عربی میں شِرَاكٌ جوتے کے تسمے کو کہتے ہیں۔) اس سے أَشْرَكَ بنایا۔

۱۔ أَشْرَكْتُ النَّعْلَ "میں نے تسمے والی جوتی بنائی"

۲۔ أَلْحَمَ سَمِيْرٌ "سمیر، گوشت والا ہوگیا"

۳۔ أَطْفَلَتْ مَرْيَمُ "مریم، بچے والی ہوگئی"

۷۔ مبالغہ یا تکثیر

کسی چیز کی کیفیت، یا مقدار کی بلندی کا اظہار، مبالغہ کہلاتا ہے۔

مُبالغے میں مصدری معنی کی بلندی پائی جاتی ہے۔ یہاں ماخذ کو کثرت مقدار یا شدت کیفیت کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ سَفَرٌ سے أَسْفَرَ ..... أَسْفَرَ الصُّبْحُ "صبح خوب روشن ہوگئی"

۲۔ أَتْمَرَ النَّخْلُ "کھجور کے درخت پر بہت زیادہ کھجوریں لگ گئیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اَشْغَلْتُهٗ "میں نے اسے بہت مصروف کر دیا۔"

۸۔ تعریض

فاعل کی طرف سے مفعول کو، ماخذ کے محل اور موقع پر لے جانے کا نام تعریض ہے۔

تعریض میں فاعل، مفعول کو فعل کے اصل معنی کے لیے پیش کرتا ہے۔ جیسے:

۱۔ بَاعَ سے اَبَاعَ ..... اَبَعْتُ الْفَرَسَ۔ "میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا۔"

۲۔ اَرْهَنْتُ الدَّارَ "میں نے گھر کو، رہن کے لیے پیش کر دیا۔"

۳۔ اَبَعْتُ الثَّوْبَ "میں نے کپڑے کو، بیع کے لیے پیش کر دیا۔"

۹۔ اِعطاءِ ماخذ

یہ کسی لفظ کو، ماخذ کا رتبہ عطا کرنے کا نام ہے۔ ماخذ سے مراد وہ لفظ ہے جو مصدر نہ ہو۔ جیسے:

۱۔ شَوٰی سے اَشْوٰی (شِوَاءٌ = بھنا ہوا گوشت ہے۔)

اَشْوَيْتُهٗ "میں نے اس کو، بھنا گوشت دیا۔"

۲۔ تضیب کی جمع قُضْبَانًا ہے جس کے معنی شاخ کے ہیں۔

اَقْطَعْتُهٗ قُضْبَانًا "میں نے اسے، شاخیں تراشنے کی اجازت دی۔"

۱۰۔ بُلوغ

ماخذ میں آنے اور پہنچنے کا نام بلوغ ہے۔ بلوغ مکانی بھی ہو سکتا ہے اور زمانی بھی۔

بعض اوقات بلوغ، عددی ہوتا ہے۔ جیسے:

بلوغ مکانی : اَعْرَقَ "وہ عراق میں پہنچا۔"

اَحْجَزَ "وہ حجاز میں پہنچا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلوغ زمانی : اَصْبَحَ زَیْدٌ "زید صبح کے وقت آیا"

بلوغ عددی: اَعْشَرَتِ الدَّرَاهِمُ "دراھم، دس کی گنتی تک پہنچ گئے"

۱۱۔ لیاقت

کسی چیز کے مدلول کا، ماخذ کے لائق ہونے کا نام لیاقت ہے۔ جیسے:

لَؤُمَ سے اَلْاَمَ

اَلْاَمَ الفَرْعُ "سردار، لائق ملامت ہوا"

۱۲۔ مُطاوَعت Reflexive

مطاوعت اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ مفعول نے، فاعل کا اثر قبول کر لیا۔ جیسے:

۱۔ بَشَّرَ کے بعد اَبْشَرَ

بَشَّرْتُهُ فَاَبْشَرَ "میں نے اس کو خوشخبری دی، تو وہ خوش ہو گیا"

۲۔ فَطَّرْتُهُ فَاَفْطَرَ "میں نے اس کو افطار کرایا، تو اس نے افطار کر لیا"

۱۳۔ مُوافقت

فعل وہی معنی دیتا ہے، جو مزید کے دوسرے ابواب میں ہیں، یا پھر فعل مجرد کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ یعنی باب افعال کا فعل، فَعَّلَ ، تَفَعَّلَ اور اِسْتَفْعَلَ ان تین ابواب کے ہم معنی ہو جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ اَعْظَمْتُهُ : اِسْتَعْظَمْتُهُ "میں نے اس کو بڑا تصور کیا"

۲۔ اَقَلْتُ البَیْعَ : قُلْتُهُ "میں نے بیع کا معاہدہ منسوخ کر دیا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ دَجَا اللَّیْلُ : | اَدْجٰی | اللَّیْلُ "رات، تاریک ہوگئی"

۱۴۔ حَیْنُوْنَت

کسی بات کے ماخذ کے وقت واقع ہو جانے، یا اس وقت کے آجانے کو حَیْنُوْنَت کہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں فاعل کا، اصل فعل میں داخل ہو جانے کا وقت قریب آجاتا ہے تو اس کے لیے، باب افعال استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ حَصَدَا سے | اَحْصَدَ |

اَحْصَدَ الزَّرْعُ "کھیتی کاٹنے کا وقت آگیا"

۲۔ | اَصْرَمَ | النَّخْلُ "کھجوروں کے توڑنے کا وقت قریب آگیا"

۱۵۔ لُزُوم Adherence, Intransitivity

بعض اوقات، باب افعال سے آنے والا فعل بھی، لازم ہو جاتا ہے، جبکہ وہ مجرد میں فعل متعدی رہتا ہے۔ جیسے:

فعل مجرد متعدی	فعل مزید لازم۔ باب افعال سے
۱۔ نَسَلْتُ رِیْشَ الطَّائِرِ	اَنْسَلَ الرِّیْشُ
"میں نے پرندہ کے پر کو اکھیڑا"	"پر اکھڑ گیا"
۲۔ کَبَبْتُ زَیْدًا	اَکَبَّ زَیْدٌ
"میں نے زید کو اوندھا کیا"	"زید اوندھا ہو گیا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ تَلَعتُ الْفَسِيلَ — اَتْلَعَ الْفَسِيلُ

"میں نے پودے کو اکھیڑا" — "پودا اکھڑ گیا"

۴۔ ضَرَبْتُ زَيْدًا — اَضْرَبَ زَيْدٌ

"میں نے زید کو مارا" — "زید نے اعراض کیا (زید نے ہڑتال کی)۔

۱۶۔ تمکین

جب فاعل، مفعول کو کسی چیز پر قادر بناتا ہے تو اس عمل کو تَمْكِين کہتے ہیں۔ جیسے:

أَحْفَرْتُهُ الْبِئْرَ۔ "میں نے اس کو، کنواں کھودنے پر قادر بنایا"

باب اِفعال میں ہمزۃ

یہ بات اچھی طرح یاد رکھیے کہ باب اِفعال میں ہمزۃ، ہمیشہ همزة القطع ہوتا ہے۔

(یعنی مکتوب اور ملفوظ) یہ لکھا بھی جاتا ہے، اور پڑھا بھی جاتا ہے۔ جیسے:

اَحْسَنَ ، اَحْسِنْ اور اِحْسَانٌ

اَكْرَمَ ، اَكْرِمْ اور اِكْرَامٌ

باب اِفعالٌ کی قرآنی مثالیں

۱۔ ﴿ وَاِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ﴾ (البقرۃ: ۲۰)

"اور جب ان (منافقین) پر اندھیرا چھا جاتا ہے، تو کھڑے ہو جاتے ہیں"

(یہاں فعل ماضی اَظْلَمَ استعمال ہوا ہے)

۲۔ ﴿ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴾ (الفاتحہ: ۷) "ان پر تو نے انعام فرمایا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں فعل ماضی اَنْعَمْتَ استعمال ہوا ہے۔)

۳۔ (اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ)

"ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا ہے"

(یہاں فعل ماضی اَنْزَلْنَا استعمال ہوا ہے۔)

۴۔ (اِنَّا اَنْذَرْنٰکُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا) (النبا : ۴۰)

"ہم نے تم لوگوں کو قریبی عذاب سے ڈرا دیا ہے)

۵ (وَ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ)

"اور ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت بسی ہوئی تھی"

(یہاں فعل ماضی مجہول اُشْرِبُوْا استعمال ہوا ہے)

۶۔ (اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ) (آل عمران

"یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے وعدے سے ٹلنے والا نہیں ہے"

(یہاں فعل مضارع یُخْلِفُ استعمال ہوا ہے۔)

۷۔ (اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ) (یونس : ۱۷)

"یقیناً، مجرم کبھی فلاح نہیں پا سکتے"

(یہاں فعل مضارع یُفْلِحُ استعمال ہوا ہے)

۸۔ (یُهْلِکُوْنَ اَنْفُسَهُمْ) (التوبہ : ۴۲)

" وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں"

(یہاں فعل مضارع جمع یُهْلِکُوْنَ استعمال ہوا ہے)

۹۔ (وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ) (الدھر : ۸)

"اور وہ کھانا کھلاتے ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں فعل مضارع جمع يُطْعِمُوْنَ استعمال ہوا ہے۔

۱۰۔ (فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ إِسْرَآئِيْلَ (الاعراف: ۱۰۵)

”اے فرعون! بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔“

(یہاں فعل امر واحد اَرْسِلْ استعمال ہوا ہے)

۱۱۔ (أَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) (البقرة: ۱۹۵)

”اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔“

(یہاں فعل امر جمع أَنْفِقُوْا استعمال ہوا ہے)۔

۱۲۔ (إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ) (البقرة: ۱۱)

”ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔“

(یہاں اسم فاعل جمع مُصْلِحُوْنَ استعمال ہوا ہے۔)

۱۳۔ (أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ) (البقرة: ۱۲)

”خبردار! حقیقت میں یہی لوگ مفسد ہیں۔“

(یہاں اسم فاعل جمع مُفْسِدُوْنَ استعمال ہوا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب اِفعال کی مشق۔ خالی کالم پر کیجئے

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	اسم فاعل	ماضی	مضارع	اسم مفعول	امر	مصدر
افعال	اَحْرَمَ	یُحْرِمُ	مُحْرِمٌ	اُحْرِمَ	یُحْرَمُ	مُحْرَمٌ	اَحْرِمْ	اِحْرَامٌ
ک ر م	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	مُکْرِمٌ	اُکْرِمَ	یُکْرَمُ	مُکْرَمٌ	اَکْرِمْ	اِکْرَامٌ
ف ہ م	اَفْہَمَ	یُفْہِمُ	مُفْہِمٌ	اُفْہِمَ	یُفْہَمُ	مُفْہَمٌ	اَفْہِمْ	اِفْہَامٌ
س ل م	اَسْلَمَ	یُسْلِمُ	مُسْلِمٌ	اُسْلِمَ	یُسْلَمُ	مُسْلَمٌ	اَسْلِمْ	اِسْلَامٌ
ل ہ م	اَلْہَمَ							
ل ز م	اَلْزَمَ							
ف س د	اَفْسَدَ							
ش ہ د	اَشْہَدَ							
ج ہ د	اَجْہَدَ							
ص ل ح	اَصْلَحَ							
ر خ ص	اَرْخَصَ							
ر ح ض	اَرْحَضَ							
س ر ف	اَسْرَفَ							
س ک ت	اَسْکَتَ							
ر ک س	اَرْکَسَ							
ر ہ ب	اَرْہَبَ							
س ق ط	اسقط							
ح س ن	احسن							
ن ط ق	اَنْطَقَ	یُنْطِقُ	مُنْطِقٌ	اُنْطِقَ	یُنْطَقُ	مُنْطَقٌ	اَنْطِقْ	اِنْطَاقٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افعال سالم کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ب ش ر	أَبْشَرَ	يُبْشِرُ	مُبْشِرٌ	أَبْشِرْ	إِبْشَارٌ
ب ص ر	أَبْصَرَ	يُبْصِرُ	مُبْصِرٌ	أَبْصِرْ	إِبْصَارٌ
ب ل س	أَبْلَسَ	يُبْلِسُ	مُبْلِسٌ	أَبْلِسْ	إِبْلَاسٌ
ب ل غ	أَبْلَغَ	يُبْلِغُ	مُبْلِغٌ	أَبْلِغْ	إِبْلَاغٌ
ت ب ع	أَتْبَعَ	يُتْبِعُ	مُتْبِعٌ	أَتْبِعْ	إِتْبَاعٌ
ت ر ف	أَتْرَفَ	يُتْرِفُ	مُتْرِفٌ	أَتْرِفْ	إِتْرَافٌ
ت ق ن	أَتْقَنَ	يُتْقِنُ	مُتْقِنٌ	أَتْقِنْ	إِتْقَانٌ
ب س ل	أَبْسَلَ	يُبْسِلُ	مُبْسِلٌ	أَبْسِلْ	إِبْسَالٌ
ث ب ت	أَثْبَتَ	يُثْبِتُ	مُثْبِتٌ	أَثْبِتْ	إِثْبَاتٌ
ث خ ن	أَثْخَنَ	يُثْخِنُ	مُثْخِنٌ	أَثْخِنْ	إِثْخَانٌ
ث م ر	أَثْمَرَ	يُثْمِرُ	مُثْمِرٌ	أَثْمِرْ	إِثْمَارٌ
ج ر م	أَجْرَمَ	يُجْرِمُ	مُجْرِمٌ	أَجْرِمْ	إِجْرَامٌ
ب د ل	أَبْدَلَ	يُبْدِلُ	مُبْدِلٌ	أَبْدِلْ	إِبْدَالٌ
ظ ف ر	أَظْفَرَ	يُظْفِرُ	مُظْفِرٌ	أَظْفِرْ	إِظْفَارٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظ ھ ر	اَظْھَرَ	یُظْھِرُ	مُظْھِرٌ	اَظْھِرْ	اِظْھَارٌ

﴿ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ﴾ (الصف: ۹)

"تاکہ اسے، پورے کے پورے دین پر، غالب کردے۔"

ع ت ب	اَعْتَبَ	یُعْتِبُ	مُعْتِبٌ	اَعْتِبْ	اِعْتَابٌ

﴿ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴾ (حٰمٓ السجدۃ: ۲۴)

"اور اگر وہ رجوع کا موقع چاہیں، تو کوئی موقع انہیں نہیں دیا جائے گا۔"

ع ج ب	اَعْجَبَ	یُعْجِبُ	مُعْجِبٌ	اَعْجِبْ	اِعْجَابٌ

﴿ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ﴾ (المنافقون: ۴)

"اور جب انہیں دیکھو، تو ان کے جثے، تمہیں بڑے شاندار نظر آئیں گے۔"

ع ج ز	اَعْجَزَ	یُعْجِزُ	مُعْجِزٌ	اَعْجِزْ	اِعْجَازٌ

﴿ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ ﴾ (فاطر: ۴۴)

"اور اللہ کو کوئی چیز، عاجز کرنے والی نہیں ہے۔"

ع ج ل	اَعْجَلَ	یُعْجِلُ	مُعْجِلٌ	اَعْجِلْ	اِعْجَالٌ
ع ص ر					اِعْصَارٌ
ع ل ن					اِعْلَانٌ
م ش ج	اَمْشَجَ				اِمْشَاجٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب س ل	اَبْسَلَ				اِبْسَالٌ

(اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ **اُبْسِلُوا** بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ)

"یہ لوگ تو خود، اپنی کمائی کے نتیجے میں، پکڑے جائیں گے، ان کے لیے تو کھولتا ہوا پانی ہے" (الانعام: ۷۰)

م ك ن	اَمْكَنَ	يُمْكِنُ	مُمْكِنٌ	اَمْكِنْ	اِمْكَانٌ

(فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ **فَاَمْكَنَ** مِنْهُمْ) (الانفال: ۷۱)

"تو اس سے پہلے، وہ اللہ کے ساتھ خیانت کر چکے ہیں، چنانچہ (اس کی سزا اللہ نے انہیں دی کہ) وہ تیرے قابو میں آ گئے"

ن ط ق	اَنْطَقَ	يُنْطِقُ	مُنْطِقٌ	اَنْطِقْ	اِنْطَاقٌ

(يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا **مَنْطِقَ** الطَّيْرِ) (النمل: ۱۶)

"لوگو! ہمیں پرندوں کی بولیاں سکھائی گئی ہیں" (یہ اسم ظرف ہے۔)

ن ب ت	اَنْبَتَ	يُنْبِتُ	مُنْبِتٌ	اَنْبِتْ	اِنْبَاتٌ

(وَاللّٰهُ **اَنْبَتَكُمْ** مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا) (نوح: ۱۷)

"اور اللہ نے، تم کو زمین سے عجیب طرح اُگایا"

ن غ ض	اَنْغَضَ	يُنْغِضُ	مُنْغِضٌ	اَنْغِضْ	اِنْغَاضٌ

(**فَسَيُنْغِضُوْنَ** اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ) (بنی اسرائیل: ۵۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"وہ سر ہلا ہلا کر پوچھیں گے۔ کون ہے؟ وہ، جو ہمیں زندگی کی طرف پلٹا کر لائے گا"۔

ن ق ذ	اَنْقَذَ	یُنْقِذُ	مُنْقِذٌ	اَنْقِذْ	اِنْقَاذٌ

۱۔ ﴿ اَفَاَنْتَ **تُنْقِذُ** مَنْ فِي النَّارِ ﴾ (الزمر:۱۹)

"جو آگ میں ہے، کیا تم اسے بچا سکتے ہو؟"

۲۔ ﴿ وَلَا هُمْ **يُنْقَذُوْنَ** ﴾ (یس:۴۳)

"اور نہ کسی طرح یہ چھڑائے جا سکیں گے"۔

ن ک ر	اَنْكَرَ	يُنْكِرُ	مُنْكِرٌ	اَنْكِرْ	اِنْكَارٌ

﴿ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ **مُنْكَرًا** مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ﴾ (المجادلہ:۲)

"یہ لوگ، ایک سخت ناپسندیدہ اور جھوٹی بات کہتے ہیں"۔

ھ ل ک	اَهْلَكَ	يُهْلِكُ	مُهْلِكٌ	اَهْلِكْ	اِهْلَاكٌ

﴿ يَقُوْلُ **اَهْلَكْتُ** مَالًا لُّبَدًا ﴾ (البلد:٦)

"کہتا ہے: میں نے ڈھیروں مال اڑا دیا"۔

www.KitaboSunnat.com

م ل ق	أَمْلَقَ				إِمْلَاقٌ
م ہ ل	أَمْهَلَ				إِمْهَالٌ
ن ذ ر	أَنْذَرَ				إِنْذَارٌ
ن ف ق	اَنْفَقَ				اِنْفَاقٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ن ك ح	أَنْكَحَ				إِنْكَاحٌ
ه ر ع	أَهْرَعَ				إِهْرَاعٌ

إِفْعَالٌ مثال کی مثالیں

ا

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
و ض ع	أَوْضَعَ	يُوْضِعُ	مُوْضِعٌ	أَوْضِعْ	إِيْضَاعٌ

(وَلَاَ أَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ) (التوبة : ۴۷)

"(منافقین کچھ نہ کرتے مگر) وہ تمہارے درمیان فتنہ پردازی کے لیے دوڑ دھوپ کرتے۔"

و ع د	أَوْعَدَ	يُوْعِدُ	مُوْعِدٌ	أَوْعِدْ	إِيْعَادٌ
و ع ظ	أَوْعَظَ	يُوْعِظُ	مُوْعِظٌ	أَوْعِظْ	إِيْعَاظٌ
و ث ق	أَوْثَقَ	يُوْثِقُ	مُوْثِقٌ	أَوْثِقْ	إِيْثَاقٌ
و ج س	أَوْجَسَ	يُوْجِسُ	مُوْجِسٌ	أَوْجِسْ	إِيْجَاسٌ
و ج ف	أَوْجَفَ	يُوْجِفُ	مُوْجِفٌ	أَوْجِفْ	إِيْجَافٌ
و ر ث	أَوْرَثَ	يُوْرِثُ	مُوْرِثٌ	أَوْرِثْ	إِيْرَاثٌ
و ر د	أَوْرَدَ				إِيْرَادٌ

(فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ) فَ + أَوْرَدَ + هُمْ (هود : ۹۸)

"اور (قیامت کے دن فرعون) اپنی پیشوائی میں، انہیں دوزخ کی طرف لے جائے گا۔"

و ز ع	أَوْزَعَ				إِيْزَاعٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(رَبِّ **أَوْزِعْنِيْ** أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ) (النمل : ١٩)

”اے میرے رب! مجھے قابو میں رکھ! کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا ہوں“

و س ع	أَوْسَعَ				إِيْسَاعٌ
و ق د					إِيْقَادٌ
و ق ع					إِيْقَاعٌ
ی ق ن	أَيْقَنَ	يُوْقِنُ	مُوْقِنٌ	أَيْقِنْ	إِيْقَانٌ

إِفْعَالُ أَجْوَف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ر و د	أَرَادَ	يُرِيْدُ	مُرِيْدٌ	أَرِدْ	إِرَادَةٌ
م و ت	أَمَاتَ	يُمِيْتُ	مُمِيْتٌ	أَمِتْ	إِمَاتَةٌ
ت و ب	أَنَابَ				
ھ و ن	أَھَانَ				إِھَانَةٌ
ب و ن	أَبَانَ				إِبَانَةٌ

(لَا يَكَادُ **يُبِيْنُ**) (الزخرف : ٥٢)

”(اور وہ اپنی بات بھی) کھول کر بیان نہیں کر سکتا؟“

ث و ب	أَثَابَ				إِثَابَةٌ

(فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ) فَ + **أَثَابَ** + كُمْ (آل عمران : ١٥٣)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اس روش کا بدلہ، اللہ نے تمہیں یہ دیا کہ) تم کو رنج پر رنج دیے"

ج و ب	أَجَابَ				إِجَابَةٌ

(قَالَ قَدْ **أُجِيبَت** دَّعْوَتُكُمَا) (یونس: ۸۹)

"اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا: تم دونوں کی دعا قبول کی گئی"

ج و ر	أَجَارَ				إِجَارَةٌ

(وَهُوَ **يُجِيرُ** وَلَا **يُجَارُ** عَلَيْهِ) (المؤمنون: ۸۸)

"(اور کون ہے؟) وہ جو پناہ دیتا ہے، اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا"

ط و ق	أَطَاقَ				إِطَاقَةٌ

(وَعَلَى الَّذِينَ **يُطِيقُونَهُ** فِدْيَةٌ) (البقرۃ: ۱۸۴)

"اور جو لوگ روزہ رکھنے کی قدرت رکھتے ہوں (پھر نہ رکھیں) تو وہ فدیہ دیں"

ع و د	أَعَادَ				إِعَادَةٌ

(إِنَّهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ **يُعِيدُهُ**) (یونس: ۴)

"بے شک! پیدائش کی ابتداء وہی کرتا ہے، پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا"

ع و ذ	أَعَاذَ				إِعَاذَةٌ

(وَإِنِّي **أُعِيذُهَا** بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ) (آل عمران: ۳۶)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور اس کی آئندہ نسل کو شیطان مردود کے فتنے سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔"

اِفعالُ ناقِص کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ن ہ ی	اَنْهٰی	یُنْهِی	مُنْهٍ	اَنْهِ	اِنْهَاءٌ

(اَلَمْ [أَنْهَكُمَا]) (الاعراف: ۲۲) (یہ واحد متکلم مجرد کی مثال ہے۔)

"کیا میں نے تم دونوں کو، اس درخت سے نہیں روکا تھا؟"

ن س ی	اَنْسٰی	یُنْسِی	مُنْسٍ	اَنْسِ	اِنْسَاءٌ
ن ج ی	اَنْجٰی				اِنْجَاءٌ
م س ی	اَمْسٰی				اِمْسَاءٌ
م ل ی	اَمْلٰی				اِمْلَاءٌ

(اَلشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَ [اَمْلٰی] لَهُمْ) (محمد: ۲۵)

"ان کے لیے شیطان نے، اس روش کو سہل بنا دیا ہے۔

اور جھوٹی توقعات کا سلسلہ ان کے لیے دراز کر رکھا ہے۔"

م ن ی	اَمْنٰی				اِمْنَاءٌ
ع ط ی	اَعْطٰی				اِعْطَاءٌ

(قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْ [اَعْطٰی] كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی) (طٰہٰ: ۵۰)

"موسیٰ نے جواب دیا! ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی ساخت بخشی، پھر اسکو راستہ بتایا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب ق ی	اَبْقٰی				اِبْقَاءٌ

(وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّ [اَبْقٰى]) (طٰہٰ : ۷۳)

"اللہ ہی اچھا ہے اور وہی باقی رہنے والا ہے۔" (یہ اَفعلُ التفضیل ہے)

ب ك ی	اَبْکٰی				اِبْکَاءٌ

وَجَاءُوْ اَبَاهُمْ عِشَاءً [يَّبْكُوْنَ] (یوسف : ۱۶)

"شام کو وہ، روتے پیٹتے، اپنے باپ کے پاس آئے۔"

ب ل ی	اَبْلٰی				اِبْلَاءٌ

(يَوْمَ [تُبْلَى] السَّرَآئِرُ) مجهول (الطارق : ۹)

"جس روز، پوشیدہ اسرار کی جانچ پڑتال ہوگی۔"

اِفْعَالٌ نَاقِص مهموز کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل اَمر	مصدر
ء ت ی	آتٰی	يُؤْتِي	مُؤْتٍ	اٰتِ	اِيْتَاءٌ

([يُؤْتِي] الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاءُ) (البقرۃ : ۲۶۹)

"وہ جس کو چاہتا ہے، (فیاضی کی) حکمت عطا فرماتا ہے۔"

ء ذ ی	آذٰی	يُؤْذِي	مُؤْذٍ	اٰذِ	اِيْذَاءٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ **آذَوْا** مُوْسٰى) (الاحزاب : ٦٩)

"اے مسلمانو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا، جنہوں نے موسیٰ کو اذیت پہنچائی تھی (اور ان کے ساتھ جہاد پر جانے سے انکار کر دیا تھا)"

اِفْعَالٌ مهموز کی مثالیں			آذِنَ ۔ يَأْذَنُ = اجازت دینا، آذَنَ ۔ يُوْذِنُ = اطلاع دینا آذَّنَ ۔ يُؤَذِّنُ = اعلان کرنا، اِسْتَأْذَنَ = اجازت طلب کرنا		
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
اذن	آذَنَ	يُؤْذِنُ	مُؤْذِنٌ	آذِنْ	اِيْذَانٌ

(فَقُلْ **اٰذَنْتُكُمْ** عَلٰى سَوَآءٍ) (الانبیاء : ١٠٩)

"کہہ دو میں نے علی الاعلان تم کو خبر دار کر دیا ہے۔"

(قَالُوْا **اٰذَنّٰكَ** مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ) (حٰم السجدة : ٤٧)

"انہوں نے کہا ہم آپ سے عرض کر چکے ہیں، آج ہم میں سے کوئی اس کی گواہی دینے والا نہیں ہے۔"

ء م ن	آمَنَ	يُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	آمِنْ	اِيْمَانٌ
ا ن س	آنَسَ	يُؤْنِسُ	مُؤْنِسٌ	آنِسْ	اِيْنَاسٌ

(**اٰنَسَ** مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا) (القصص : ٢٩) "طور کی جانب اس کو ایک آگ نظر آئی۔"

ا ث ر	آثَرَ	يُؤْثِرُ	مُؤْثِرٌ	اِيْثِرْ	اِيْثَارٌ
ن ش ء	اَنْشَاَ	يُنْشِئُ	مُنْشِئٌ	اَنْشِئْ	اِنْشَاءٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَلَهُ الْجَوَارِ **الْمُنْشَآتُ** فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ) (الرحمن: ۲۴)

"اور یہ جہاز اسی کے ہیں، جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے اٹھے ہوئے ہیں۔"

اِفْعَالٌ مُضَاعَف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ھ ل ل	اَھَلَّ	یُھِلُّ	مُھِلٌّ	اَھْلِلْ	اِھْلَالٌ

(وَمَآ **اُھِلَّ** بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ) (البقرۃ: ۱۷۳)

"اور کوئی ایسی چیز نہ کھاؤ، جس پر اللہ کے سوا، کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔"

ھ م م	اَھَمَّ	یُھِمُّ	مُھِمٌّ	اَھْمِمْ	اِھْمَامٌ

(وَطَآئِفَةٌ قَدْ **اَھَمَّتْھُمْ** اَنْفُسُھُمْ) (آل عمران: ۱۵۴)

"مگر ایک دوسرا گروہ، جس کے لیے ساری اہمیت، بس اپنی ذات کی تھی۔"

ح ل ل	اَحَلَّ	یُحِلُّ	مُحِلٌّ	اَحْلِلْ	اِحْلَالٌ

(وَ **اَحَلَّ** اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا) (البقرۃ: ۲۷۵)

"حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے، اور سود کو حرام ٹھہرایا ہے۔"

ت م م	اَتَمَّ				اِتْمَامٌ

(وَ **يُتِمَّ** نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا) (الفتح: ۲)

"اور تم پر اپنی نعمت کی تکمیل کر دے اور تمہیں سیدھا راستہ دکھائے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظ ل ل	اَظَلَّ				اِظْلَالٌ

(فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ) (الشوریٰ: ۳۳)

"اور یہ سمندر کی پیٹھ پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں"

ع د د	اَعَدَّ				اِعْدَادٌ

(وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا) (النساء۹۲)

"اس پر اللہ کا غضب، اور اس کی لعنت ہے، اور اللہ نے اس کے لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔"

اِفْعَالٌ مفروق کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
و ص ی	اَوْصٰی	يُوْصِيْ	مُوْصٍ	اَوْصِ	اِيْصَاءٌ

(وَ اَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا) (مریم: ۳۱)

"اور اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا، جب تک میں زندہ رہوں۔"

و ع ی	اَوْعٰی	يُوْعِيْ	مُوْعٍ	اَوْعِ	اِيْعَاءٌ

(وَجَمَعَ فَاَوْعٰی) (المعارج: ۱۸)

"اور اس نے مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔"

(وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ) (انشقاق: ۲۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور جو کچھ یہ (اپنے نامۂ اعمال میں) جمع کر رہے ہیں، اللہ اسے خوب جانتا ہے"

و ح ی	اَوْحٰی	یُوْحِیْ	مُوْحٍ	اَوْحِ	اِیْحَاءٌ

(فَاَوْحٰی اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِکَنَّ الظّٰلِمِیْنَ) (ابراھیم: ۱۳)

"تب ان کے رب نے ان پر وحی بھیجی کہ "ہم ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے"

و ر ی	اَوْرٰی	یُوْرِیْ	مُوْرٍ	اَوْرِ	اِیْرَاءٌ

(اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ) (الواقعہ: ۷۱)

"کبھی تم نے خیال کیا، یہ آگ جو تم سلگاتے ہو؟"

و ف ی	اَوْفٰی	یُوْفِیْ	مُوْفٍ	اَوْفِ	اِیْفَاءٌ

۱۔ (وَمَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ) (التوبہ: ۱۱۱)

"اور کون ہے، جو اللہ سے بڑھ کر، اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہو"

(یہاں اَوْفٰی فعل ماضی نہیں ہے، بلکہ اَفْعَلُ التفضیل ہے۔)

۲۔ (وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ) (البقرۃ: ۴۰)

"میرے ساتھ تمہارا جو عہد تھا، اسے تم پورا کرو۔ تو میرا جو عہد تمہارے ساتھ تھا، اسے میں پورا کروں گا" (یہ اَوْفُوْا فعل امر جمع ہے، اور اُوْفِ فعل مضارع متکلم مجزوم ہے۔)

۳۔ (وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا) (البقرۃ: ۱۷۷)

"اور نیک وہ لوگ ہیں، کہ جب عہد کریں، تو اسے وفا کریں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہ اَلْمُوْفُوْنَ اسم فاعل جمع کی مثال ہے۔)

اِفْعَالٌ مفروق کی مثالیں

مصدر	فعل امر	فاعل	مضارع	ماضی	مادہ
اِهْوَاءٌ	اَهْوِ	مُهْوٍ	يُهْوِي	اَهْوٰى	ھ و ی

(وَالْمُؤْتَفِكَةَ [اَهْوٰى]) (النجم: ۵۳)

"اور اوندھی کرنے والی بستیوں کو اٹھا پھینکا"

اِغْوَاءٌ	اَغْوِ	مُغْوٍ	يُغْوِي	اَغْوٰى	غ و ی
اِحْيَاءٌ	اَحْيِ	مُحْيٍ	يُحْيِي	اَحْيٰى	ح ی ی

(كَذٰلِكَ [يُحْيِ] اللّٰهُ الْمَوْتٰى) (البقرة: ۷۳)

"اسی طرح، اللہ مردوں کو زندگی بخشتا ہے"

(وَهُوَ الَّذِيْ [اَحْيَاكُمْ] ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ)

(الحج: ٦٦)

"اور وہی ہے، جس نے تمہیں زندگی بخشی ہے، وہی تم کو موت دیتا ہے اور وہی پھر تم کو زندہ کرے گا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۰۵

تَفْعِيل / تَفْعِلَةٌ

ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مادہ
نَزَّلَ	يُنَزِّلُ	مُنَزِّلٌ	نَزِّلْ	ن ز ل

ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم مفعول	مصدر
نُزِّلَ	يُنَزَّلُ	مُنَزَّلٌ	تَنْزِيلٌ

قواعد وخاصیات

مثالیں

مشق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد وخاصیات باب تفعیل

۱۔ تَعْدِیَۃٌ Transitivity

لازم کو متعدی بنانے کا عمل تَعْدِیَۃٌ کہلاتا ہے۔ اس عمل سے اگر فعل پہلے سے متعدی ہو تو ایک اور مفعول کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ فعل ثلاثی مجرد سے مزید کے باب تفعیلٌ میں مُتَعَدِّی افعال کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے۔

۱۔ نَزَلَ (اترا) سے نَزَّلْتُہٗ (میں نے اس کو اتارا)۔

۲۔ فَرِحَ (وہ خوش ہوا) سے فَرَّحَ (اس نے خوش کیا)۔

۳۔ قَدَمَ (وہ آگے ہوا) سے قَدَّمَ (اس نے آگے کیا)۔

۴۔ بَانَ (وہ واضح ہوا) سے بَیَّنَ (اس نے واضح کیا)۔

۵۔ زَکَی (وہ نیک ہوا) سے زَکّٰی (اس نے پاکیزہ کیا)۔

۶۔ کَذَبَ (اس نے جھوٹ بولا) سے کَذَّبَ (اس نے جھٹلایا)۔

۲۔ تَصْیِیْرٌ

صاحب ماخذ بنا دینے کو تَصْیِیْرٌ کہتے ہیں جیسے:

۱۔ فَرِحَ (خوش ہوا) سے فَرَّحَ

فَرَّحْتُہٗ "میں نے اس کو خوشی والا بنایا"

۲۔ وَتَّرَ القَوْسَ "اس نے کمان کو زرہ دار بنا دیا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ سلب وازالہ Seize

کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا، یعنی اصل معنی کو رفع کرنے کا نام سلب ہے۔ جیسے:

۱۔ قَشَّرْتُ العُوْدَ "میں نے لکڑی کا چھلکا اتارا۔"

۲۔ قَرَّدَ الإِبِلَ "اس نے اونٹ سے چیچڑی دور کی۔"

۳۔ جَرَّبَ اللّٰہُ البَعِیْرَ "اللہ نے، اونٹ کی خارش دور کردی۔"

۴۔ مبالغہ یا تکثیر

کسی چیز کی کیفیت یا مقدار کی بلندی کا فاعلی اظہار مبالغہ کہلاتا ہے۔ مبالغے میں مصدری معنی کی بلندی پائی جاتی ہے۔ مُبالغہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ فعل میں، فاعل میں اور مفعول میں۔ جیسے:

فعل میں مبالغہ: ۱۔ صَرَّحَ "اس نے اچھی طرح ظاہر کردیا۔"

۲۔ جَوَّلَ "وہ بہت زیادہ گھوما پھرا۔"

فاعل میں مبالغہ: ۳۔ طَوَّفْتُ "میں نے بہت زیادہ طواف کیا۔"

۴۔ مَوَّتَتِ الإِبِلُ "بہت زیادہ اونٹ مر گئے۔"

۵۔ بَرَّكَتِ الإِبِلُ "بہت زیادہ اونٹ بیٹھ گئے۔"

۶۔ غَلَّقَتِ الأَبْوَابَ "اس عورت نے بہت زیادہ دروازے بند کیے۔"

مفعول میں مبالغہ: ۷۔ قَطَّعْتُ الثِّيَابَ "میں نے بہت کپڑے کاٹے۔"

۵۔ صَیْرُورَت:

کسی چیز کا صاحب ماخذ ہونا صَیْرُوْرَت کہلاتا ہے۔ جیسے:

نَوْرٌ "شگوفہ یا سفید کلی کو کہتے ہیں۔"

نَوَّرَ الشَّجَرُ "درخت شگوفہ دار ہوگیا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ بُلوغ :

ماخذ میں آنے اور پہنچنے کا نام بلوغ ہے ۔ جیسے :

۱۔ عَمَّقَ الْمَاءُ "وہ پانی عمق یعنی گہرائی میں پہنچا۔"

۲۔ خَيَّمَ زَيْدٌ "زید خیمے میں آگیا۔"

۷۔ نسبت بماخذ :

کسی چیز کا ماخذ کی طرف منسوب ہونا نسبت بماخذ ہے ۔ جیسے :

۱۔ فِسْقٌ سے فَسَّقَ

فَسَّقْتُهٗ "میں نے اسے فسق کی طرف منسوب کیا۔"

فَسَّقَنِی "اس نے مجھے بدکار کہا یعنی فاسق کہا۔"

۲۔ كَفَّرْتُهٗ "میں نے اسے کفر سے منسوب کیا۔"

۸۔ تخلیط :

کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ ملانے اور آراستہ کرنے کو تخلیط کہتے ہیں۔

ذَهَبٌ سونے کو کہتے ہیں۔

ذَهَّبْتُهٗ "میں نے سونے کا ملمع کیا۔ یا سنہرا بنا دیا۔"

۹۔ الباس ماخذ :

کسی چیز کو ماخذ کے پہنانے کا نام الباس ماخذ ہے۔

جیسے : جَلَّلَ ، تَجْلِيلٌ

جَلَّلْتُ الْفَرَسَ "میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی۔"

۱۰۔ قصر

کسی بات کو مختصر کرنے کے لیے ، پورے جملے کے بجائے ، صرف ایک لفظ استعمال کرنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قصو کہلاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ هَلَّلَ "اس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہا" (تہلیل کی)

۲۔ كَبَّرَ "اس نے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا" (تکبیر پڑھی)

۳۔ سَبَّحَ "اس نے سُبْحَانَ اللّٰه کہا" (تسبیح کی)

۱۱۔ تحویل:

کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ بنا دینے کا نام تحویل ہے۔ جیسے:

نَصَّرْتُهُ "میں نے اس کو دینِ عیسوی کی تعلیم دی یا نصرانی بنا دیا۔"

۱۲۔ ابتداء

فعل مزید میں، کسی بالکل نئے معنی کو ظاہر کرنا، جو فعلِ مجرّد میں پہلے سے موجود نہ تھے۔ ابتداء کہلاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ كَلَّمْتُهُ "میں نے اس سے گفتگو کی۔"

كَلَمَ (اس نے زخمی کیا) سے كَلَّمَ (اس نے گفتگو کی)۔

۲۔ سَبَحَ (اس نے تیراکی کی) سے سَبَّحَ (اس نے تسبیح کی)۔

عَذَبَ (اس نے منع کیا) سے عَذَّبَ (اس نے عذاب دیا)۔

۱۳۔ توجّہ:

فعل کے ماخذ کی طرف متوجہ ہونے کا نام توجہ ہے۔ جیسے:

شَرَّقَ زَيْدٌ وَ غَرَّبَ زَيْدٌ

"زید مشرق اور مغرب کی طرف متوجہ ہوا۔"

۱۴۔ تدریج

اس باب کی ایک خصوصیت، تدریج بھی ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَزَّلَ | اللّٰہُ | "اللہ نے بتدریج نازل کیا۔"

۱۵۔ موافقت:

۱۔ مجرد کی موافقت: تَمَرْتُهٗ : تَمَّرْتُهٗ "میں نے اس کو کھجور دی۔"

۲۔ افعال کی موافقت: تَمَّرَ : اَتْمَرَ "تر کھجور خشک ہوگئی۔"

۳۔ تفعّل کی موافقت: تَرَّسَ : تَتَرَّسَ "ڈھال کو کام میں لے آیا۔"

باب تفعیل کے دو مصادر

باب تَفْعِیل کے مصادر، عموماً دو اوزان پر آتے ہیں۔ تَفْعِیْلٌ اور تَفْعِلَةٌ

۱۔ اگر فعل کا لام کلمہ، حرف صحیح پر مشتمل ہو، تو مصدر تَفْعِیْل کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے: تَقْدِیْسٌ، تَفْسِیْرٌ، تَسْبِیْحٌ، تَأْوِیْلٌ وغیرہ

۲۔ اگر فعل مہموز اللام ہو تو مصدر دونوں اوزان پر آسکتا ہے۔ جیسے:

تَخْطِئَةٌ اور تَخْطِیْءٌ، تَبْرِئَةٌ اور تَبْرِیْءٌ، تَهْنِئَةٌ اور تَهْنِیْءٌ

۳۔ اگر فعل، معتل اللام ہو تو مصدر تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے:

تَزْکِیَةٌ، تَسْمِیَةٌ، تَرْبِیَةٌ، تَجْزِیَةٌ، تَصْلِیَةٌ وغیرہ

۴۔ بعض اوقات، باب تَفْعِیل کا مصدر فِعَّالٌ اور اس کی تخفیف کے ساتھ فِعَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: کِذَّابٌ اور اس کی تخفیف۔ کِذَابٌ

(وَکَذَّبُوا بِاٰیٰتِنَا کِذَّابًا) (النباء: ۲۸)

"اور ان لوگوں نے، ہماری آیات کو بالکل ہی جھٹلا دیا۔"

باب تَفْعِیل/تَفْعِلَةٌ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ) (الحجر: ۵۵) "ہم نے آپ کو برحق بشارت دی ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں فعل ماضی بَشَّرْنَا استعمال ہوا ہے)

۲۔ (قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا) (الصافات : ۱۰۵)

"اے ابراہیمؑ! تو نے خواب سچ کر دکھایا"

(یہاں فعل ماضی صَدَّقْتَ استعمال ہوا ہے۔

۳۔ (وَ فَضَّلْنَا كُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ) (الجاثیہ : ۱۶)

"اور ہم نے بنی اسرائیل کو دنیا بھر کے لوگوں پر فضیلت عطا کی"

(یہاں فعل ماضی فَضَّلْنَا استعمال ہوا ہے)

۴۔ (وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ) (البقرۃ : ۵۷)

"اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا"

(یہاں فعل ماضی ظَلَّلْنَا استعمال ہوا ہے)

۵۔ (نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا) (لقمان : ۲۴)

"ہم تمہیں (دنیا میں) مزے کرنے کے لیے، تھوڑی مہلت دے رہے ہیں"

(یہاں فعل مضارع نُمَتِّعُ + هُمْ استعمال ہوا ہے۔)

۶۔ (وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ) (البقرۃ : ۳۰)

"اور آپ کی حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح اور آپ کے لیے تقدیس تو ہم کر رہے ہیں"

(یہاں دو افعال مضارع نُقَدِّسُ اور نُسَبِّحُ استعمال ہوئے ہیں)۔

۷۔ (وَ يُطَهِّرَ كُمْ تَطْهِيْرًا) (الاحزاب : ۳۳)

"اور (اللہ چاہتا ہے کہ اہل بیت کو) پوری طرح پاک کرے"

(یہاں فعل مضارع يُطَهِّرُ استعمال ہوا ہے، اور تطہیر مصدر ہے۔)

۸۔ (إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ) (النحل : ۱۰۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اس شخص (محمدؐ) کو تو (نعوذ باللہ) ایک آدمی سکھاتا پڑھاتا ہے۔"

(یہاں فعل مضارع یُعَلِّمُہٗ استعمال ہوا ہے)

۹۔ (یُذَبِّحُ اَبْنَآءَھُمْ) (القصص:۴)

"وہ ان کے لڑکوں کو قتل کیا کرتا تھا۔"

(یہاں فعل مضارع یُذَبِّحُ استعمال ہوا ہے)

۱۰۔ (یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِہٖ) (النساء:۴۶)

"یہودی الفاظ کو، ان کے محل سے پھیر دیتے ہیں۔"

(یہاں فعل مضارع یُحَرِّفُوْنَ استعمال ہوا ہے)

۱۱۔ (لَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ) (البقرۃ:۱۶۲)

"ان کے عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی۔"

(یہاں فعل مضارع یُخَفَّفُ استعمال ہوا ہے)

۱۲۔ (مَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ) (الفاطر:۱۱)

"کوئی عمر پانے والا (مُعَمَّر)، عمر نہیں پاتا۔"

(یہاں فعل مضارع یُعَمَّرُ اور اسمِ مفعول مُعَمَّر استعمال ہوا ہے)

۱۳۔ (وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ) (الضحٰی:۱۱)

"اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو۔"

(یہاں فعل امر ف + حَدِّثْ استعمال ہوا ہے)

۱۴۔ (وَ سَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا) (الاحزاب:۴۲)

"اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔"

(یہاں فعل امر سَبِّحُوْا + ہُ استعمال ہوا ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اس شخص (محمدؐ) کو تو (نعوذ باللہ) ایک آدمی سکھاتا پڑھاتا ہے"

(یہاں فعل مضارع یُعَلِّمُہٗ استعمال ہوا ہے)

۹۔ (یُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ) (القصص: ۴)

"وہ ان کے لڑکوں کو قتل کیا کرتا تھا"

(یہاں فعل مضارع یُذَبِّحُ استعمال ہوا ہے)

۱۰۔ (یُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ) (النساء: ۴۶)

"یہودی الفاظ کو، ان کے محل سے پھیر دیتے ہیں"

(یہاں فعل مضارع یُحَرِّفُونَ استعمال ہوا ہے)

۱۱۔ (لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ) (البقرۃ: ۱۶۲)

"ان کے عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی"

(یہاں فعل مضارع یُخَفَّفُ استعمال ہوا ہے)

۱۲۔ (مَا یُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ) (الفاطر: ۱۱)

"کوئی عمر پانے والا (مُعَمِّر)، عمر نہیں پاتا۔"

(یہاں فعل مضارع یُعَمَّرُ اور اسم مفعول مُعَمَّر استعمال ہوا ہے)

۱۳۔ (وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ) (الضحیٰ: ۱۱)

"اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو"

(یہاں فعل امر ف + حَدِّثْ استعمال ہوا ہے)

۱۴۔ (وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا) (الاحزاب: ۴۲)

"اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو"

(یہاں فعل امر سَبِّحُوْا + ہٗ استعمال ہوا ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب تَفْعِيل / تَفْعِلَةٌ کی مشق

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	اسم فاعل	ماضی	مضارع	اسم مفعول	امر	مصدر ۱	مصدر ۲
م ل ک	مَلَّكَ	يُمَلِّكُ	مُمَلِّكٌ	مُلِّكَ	يُمَلَّكُ	مُمَلَّكٌ	مَلِّكْ	تَمْلِيكٌ	تَمْلِكَةٌ
م ز ق	مَزَّقَ							تَمْزِيقٌ	تَمْزِقَةٌ
س ل م	سَلَّمَ							تَسْلِيمٌ	تَسْلِمَةٌ
ح ر ض	حَرَّضَ							تَحْرِيضٌ	تَحْرِضَةٌ
ص د ق	صَدَّقَ							تَصْدِيقٌ	تَصْدِقَةٌ
ھ د م	هَدَّمَ							تَهْدِيمٌ	تَهْدِمَةٌ
ش ر ف	شَرَّفَ							تَشْرِيفٌ	تَشْرِفَةٌ
و ج ہ	وَجَّهَ							تَوْجِيهٌ	تَوْجِهَةٌ
ف ر ق	فَرَّقَ							تَفْرِيقٌ	تَفْرِقَةٌ
م ت ع	مَتَّعَ							تَمْتِيعٌ	تَمْتِعَةٌ
س ر ح	سَرَّحَ							تَسْرِيحٌ	تَسْرِحَةٌ
ز ی ن	زَيَّنَ							تَزْيِينٌ	تَزْيِنَةٌ
ح ر م	حَرَّمَ	يُحَرِّمُ	مُحَرِّمٌ	حُرِّمَ	يُحَرَّمُ	مُحَرَّمٌ	حَرِّمْ	تَحْرِيمٌ	تَحْرِمَةٌ
ق س م	قَسَّمَ							تَقْسِيمٌ	تَقْسِمَةٌ
م ھ د	مَهَّدَ							تَمْهِيدٌ	تَمْهِدَةٌ
ن ش ف	نَشَّفَ							تَنْشِيفٌ	تَنْشِفَةٌ
ق ل د	قَلَّدَ							تَقْلِيدٌ	تَقْلِدَةٌ
ن ق د	نَقَّدَ							تَنْقِيدٌ	تَنْقِدَةٌ
م ح ص	مَحَّصَ							تَمْحِيصٌ	تَمْحِصَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَفْعِیْلٌ سَالم کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ن ک س	نَكَّسَ	يُنَكِّسُ	مُنَكِّسٌ	نَكِّسْ	تَنْكِيْسٌ

(وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ) (یس : ۶۸)

"جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں، اس کی ساخت کو ہم اُلٹ ہی دیتے ہیں"

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ن ك ل	نَكَّلَ	يُنَكِّلُ	مُنَكِّلٌ		تَنْكِيْلٌ
ھ د م	هَدَّمَ	يُهَدِّمُ	مُهَدِّمٌ		تَهْدِيْمٌ
ب ت ل	بَتَّلَ	يُبَتِّلُ	مُبَتِّلٌ	بَتِّلْ	تَبْتِيْلٌ
ب د ل	بَدَّلَ	يُبَدِّلُ	مُبَدِّلٌ	بَدِّلْ	تَبْدِيْلٌ
ب ذ ر	بَذَّرَ	يُبَذِّرُ	مُبَذِّرٌ	بَذِّرْ	تَبْذِيْرٌ
ب ش ر	بَشَّرَ	يُبَشِّرُ	مُبَشِّرٌ	بَشِّرْ	تَبْشِيْرٌ
ب ل غ	بَلَّغَ	يُبَلِّغُ	مُبَلِّغٌ	بَلِّغْ	تَبْلِيْغٌ
ع ب د	عَبَّدَ	يُعَبِّدُ	مُعَبِّدٌ		تَعْبِيْدٌ
ع د د	عَدَّدَ	يُعَدِّدُ			تَعْدِيْدٌ
ع ز ر	عَزَّرَ	يُعَزِّرُ			تَعْزِيْرٌ

(فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ) (الاعراف : ۱۵۷)

"لہٰذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور نصرت کریں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ط ل	عَطَّلَ				تَعْطِيْلٌ
ع ظ م	عَظَّمَ				تَعْظِيْمٌ
ط ل ق	طَلَّقَ				تَطْلِيْقٌ
ع ق د	عَقَّدَ				تَعْقِيْدٌ

(وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا **عَقَّدْتُّمُ** الْاَيْمَانَ) (المائدة : ۸۹)

"مگر وہ قسمیں، جو تم جان بوجھ کر کھاتے ہو ان پر وہ ضرور تم سے مواخذہ کرے گا۔"

ع ل ق	عَلَّقَ				تَعْلِيْقٌ
ع ل م	عَلَّمَ				تَعْلِيْمٌ
ع ق ب	عَقَّبَ				تَعْقِيْبٌ
ت ب ر	تَبَّرَ	يُتَبِّرُ	مُتَبِّرٌ	تَبِّرْ	تَتْبِيْرٌ
ث ب ت	ثَبَّتَ	يُثَبِّتُ	مُثَبِّتٌ	ثَبِّتْ	تَثْبِيْتٌ
ج ھ ز	جَهَّزَ	يُجَهِّزُ	مُجَهِّزٌ		تَجْهِيْزٌ

(وَلَمَّا **جَهَّزَهُمْ** بِجَهَازِهِمْ) (یوسف : ۵۹)

"اور پھر جب (حضرت یوسفؑ نے) ان کا سامان تیار کروا دیا۔"

م ك ن	مَكَّنَ	يُمَكِّنُ	مُمَكِّنٌ	مَكِّنْ	تَمْكِيْنٌ

(قَالَ مَا **مَكَّنِّيْ** فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ) (الکھف : ۹۵)

"ذوالقرنین نے کہا! جو کچھ میرے رب نے، مجھے دے رکھا ہے، بہت ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَفعِیلُ مثال کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
و د ع	وَدَّعَ	یُوَدِّعُ	مُوَدِّعٌ	وَدِّعْ	تَوْدِیْعٌ

(مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی) (الضحیٰ: ۳)

"اے نبی! تمہارے رب نے نہ تو تمہیں چھوڑا ہے، اور نہ وہ تم سے ناراض ہوا ہے"

و ج ہ	وَجَّهَ	یُوَجِّهُ	مُوَجِّهٌ	وَجِّهْ	تَوْجِیْهٌ

(اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ) (الانعام: ۷۹)

"میں نے تو یکسو ہو کر اپنا رخ (اس ہستی کی طرف کر لیا)"

و ص ل	وَصَّلَ	یُوَصِّلُ	مُوَصِّلٌ	وَصِّلْ	تَوْصِیْلٌ

(وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ)

"اور نصیحت کی بات، پے در پے ہم انہیں پہنچا چکے ہیں"

و ق ت	وَقَّتَ	یُوَقِّتُ	مُوَقِّتٌ	وَقِّتْ	تَوْقِیْتٌ
و ق ر	وَقَّرَ	یُوَقِّرُ	مُوَقِّرٌ	وَقِّرْ	تَوْقِیْرٌ
و ك ل	وَكَّلَ				تَوْكِیْلٌ

(قُلْ یَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ) (السجدہ: ۱۱)

"ان سے کہو! موت کا وہ فرشتہ، جو تم پر مقرر کیا گیا ہے (تم کو پورے کا پورا اپنے قبضے میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے لے گا)" یہ مجہول کی مثال ہے۔

ی س ر	یَسَّرَ				تَیْسِیْرٌ

(وَ نُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی) (الاعلیٰ: ۸)

"اور ہم تمہیں، آسان طریقے کی سہولت دیتے ہیں"

و ف ق	وَفَّقَ				تَوْفِیْقٌ

(ثُمَّ جَآءُوْكَ یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِیْقًا) (النساء: ۶۲)

"پھر یہ تمہارے پاس، قسمیں کھاتے ہوئے آتے ہیں، اور کہتے ہیں خدا کی قسم ہم تو صرف بھلائی چاہتے تھے، اور ہماری نیت تو فریقین میں موافقت کی تھی"

تَفْعِیْلٌ اَجوف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ب ی ت	بَیَّتَ	یُبَیِّتُ	مُبَیِّتٌ	بَیِّتْ	تَبْیِیْتٌ

(فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَیَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَیْرَ الَّذِیْ تَقُوْلُ) (النساء: ۸۱)

"مگر جب تمہارے پاس سے نکلتے ہیں، تو ان میں سے ایک گروہ، راتوں کو جمع ہو کر تمہاری باتوں کے خلاف، مشورے کرتا ہے"

ب ی ن	بَیَّنَ	یُبَیِّنُ	مُبَیِّنٌ	بَیِّنْ	تَبْیِیْنٌ

(كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ) (المائدۃ: ۸۹)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اس طرح، اللہ اپنے احکام تمہارے لیے واضح کرتا ہے۔ شاید کہ تم شکر ادا کرو۔"

ط و ق	طَوَّقَ	يُطَوِّقُ	مُطَوِّقٌ	طَوِّقْ	تَطْوِيْقٌ

(سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ) (آل عمران : ۱۸۰)

"جو وہ اپنی کنجوسی سے جمع کر رہے تھے) وہی روز قیامت ان کے گلے کا پھندا بن جائے گا۔"

ع و ق	عَوَّقَ	يُعَوِّقُ	مُعَوِّقٌ	عَوِّقْ	تَعْوِيْقٌ

(قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ) (الاحزاب : ۱۸)

"اللہ تم میں سے ان لوگوں کو خوب جانتا ہے، جو (جنگ کے کام میں) رکاوٹیں پیدا کرنے والے ہیں۔"

تَفْعِيْلٌ ناقص کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ن ج ی	نَجّٰى	يُنَجِّيْ	مُنَجٍّ	نَجِّ	تَنْجِيَةٌ

(اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ) (العنکبوت : ۳۳)

"ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے۔"

م ن ی	مَنّٰى	يُمَنِّيْ	مُمَنٍّ	مَنِّ	تَمْنِيَةٌ

ا۔ (يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ) (النساء : ۱۲۰)

"وہ ان لوگوں سے وعدے کرتا ہے اور انہیں امیدیں دلاتا ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ (وَلَاُضِلَّنَّهُمْ وَ **لَاُمَنِّيَنَّهُمْ**) (النساء ۱۱۹)

"میں انہیں بہکاؤں گا۔ میں انہیں آرزوؤں میں اُلجھاؤں گا"

ج ل ی	جَلّٰى	يُجَلِّىْ	مُجَلٍّ	جَلِّ	تَجْلِيَةٌ

(وَالنَّهَارِ اِذَا **جَلّٰهَا**) (الشمس : ۳)

"اور دن کی قسم! جبکہ وہ (سورج کو) نمایاں کر دیتا ہے"

تفعِیلُ مہموز کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ب و ء	بَوَّأَ	يُبَوِّئُ	مُبَوِّءٌ	بَوِّءْ	تَبْوِئَةٌ

(**تُبَوِّئُ** الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ) (آل عمران : ۱۲۱)

"اور (احد کے میدان میں) آپ مسلمانوں کو، جابجا مامور کر رہے تھے"

ا ج ل	اَجَّلَ	يُؤَجِّلُ	مُؤَجِّلٌ	اَجِّلْ	تَاْجِيْلٌ

(وَبَلَغْنَا اَجَلَنَا الَّذِىْٓ **اَجَّلْتَ** لَنَا) (الانعام : ۱۲۸)

"اور اب ہم اس وقت پر آپہنچے ہیں، جو تو نے ہمارے لیے مقرر کر دیا تھا"

ا ذ ن	أَذَّنَ	يُؤَذِّنُ	مُؤَذِّنٌ	اَذِّنْ	تَاْذِيْنٌ
ا خ ر	أَخَّرَ	يُؤَخِّرُ	مُؤَخِّرٌ	اَخِّرْ	تَاْخِيْرٌ
ا ل ف	أَلَّفَ	يُؤَلِّفُ	مُؤَلِّفٌ	اَلِّفْ	تَاْلِيْفٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَ **الْمُؤَلَّفَةِ** قُلُوبُهُمْ) (التوبة : ۶۰)

"اور یہ صدقات، ان لوگوں کے لیے بھی ہیں) جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہے"

ن ب ء	نَبَّأَ	يُنَبِّئُ	مُنَبِّئٌ	نَبِّئْ	تَنْبِئَةٌ

۱۔ (اَمْ لَمْ **يُنَبَّأْ** بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوسٰى) (النجم : ۳۶)

کیا اسے ان باتوں کی کوئی خبر نہیں پہنچی؛ جو موسیٰ کے صحیفوں (اور اس ابراہیمؑ کے) صحیفوں میں بیان ہوئی ہیں۔

۲۔ (قَدْ **نَبَّأَنَا** اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ) (التوبہ : ۹۴)

"یقیناً اللہ نے، ہم کو تمہارے حالات بتا دیے ہیں"

تَفْعِيْلٌ مضاعف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
س ب ب	سَبَّبَ	يُسَبِّبُ	مُسَبِّبٌ	سَبِّبْ	تَسْبِيْبٌ
ع ز ز	عَزَّزَ				تَعْزِيْزٌ

(**فَعَزَّزْنَا** بِثَالِثٍ) (یس : ۱۴)

"پھر ہم نے، تیسرے (رسول کو) مدد (کے لیے) بھیجا"

ا س س	آسَّسَ				تَأْسِيْسٌ

(اَفَمَنْ **آسَّسَ** بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ) (التوبہ : ۱۰۹)

"پھر تمہارا کیا خیال ہے؟ کہ بہتر انسان وہ ہے، جس نے اپنی عمارت کی بنیاد، خدا کے خوف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کی رضا کی طلب پر رکھی ہو۔"

ط ف ف	طَفَّفَ				تَطْفِيفٌ
ظ ل ل	ظَلَّلَ				تَظْلِيلٌ

تَفْعِیلٌ مفروق کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
و ص ی	وَصّٰی	یُوَصِّیْ	مُوَصٍّ	وَصِّ	تَوْصِیَةٌ

(وَ **وَصّٰی** بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ) (البقرة: ۱۳۲)

"اسی طریقے پر چلنے کی ہدایت، حضرت ابراہیمؑ نے، اپنی اولاد کو کی تھی۔"

و ف ی	وَفّٰی	یُوَفِّیْ	مُوَفٍّ	وَفِّ	تَوْفِیَةٌ

(وَ اِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ **وَفّٰی**) (النجم: ۳۷) "اور ابراہیمؑ جس نے وفا کا حق ادا کر دیا۔"

و ل ی	وَلّٰی	یُوَلِّیْ	مُوَلٍّ	وَلِّ	تَوْلِیَةٌ

(**وَلّٰی** مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ) (النمل: ۱۰)

"(حضرت موسیٰ) پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔"

تَفْعِیلٌ مقرون کی مثال

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ح ی ی	حَیَّا	یُحَیِّیْ	مُحَیٍّ	حَیِّ	تَحِیَّةٌ

(وَ **یُلَقَّوْنَ** فِیْهَا **تَحِیَّةً** وَّ سَلٰمًا) (الفرقان: ۷۵)

"اور جنت میں ان کا استقبال، آداب اور تسلیمات سے ہوگا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۰۶

باب

فِعَالٌ = مُفَاعَلَةٌ

ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مادہ
جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهِدٌ	جَاهِدُ	ج ھ د

ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسمِ مفعول	مصدر
جُوهِدَ	يُجَاهَدُ	مُجَاهَدٌ	جِهَادٌ یا مُجَاهَدَةٌ

قواعد وخاصِیات

مثالیں

مشق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد وخاصیات باب مُفاعلۃٌ

۱۔ مُشَارَکت Association, Homonymy

فاعل اور مفعول دونوں کے کسی کام میں شریک ہونے کو مُشَارَکت کہتے ہیں، لیکن ان دونوں میں سے ایک فاعل ہوتا ہے اور دوسرا مفعول۔ جیسے:

۱۔ کَتَبَ (اس نے لکھا) مجرد سے کَاتَبَ (اس نے خط وکتابت کی) مزید

۲۔ قَتَلَ (اس نے قتل کیا) مجرد سے قَاتَلَ (اس نے جنگ کی) مزید۔

قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًا "زید نے اور عمرو نے باہم جنگ کی"

فاعل مفعول

فعل ثلاثی لازم، باب مُفَاعَلَۃٌ میں آکر، متعدی ہو جاتا ہے۔

اور ایک مفعول والا متعدی فعل، دو متعدی فعل والا بن جاتا ہے۔ جیسے:

لازم	متعدی (باب مفاعلۃ میں)
۱۔ کَرُمَ عَلِیٌّ	کَارَمْتُ عَلِیًّا
"علی شریف بن گیا"	"میں نے، علی کی تکریم کی"
۲۔ جَذَبْتُ ثَوْبَہٗ	جَاذَبْتُ عَلِیًّا ثَوْبَہٗ
"میں نے اس کا کپڑا کھینچا"	"میں نے اور علی نے، اس کے کپڑے پر کھینچا تانی کی"

مُشَارَکت میں، بعض اوقات غیر فاعل کو، فاعل کے مرتبے میں لایا جاتا ہے۔ جیسے

(یُخَادِعُوْنَ اللّٰہَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا) (البقرۃ: ۹)

"یہ منافقین، اللہ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ، دھوکہ بازی کر رہے ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ مُوافقتِ مُجرّد

بعض اوقات مُفَاعَلَةٌ کا فعل، فعل مجرد کی موافقت کرتا ہے۔ جیسے:

سَفَرَ سے | سَافَرَ | (دونوں ہم معانی ہیں)

۱۔ سَافَرَ = سَفَرَ (اس نے سفر کیا۔)

۲۔ جَهَدَ سے | جَاهَدَ | (اس نے انتہائی کوشش کی)۔

۳۔ موافقت اَفْعَلَ

بعض اوقات، مُفَاعَلَةٌ کا فعل، فعلِ اَفْعَلَ کی موافقت کرتا ہے۔ جیسے:

۱۔ اَبْعَدَ (دور ہوا) سے | بَاعَدَ | (دونوں ہم معانی ہیں)

بَاعَدْتُهُ = اَبْعَدْتُهُ "میں نے اسے دور کر دیا۔"

۲۔ | عَافَاكَ | اللهُ "اللہ آپ کی حفاظت فرمائے"

۴۔ موافقت فَعَّلَ

بعض اوقات مُفَاعَلَةٌ کا فعل فعلِ تَفْعِيل کی موافقت کرتا ہے۔ جیسے:

ضَعَّفَ (کئی گنا کرنا) سے | ضَاعَفَ | (دونوں ہم معانی ہیں)۔

۵۔ ابتداء Origin

فعل مزید میں، کسی بالکل نئے معنی کو ظاہر کرنا، جو فعل مجرد میں پہلے سے موجود نہ تھے۔ ابتداء کہلاتا ہے۔ باب مُفَاعَلَةٌ بھی بعض اوقات ابتداء کا مفہوم دیتا ہے۔

جیسے:

۱۔ | بَشَرَ | (وہ خوش ہوا) سے | بَاشَرَ | (اس نے صحبت کی)۔

۲۔ ضَعُفَ (وہ کمزور ہوا) سے ضَاعَفَ (اس نے کئی گنا کیا)۔

۳۔ | قَسَا | (بدن کا خشک ہونا) سے | قَاسَاهُ | (اس نے اسے برداشت کیا)۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ مبالغہ یا تکثیر

باب مُفَاعَلَۃٌ بھی بعض اوقات، مبالغہ کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے :

۱۔ طَاوَلْتُہٗ "میں اس سے زیادہ لمبا ہوگیا۔"

۲۔ ضَاعَفْتُ آجْرَہٗ "میں نے اس کی اجرت زیادہ کردی۔"

۷۔ موالات

باب مُفَاعَلَۃٌ بھی بعض اوقات موالات کا مفہوم دیتا ہے۔ موالات، فعل کے یکے بعد دیگرے ہونے کو کہتے ہیں۔ جیسے :

۱۔ وَاليْتُ الصَّوْمَ "میں نے یکے بعد دیگرے روزے رکھے۔"

۲۔ تَابَعْتُ الْقِرَاءَۃَ "میں نے پڑھائی کو پے درپے جاری رکھا۔"

باب مُفَاعَلَۃٌ کے دو مصادر

باب مُفَاعَلَۃ کے مصادر، دو اوزان پر آتے ہیں۔ فِعَالٌ اور مُفَاعَلَۃٌ

۱۔ عام طور پر، مصدر دونوں اوزان پر آتا ہے۔ جیسے :

قِتَالٌ اور مُقَاتَلَۃٌ ، جِهَادٌ اور مُجَاهَدَۃٌ ، جِدَالٌ اور مُجَادَلَۃٌ

نِقَاشٌ اور مُنَاقَشَۃٌ ، سِلَامٌ اور مُسَالَمَۃٌ ، خِصَامٌ اور مُخَاصَمَۃٌ

ضِرَابٌ اور مُضَارَبَۃٌ وغیرہ

۲۔ اگر فعل کا فاء کلمہ، یاء (ی) پر مشتمل ہو تو مصدر، صرف ایک وزن مُفَاعَلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے :

(ی م ن سے) مَيَامَنَۃٌ ، (ی س ر سے) مَيَاسَرَۃٌ وغیرہ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب فِعَالٌ / مُفَاعَلَةٌ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (اَلَّذِیْنَ **عَاهَدْتُّمْ** مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ) (التوبہ : ۴)

"مشرکین میں سے وہ لوگ، جن سے تم نے معاہدہ کیا"

(یہاں فعل ماضی عَاهَدْتُّمْ استعمال ہوا ہے)

۲۔ (یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ **صَابِرُوْا** وَ **رَابِطُوْا**) (آل عمران : ۲۰۰)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلے میں پامردی دکھاؤ اور حق کی خدمت کے لیے کمر بستہ رہو"

(یہاں دو افعالِ امر جمع **صَابِرُوْا** اور **رَابِطُوْا** استعمال ہوئے ہیں)۔

۳۔ (**یُحَارِبُوْنَ** اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ) (المائدۃ : ۳۳)

"اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں"

(یہاں فعل مضارع یُحَارِبُوْنَ استعمال ہوا ہے)

۴۔ (الَّتِیْ **تُجَادِلُكَ**) (المجادلۃ : ۱)

"وہ عورت، جو آپ سے تکرار کر رہی تھی"

(یہاں فعل مضارع مونث تُجَادِلُ + كَ استعمال ہوا ہے)۔

۵۔ (فَسَوْفَ **یُحَاسَبُ** حِسَابًا یَّسِیْرًا) (الانشقاق : ۸)

"تو اس سے ہلکا حساب لیا جائے گا"

(یہاں فعلِ مضارع مجہول یُحَاسَبُ استعمال ہوا ہے)

۶۔ (اِنَّ اللّٰهَ **یُدٰفِعُ** عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا) (الحج : ۳۸)

"یقیناً اللہ ایمان لانے والے لوگوں کی طرف سے مدافعت کرتا ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں فعل مضارع یُدَافِعُ استعمال ہوا ہے)

۷۔ (یُضَاعَفُ لَهُ الْعَذَابُ) (الفرقان: ۶۹) "اس کو مکرر عذاب دیا جائے گا۔"

(یہاں فعل مضارع مجہول یُضَاعَفُ استعمال ہوا ہے)

۸۔ (اَلَّذِیْنَ یُظَاهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ) (المجادلة: ۲)

"تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں"

(یہاں فعل مضارع جمع یُظَاهِرُوْنَ استعمال ہوا ہے)

۹۔ (وَ جَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ) (الحج: ۷۸)

"اللہ (کی راہ) میں تم سب لوگ جہاد کرو، جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے"

(یہاں فعل امر جمع جَاهِدُوْا استعمال ہوا ہے اور مصدر جِهَادٌ)

۱۰۔ (وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ) (النحل: ۱۲۶)

"اور اگر تم بدلہ لو، تو بس اسی قدر لو، جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہے"

(یہاں فعل امر فَعَاقِبُوْا اور ماضی مجہول عُوْقِبْتُمْ استعمال ہوا ہے)

۱۱۔ (وَ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا) (لقمان: ۱۵)

"لیکن دنیا میں (اپنے مشرک والدین کے ساتھ) نیک برتاؤ کرتے رہنا"

(یہاں فعل امر صَاحِبْ + هُمَا استعمال ہوا ہے)

۱۲۔ (وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ) (النساء: ۱۹)

"اور بیویوں کے ساتھ، بھلے طریقے سے، زندگی بسر کرو"

(یہاں فعل امر جمع عَاشِرُوْهُنَّ استعمال ہوا ہے)۔

۱۳۔ (بَاعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا) (السبا: ۱۹)

"ہمارے سفر کی مسافتیں لمبی کر دے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں فعل امر واحد بَاعِد استعمال ہوا ہے۔

۱۴۔ (وَ ظَاهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ) (الممتحنہ : ۹)

" (ان لوگوں سے دوستی مت کرو) جنہوں نے تمہارے اخراج میں، ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔"

(یہاں فعل ماضی جمع ظَاهَرُوْا استعمال ہوا ہے)

۱۵۔ (وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ) (الحج : ۵۱)

" اور جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں گے۔"

(یہاں اسم فاعل جمع مُعَاجِزِيْنَ استعمال ہوا ہے)

۱۶۔ (يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ) (التوبہ : ۳۰)

"ان لوگوں کو دیکھا دیکھی جو ان سے پہلے کفر میں مبتلا ہوئے تھے۔"

(یہاں فعل مضارع جمع يُضَاهِئُوْنَ استعمال ہوا ہے)

۱۷۔ (لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا) (الکھف : ۴۹)

"کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی، جو اس میں درج نہ ہوگئی ہو۔"

(یہاں فعل مضارع واحد يُغَادِرُ استعمال ہوا ہے)

۱۸۔ (وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ) (آل عمران : ۱۴۶)

"اس سے پہلے کتنے ہی نبی، ایسے گزر چکے ہیں، جن کے ساتھ مل کر بہت سے خدا پرستوں نے جنگ کی۔" (فعل ماضی واحد قَاتَلَ استعمال ہوا ہے)

۱۹۔ (وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ) (الاعراف : ۲۱)

"اور اس نے قسم کھا کر ان دونوں سے کہا! کہ میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں۔"

(یہاں فعل ماضی واحد قَاسَمَ + هُمَا استعمال ہوا ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفاعلۃ سالم کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ب ش ر	بَاشَرَ	يُبَاشِرُ	مُبَاشِرٌ	بَاشِرْ	مُبَاشَرَةٌ

(وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عٰكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ) (البقرۃ : ۱۸۷)

"اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو، تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔"

ج د ل	جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادِلٌ	جَادِلْ	مُجَادَلَةٌ

(اَلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ) (المومن : ۳۵)

"اور اللہ کی آیات میں جھگڑے کرتے ہیں، بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی سند یا دلیل آئی ہو" (یہ فعل مضارع جمع ہے)

ج ہ د	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهِدٌ	جَاهِدْ	مُجَاهَدَةٌ یا جِهَادٌ

(وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ) (العنكبوت : ۶)

"جو شخص بھی مجاہدہ کرے گا، اپنے بھلے کے لیے ہی کرے گا۔"

(یہاں پہلے فعل ماضی ہے، پھر فعل مضارع استعمال کیا گیا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب فِعَالٌ/ مُفَاعَلَةٌ کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر ۱	مصدر ۲
س ل م	سَالَمَ	يُسَالِمُ	مُسَالِمٌ	سُوْلِمَ	يُسَالَمُ	مُسَالَمٌ	سَالِمْ	مُسَالَمَةٌ	سَلَامٌ
ق س م	قَاسَمَ							مُقَاسَمَةٌ	قِسَامٌ
ك ل م	كَالَمَ							مُكَالَمَةٌ	كِلَامٌ
ف ت م	فَاتَمَ							مُفَاتَمَةٌ	فِتَامٌ
ق د م	قَادَمَ							مُقَادَمَةٌ	قِدَامٌ
ق ت ل	قَاتَلَ							مُقَاتَلَةٌ	قِتَالٌ
ج د ل	جَادَلَ							مُجَادَلَةٌ	جِدَالٌ
ص ل ح	صَالَحَ							مُصَالَحَةٌ	صِلَاحٌ
ب ع ث	بَاحَثَ							مُبَاحَثَةٌ	بِحَاثٌ
ج ه د	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهِدٌ	جُوْهِدَ	يُجَاهَدُ	مُجَاهَدٌ	جَاهِدْ	مُجَاهَدَةٌ	جِهَادٌ
ص ب ر	صَابَرَ							مُصَابَرَةٌ	صِبَارٌ
ظ ه ر	ظَاهَرَ							مُظَاهَرَةٌ	ظِهَارٌ
سُ ق ر	سَاقَرَ							مُسَاقَاةٌ	سِقَاةٌ
ح د ث	حَادَثَ							مُحَادَثَةٌ	حِدَاثٌ
غ د ر	غَادَرَ							مُغَادَرَةٌ	غِدَارٌ
ض ر ب	ضَارَبَ							مُضَارَبَةٌ	ضِرَابٌ
ص ح ب	صَاحَبَ							مُصَاحَبَةٌ	صِحَابٌ
ش ر ك	شَارَكَ							مُشَارَكَةٌ	شِرَاكٌ
ب ل غ	بَالَغَ	يُبَالِغُ	مُبَالِغٌ	بُوْلِغَ	يُبَالَغُ	مُبَالَغٌ	بَالِغْ	مُبَالَغَةٌ	بِلَاغٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُفَاعَلَةٌ سالم کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ظ ہ ر	ظَاهَرَ	يُظَاهِرُ	مُظَاهِرٌ	ظَاهِرْ	ظِهَارٌ یا مُظَاهَرَةٌ
ع ج ز	عَاجَزَ				
ع ش ر	عَاشَرَ				
ع ق ب	عَاقَبَ				
ع ہ د	عَاهَدَ				
ن ف ق	نَافَقَ				
ہ ج ر	هَاجَرَ				مُهَاجَرَةٌ

مُفَاعَلَةٌ مثال کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعلِ امر	مصدر
و ع د	وَاعَدَ	يُوَاعِدُ	مُوَاعِدٌ	وَاعِدْ	مِيعَادٌ یا مُوَاعَدَةٌ

(وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً) (البقرۃ : ۵۱)

"یاد کرو جب، ہم نے موسیٰ کو چالیس شبانہ روز کی قرار داد پر بلایا تھا"

(یہاں فعل ماضی جمع استعمال کیا گیا ہے۔)

و ف ق	وَافَقَ	يُوَافِقُ	مُوَافِقٌ	وَافِقْ	وِفَاقٌ یا مُوَافَقَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُفَاعَلَۃٌ اجوف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ج ور	جَاوَرَ	یُجَاوِرُ	مُجَاوِرٌ	جَاوِرْ	جِوَارٌ، مُجَاوَرَۃٌ

۱۔ (لَا یُجَاوِرُوْنَكَ اِلَّا قَلِيْلًا) (الاحزاب : ۶۰)

"پھر وہ منافقین اس شہر میں، مشکل ہی سے تمہارے ساتھ رہ سکیں گے۔"

ج وز	جَاوَزَ	یُجَاوِزُ	مُجَاوِزٌ	جَاوِزْ	جِوَازٌ یا مُجَاوَزَۃٌ

۲۔ (وَ جَاوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْبَحْرَ) (الاعراف : ۱۳۸)

"بنی اسرائیل کو ہم نے، سمندر سے گزار دیا۔"

ح ور	حَاوَرَ	یُحَاوِرُ	مُحَاوِرٌ	حَاوِرْ	حِوَارٌ یا مُحَاوَرَۃٌ

۳۔ (فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ) (الکھف : ۳۴)

"یہ کچھ پاکر، ایک دن وہ اپنے ہمسائے سے، بات کرتے ہوئے کہنے لگا۔"

(یہاں فعل مضارع واحد مذکر یُحَاوِرُ استعمال کیا گیا ہے)۔

ش ور	شَاوَرَ	یُشَاوِرُ	مُشَاوِرٌ	شَاوِرْ	شِوَارٌ یا مُشَاوَرَۃٌ

۴۔ (وَ شَاوِرْھُمْ فِي الْاَمْرِ) (آل عمران : ۱۵۹)

"اے نبی! اور دین کے کام میں، ان (صحابہؓ) کو بھی شریک مشورہ رکھو۔"

(یہاں فعل امر شَاوِرْ + ھُمْ استعمال ہوا ہے)۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُفاعَلَةٌ ناقص کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ن ج ی	نَاجٰی	یُنَاجِی	مُنَاجٍ	نَاجِ	مُنَاجَاۃٌ یا نِجَاءٌ

(إِذَا **نَاجَيْتُمُ** الرَّسُوْلَ) (المجادلہ: ۱۲)

"جب تم رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے، تخلیہ میں بات کرو۔"

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ن د ی	نَادٰی	یُنَادِی	مُنَادٍ	نَادِ	مُنَادَاۃٌ یا نِدَاءٌ

(إِذْ **نَادٰی** رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا) (مریم: ۳)

"جب (حضرت زکریا) نے، اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا۔"

(حَتّٰی إِذَا **سَاوٰی** بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ) (الکہف: ۹۶)

"آخر (ذوالقرنین نے) جب، دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا کو، پاٹ دیا۔"

مُفاعَلَةٌ مثال مُضاعَف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
و د د	وَادَّ	یُوَادُّ	مُوَادٌّ	وَادِدْ	مُوَادَّۃٌ

(لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ **یُوَادُّوْنَ** مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ)

"تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں، وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہوں، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے۔" (المجادلہ: ۲۲)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ح ض ض	حَاضَّ	يُحَاضُّ	مُحَاضٌّ	حَاضِض	مُحَاضَّةٌ

(وَلَا تَحَاضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ) (الفجر: ۱۸)

"اور مسکین کو کھانا کھلانے، پر ایک دوسرے کو نہیں اکساتے۔"

ح ج ج	حَاجَّ	يُحَاجُّ	مُحَاجٌّ	حَاجِج	مُحَاجَّةٌ

(اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاجَّ اِبْرٰهِيْمَ فِيْ رَبِّهٖ) (البقرة: ۲۵۸)

"کیا تم نے اس شخص کے حال پر غور نہیں کیا؟ جس نے ابراہیمؑ سے جھگڑا کیا تھا؟ جھگڑا اس بات پر کہ ابراہیمؑ کا رب کون ہے؟ (یہ فعل ماضی کی مثال ہے)

ح د د	حَادَّ	يُحَادُّ	مُحَادٌّ	حَادِد	مُحَادَّةٌ

(اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَادُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ)

"جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل وخوار کر دیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل وخوار کیے جا چکے ہیں۔" (المجادلہ: ۵)

ش ق ق	شَاقَّ	يُشَاقُّ	مُشَاقٌّ	شَاقِق	مُشَاقَّةٌ

(اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاقُّوْنَ فِيْهِمْ) (النحل: ۲۷)

"بتاؤ! اب کہاں ہیں، میرے وہ شریک؟ جن کے لیے تم (اہل حق سے) جھگڑے کیا کرتے تھے۔" (فعل مضارع جمع استعمال کیا گیا ہے)۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ض رر	ضَارَّ	يُضَارُّ	مُضَارٌّ	ضَارِرْ	مُضَارَّةٌ

(وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيدٌ) (البقرة : ۲۸۲)

"کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے"

(لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا) (البقرة : ۲۳۳)

"نہ تو ماں کی، اس وجہ سے تکلیف میں ڈالا جائے کہ بچہ اُس کا ہے"

مُفَاعَلَةٌ مہموز کی مثال

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ا خ ذ	آخَذَ	يُؤَاخِذُ	مُؤَاخِذٌ	آخِذْ	مُؤَاخَذَةٌ

(لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللهُ بِاللَّغْوِ فِيْ اَيْمَانِكُمْ) (البقرة : ۲۲۵)

"جو بے معنی قسمیں، تم بلا ارادہ کھا لیا کرتے ہو، اللہ ان پر مواخذہ نہیں کرے گا"

مُفَاعَلَةٌ مثال مہموز کی مثال

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
و ط ء	وَاطَأَ	يُوَاطِئُ	مُوَاطِئٌ	وَاطِئْ	مُوَاطَأَةٌ

(لِيُوَاطِئُوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللهُ) (التوبة : ۳۷)

"تاکہ، اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی تعداد، پوری کریں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُفَاعَلَةٌ مفروق کی مثال

مصدر	فعل امر	فاعل	مضارع	ماضی	مادہ
مُوَارَاةٌ	وَارِ	مُوَارٍ	يُوَارِي	وَارٰى	ورى

(كَيْفَ **يُوَارِي** سَوْءَةَ أَخِيهِ) (المائدة : ۳۱)

"اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے ؟"

(یہاں فعل مضارع واحد يُوَارِي استعمال کیا گیا ہے)

مُفَاعَلَةٌ مقرون کی مثال

مصدر	فعل امر	فاعل	مضارع	ماضی	مادہ
مُقَاوَاةٌ	قَاوِ	مُقَاوٍ	يُقَاوِي	قَاوٰى	ق و ى

قَاوَاهُ = وہ اس پر طاقت آزمائی کر کے غالب آ گیا۔

اس نے ، اس پر قابو پالیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۰۷

باب

تَفَعُّلٌ

ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مادہ
تَدَبَّرَ	یَتَدَبَّرُ	مُتَدَبِّرٌ	تَدَبَّرْ	د ب ر
ماضی مجھول	مضارع مجھول	اسم مفعول	مصدر	
تُدُبِّرَ	یُتَدَبَّرُ	مُتَدَبَّرٌ	تَدَبُّرٌ	

قواعد و خاصیات

مثالیں

مشق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد وخاصیات باب تفعّل

۱۔ مُطاوعت فعّل

باب تفعُّل کا فعل، باب تفعِیل کے فعل کی مطاوعت کرتا ہے۔ جیسے:

۱۔ قَطَّعْتُهٗ فَتَقَطَّعَ "میں نے اس کو کاٹا، تو وہ کٹ گیا۔"

۲۔ عَلَّمْتُهٗ فَتَعَلَّمَ "میں نے اسے سکھایا، تو سیکھ گیا۔"

۳۔ اَدَّبْتُهٗ فَتَاَدَّبَ "میں نے اس کو ادب سکھایا تو وہ مودّب ہو گیا۔"

۴۔ هَذَّبْتُهٗ فَتَهَذَّبَ "میں نے اسے تہذیب سکھائی تو مہذب ہو گیا۔"

۵۔ خَرَّجْتُهٗ فَتَخَرَّجَ "میں نے اسے نکالا تو وہ نکل گیا۔"

۲۔ تکلُّف

ماخذ کے ظاہر کرنے میں تصنع اختیار کرنے کو تکلُّف کہتے ہیں۔ بعض اوقات فاعل، فعل کو بہ تکلف حاصل کرتا ہے۔ تکلّف، تخییل سے ملتی جلتی چیز ہے۔ لیکن تکلّف میں جو بناوٹ یا تصنع ہوتا ہے وہ مرغوب اور پسندیدہ سمجھا جاتا ہے۔ جبکہ تخییل میں جو تصنع اور بناوٹ ہوتی ہے، وہ دھوکہ دہی اور ریاکاری پر مبنی ہوتی ہے۔ جیسے:

۱۔ مَرِضَ (وہ بیمار ہوا) سے تَمَرَّضَ (وہ بیمار بن گیا)

۲۔ شَجُعَ سے تَشَجَّعَ اس نے بہادر بننے کی کوشش کی۔

۳۔ جَلَدَ سے تَجَلَّدَ "وہ منجمد ہو گیا"

۴۔ کَرُمَ سے تَکَرَّمَ "اس نے بہ تکلف کرم حاصل کیا"

۵۔ حَلُمَ سے تَحَلَّمَ "اس نے بہ تکلف حلم کا مظاہرہ کیا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ صَیرُورت

کسی چیز کا صاحبِ ماخذ ہونا صَیرُورت کہلاتا ہے۔ جیسے :

۱۔ تَمَوَّلَ "وہ صاحبِ مال ہو گیا۔"

۲۔ تَاَیَّمَتِ الْمَرْاَۃُ "خاتون اَیِّم یعنی بیوہ ہو گئی۔"

۴۔ تَجَنُّب

ماخذ سے بچنے اور پرہیز کرنے کے عمل کو تَجَنُّب کہتے ہیں۔ جیسے :

۱۔ حَاب سے تَحَوَّبَ زَیْدٌ (زید نے گناہ سے پرہیز کیا۔)

(حُوْبٌ = گناہ)

۲۔ اَثَم سے تَاَثَّمَ عَلِیٌّ (علی گناہوں سے بچ گیا)۔

۵۔ اِتِّخَاذ

کسی چیز کو ماخذ بنانے یا ماخذ میں لے لینے کو اِتِّخَاذ کہتے ہیں۔ دراصل یہاں اسم سے فعل بنایا جاتا ہے۔ اور فاعل، مفعول کو فعل کے معنی میں استعمال کرتا ہے۔ جیسے :

۱۔ باب سے تَبَوَّبَ "اس نے دروازہ بنایا۔"

۲۔ ابط سے تَاَبَّطَ "اس نے بغل میں لیا۔"

۳۔ ابن سے تَبَنَّیْتُ اَحْمَدَ "میں نے احمد کو بیٹا بنا لیا۔"

۴۔ وسادہ سے تَوَسَّدَ "اس نے وسادہ یعنی تکیہ لیا۔"

۵۔ تَوَسَّدْتُ یَدِیْ "میں نے اپنے ہاتھ کا تکیہ بنا لیا۔"

۶۔ تَعَمُّل

ماخذ کو کام میں لانے یا ماخذ سے کام لینے کو تَعَمُّل کہتے ہیں۔

جیسے خَیَّمَ سے تَخَیَّمَ زَیْدٌ (زید خیمہ کام میں لایا۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ تدریج Gradualism

کسی کام کو رفتہ رفتہ یا آہستہ آہستہ کرنے کے عمل کو تَدْرِیج کہتے ہیں۔ جیسے:

۱۔ حفظ سے | تَحَفَّظَ | "اس نے آہستہ آہستہ یاد کیا"
۲۔ | تَحَفَّظْتُ | المَسْأَلَةَ | "میں نے مسئلہ کو بتدریج یاد کیا"
۳۔ جَرَعَ سے | تَجَرَّعَ | "اس نے گھونٹ گھونٹ کرکے پیا"
۴۔ نَزَلَ سے | تَنَزَّلَ | "اس نے بتدریج اتارا"

۸۔ تَحَوُّلْ

کسی چیز کا عین ماخذ ہونا یا مثل ماخذ ہونا تَحَوُّل کہلاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ نَاصِرَہ سے | تَنَصَّرَ | "وہ نصرانی ہو گیا"
۲۔ بحر سے | تَبَحَّرَ | "وہ دریا کی طرح ہو گیا"

۹۔ ابتداء Origin

فعل مزید میں، کسی بالکل نئے معنی کو ظاہر کرنا، جو فعل مجرد میں پہلے سے موجود نہ تھے، ابتداء کہلاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ کَلَمَ (اس نے زخمی کیا) سے | تَكَلَّمَ | زَیْدٌ (زید نے گفتگو کی)
۲۔ طَارَ (اس نے جلدی کی) سے | تَطَيَّرَ | (اس نے برا شگون لیا)

۱۰۔ لِبْسِ مَاْخَذْ

ماخذ کو پہننے کا عمل لِبْسِ مَأْخَذْ کہلاتا ہے۔

جیسے: خَاتِم (انگوٹھی) سے | تَخَتَّمَ | زَیْدٌ زید نے انگوٹھی پہنی۔

۱۱۔ تَعْدِیَةٌ Transitivity

لازم کو متعدی بنانے کا عمل تَعْدِیَةٌ کہلاتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ عَلِمَ (اس نے جانا) سے **تَعَلَّمَ** (اس نے سیکھا۔)

۱۲۔ طَلَب Demand

فاعل اسم فعل کو طلب کرتا ہے۔ جیسے:

۱۔ تَعَجَّلَ الشَّیْءَ "اس نے اس چیز کے بارے میں عجلت چاہی"

(وَمَنْ **تَعَجَّلَ** فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ) (البقرۃ: ۲۰۳)

"اور جو شخص منیٰ میں صرف دو دن ٹھہرا، اس پر کوئی گناہ نہیں۔"

۲۔ بیان سے **تَبَيَّنَهُ** "اس نے اس کو بالکل واضح کر دینا چاہا"

۳۔ کبر سے تَكَبَّرَ زَيْدٌ "زید نے بڑائی طلب کی"

۴۔ یقن سے **تَيَقَّنَ** "اس نے یقین طلب کیا"

۱۳۔ شکایت

باب تَفَعُّل کبھی کبھار شکایت کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

ظلم سے **تَظَلَّمَ** "اس نے ظلم کی شکایت کی"

باب تَفَعُّلٌ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا **يَتَفَجَّرُ** مِنْهُ الْاَنْهٰرُ) (البقرۃ: ۷۴)

"کیونکہ پتھروں میں سے تو کوئی ایسا بھی ہوتا ہے، جس میں سے چشمے پھوٹ بہتے ہیں۔"

(یہاں فعل مضارع يَتَفَجَّرُ استعمال ہوا ہے)

۲۔ (**فَيَتَعَلَّمُوْنَ** مِنْهُمَا) (البقرۃ: ۱۰۲)

"پھر (بابل کے لوگ)، (ہاروت اور ماروت) ان دونوں سے جادو سیکھتے تھے۔"

(یہاں فعل مضارع فَ + يَتَعَلَّمُوْنَ استعمال ہوا ہے)۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳- (یَوۡمَ تُبَدَّلُ الۡاَرۡضُ غَیۡرَ الۡاَرۡضِ وَالسَّمٰوٰتُ) (ابراھیم: ۴۸)

"اس دن زمین اور آسمان، بدل کر کچھ سے کچھ کر دیے جائیں گے۔"

(یہاں فعلِ مضارع مجہول تُبَدَّلُ استعمال ہوا ہے۔)

۴- (تَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ) (البقرۃ: ۱۶۶)

"اور ان کے سارے اسباب و وسائل کا سلسلہ کٹ جائے گا۔"

(یہاں فعل مضارع مونث تَقَطَّعَتۡ استعمال ہوا ہے۔)

۵- (كَمَا يَقُوۡمُ الَّذِىۡ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيۡطٰنُ مِنَ الۡمَسِّ) (البقرۃ: ۲۷۵)

"سود خوروں کی مثال) اس شخص کی سی ہے، جسے شیطان نے چھو کر باؤلا کر دیا ہو۔

(یہاں فعل مضارع يَتَخَبَّطُ + هُ استعمال ہوا ہے۔)

۶- (وَ يَتَفَكَّرُوۡنَ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ) (آل عمران: ۱۹۱)

"اور جو زمین و آسمان کی ساخت میں غور و فکر کرتے ہیں۔"

(یہاں فعلِ مضارع جمع يَتَفَكَّرُوۡنَ استعمال ہوا ہے)

۷- (وَالۡمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوۡٓءٍ) (البقرۃ: ۲۲۸)

"طلاق شدہ عورتیں، تین مرتبہ ایام ماہواری آنے تک اپنے آپ کو روکے رکھیں۔"

(یہاں فعلِ مضارع جمع يَتَرَبَّصۡنَ استعمال ہوا ہے۔)

۸- (فَاَصۡبَحَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ) (القصص: ۱۸)

"دوسرے روز وہ صبح سویرے شہر میں ڈرتا ہوا اور ہر طرف سے خطرہ بھانپتا

ہوا (جا رہا تھا)۔"

(یہاں فعلِ مضارع يَتَرَقَّبُ استعمال ہوا ہے۔)

۹- (الَّذِيۡنَ يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا) (النور: ۶۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جو لوگ ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے سٹک جاتے ہیں"

(یہاں فعل مضارع جمع یَتَسَلَّلُوْنَ استعمال ہوا ہے۔)

۱۰۔ (اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ) (محمد : ۲۴)

"کیا یہ لوگ قرآن میں غور و فکر سے کام نہیں لیتے ؟"

(یہاں فعل مضارع جمع یَتَدَبَّرُوْنَ استعمال ہوا ہے)۔

۱۱۔ (تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ) (مریم : ۹۰)

"قریب ہے کہ اس (بے ہودہ، شرکیہ بات) سے آسمان پھٹ پڑیں"

(یہاں فعل مضارع جمع یَتَفَطَّرْنَ استعمال ہوا ہے)

۱۲۔ (قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ) (ابراهيم : ۳۰)

"ان سے کہو ! اچھا مزے کر لو، آخرکار تمہیں پلٹ کر جانا دوزخ ہی میں ہے"

(یہاں فعل امر جمع تَمَتَّعُوْا استعمال ہوا ہے۔)

۱۳۔ (اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا) (المجادلة : ۱۱)

"جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلس میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو"

(یہاں فعل امر جمع تَفَسَّحُوْا استعمال ہوا ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب تَفَعُّلٌ (سالم) کی مشق

مادہ	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: اسم فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: اسم مفعول	امر	مصدر
غ ی ر	تَغَيَّرَ	يَتَغَيَّرُ	مُتَغَيِّرٌ	تُغُيِّرَ	يُتَغَيَّرُ	مُتَغَيَّرٌ	تَغَيَّرْ	تَغَيُّرٌ
ف ک ر	تَفَكَّرَ							تَفَكُّرٌ
د ب ر	تَدَبَّرَ							تَدَبُّرٌ
ب د ل	تَبَدَّلَ							تَبَدُّلٌ
ح م ل	تَحَمَّلَ							تَحَمُّلٌ
ج م ل	تَجَمَّلَ							تَجَمُّلٌ
ب د ل	تَبَدَّلَ							تَبَدُّلٌ
ن ق ل	تَنَقَّلَ							تَنَقُّلٌ
م ز ق	تَمَزَّقَ							تَمَزُّقٌ
ح ز ب	تَحَزَّبَ							تَحَزُّبٌ
ہ ذ ب	تَهَذَّبَ							تَهَذُّبٌ
ص ر ف	تَصَرَّفَ							تَصَرُّفٌ
ر ب ص	تَرَبَّصَ	يَتَرَبَّصُ	مُتَرَبِّصٌ	تُرُبِّصَ	يُتَرَبَّصُ	مُتَرَبَّصٌ	تَرَبَّصْ	تَرَبُّصٌ
ر ح م	تَرَحَّمَ							تَرَحُّمٌ
ر ج م	تَرَجَّمَ							تَرَجُّمٌ
ق د م	تَقَدَّمَ							تَقَدُّمٌ
م ح ص	تَمَحَّصَ							تَمَحُّصٌ
ف ح ص	تَفَحَّصَ	يَتَفَحَّصُ	مُتَفَحِّصٌ	تُفُحِّصَ	يُتَفَحَّصُ	مُتَفَحَّصٌ	تَفَحَّصْ	تَفَحُّصٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفعُّل سالم کی مثالیں

مصدر	فعل امر	فاعل	مضارع	ماضی	مادہ
تَبَتُّلٌ	تَبَتَّلْ	مُتَبَتِّلٌ	يَتَبَتَّلُ	تَبَتَّلَ	ب ت ل

(وَ **تَبَتَّلْ** اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا) (المزمل: ۸)

"اور سب سے کٹ کر، اُسی کے ہو رہو!" (یہ فعل امر ہے)

تَجَنُّبٌ	تَجَنَّبْ	مُتَجَنِّبٌ	يَتَجَنَّبُ	تَجَنَّبَ	ج ن ب

(وَ **يَتَجَنَّبُهَا** الْاَشْقَى) (الاعلیٰ: ۱۱)

"اور جو اس (نصیحت) سے گریز کرے گا، وہ انتہائی بدبخت ہے۔"

تَطَهُّرٌ	تَطَهَّرْ	مُتَطَهِّرٌ	يَتَطَهَّرُ	تَطَهَّرَ	ط ہ ر

(اِنَّهُمْ اُنَاسٌ **يَتَطَهَّرُوْنَ**) (الاعراف: ۸۲)

"یہ لوگ تو بڑے پاکباز انسان بن رہے ہیں۔"

(یہاں فعلِ مضارع جمع يَتَطَهَّرُوْنَ استعمال ہوا ہے۔)

تَنَزُّلٌ	تَنَزَّلْ	مُتَنَزِّلٌ	يَتَنَزَّلُ	تَنَزَّلَ	ن ز ل

(وَمَا **تَنَزَّلَتْ** بِهِ الشَّيٰطِيْنُ) (الشعراء: ۲۱۰)

"اور اس (کتابِ مبین) کو، شیاطین لے کر نہیں اُترے۔"

تَبَسُّمٌ	تَبَسَّمْ	مُتَبَسِّمٌ	يَتَبَسَّمُ	تَبَسَّمَ	ب س م

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج ر ع	تَجَرَّعَ	يَتَجَرَّعُ	مُتَجَرِّعٌ	تَجَرَّع	تَجَرُّعٌ

(يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ) (ابراهیم: ۱۷)

"جسے وہ زبردستی، حلق سے اتارنے کی کوشش کرے گا"

ب ر ج	تَبَرَّجَ	يَتَبَرَّجُ	مُتَبَرِّجٌ	تَبَرَّج	تَبَرُّجٌ

(وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى) (الاحزاب: ۳۳)

"اور سابق دورِ جاہلیت کی سی، سج دھج نہ دکھاتی پھرو"

ع ج ل	تَعَجَّلَ	يَتَعَجَّلُ	مُتَعَجِّلٌ	تَعَجَّلْ	تَعَجُّلٌ

(فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ) (البقرۃ: ۲۰۳)

"پھر جو کوئی جلدی کر کے، دو ہی دن میں، (منیٰ سے) واپس ہو گیا تو کوئی حرج نہیں"

ع ل م	تَعَلَّمَ	يَتَعَلَّمُ	مُتَعَلِّمٌ	تَعَلَّمْ	تَعَلُّمٌ

(وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ) (البقرۃ: ۱۰۲)

"وہ ایسی چیز سیکھتے تھے، جو خود ان کے لیے نفع بخش نہیں، بلکہ نقصان دہ تھی"

ع م د	تَعَمَّدَ	يَتَعَمَّدُ	مُتَعَمِّدٌ	تَعَمَّدْ	تَعَمُّدٌ

(وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ) (الاحزاب: ۵)

"لیکن! اس بات پر ضرور گرفت ہے، جس کا تم دل سے ارادہ کرو"

ہ ج د	تَهَجَّدَ	يَتَهَجَّدُ	مُتَهَجِّدٌ	تَهَجَّدْ	تَهَجُّدٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَمِنَ الَّيْلِ [فَتَهَجَّدْ] بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ) (بنی اسرائیل : ۷۹)

تفَعُّلْ مثال کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
و س م	تَوَسَّمَ	يَتَوَسَّمُ	مُتَوَسِّمٌ	تَوَسَّمْ	تَوَسُّمٌ
و ک ل	تَوَكَّلَ	يَتَوَكَّلُ	مُتَوَكِّلٌ	تَوَكَّلْ	تَوَكُّلٌ

(وَمَنْ [يَّتَوَكَّلْ] عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ) (الانفال : ۴۹)

"حالانکہ اگر کوئی اللہ پر بھروسہ کرے، تو اللہ بڑا زبردست اور دانا ہے۔"

(وَعَلَى اللّٰهِ [فَلْيَتَوَكَّلِ] الْمُؤْمِنُوْنَ) یہ امر ہے۔ (آل عمران : ۱۶۰)

"پس جو سچے مومن ہیں، اُن کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔"

تفَعُّلْ مثال مُضاعَف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ی م م	تَيَمَّمَ	يَتَيَمَّمُ	مُتَيَمِّمٌ	تَيَمَّمْ	تَيَمُّمٌ

(وَلَا [تَيَمَّمُوا] الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ) (البقرۃ : ۲۶۷)

"ایسا نہ ہو کہ (خیرات و صدقات کے لیے) بری سے بری چیز چھانٹنے کی کوشش کرنے لگو۔"

تَيَمُّمٌ = قصد و ارادہ کرنا، مقصود بنانا۔

یہ فعلِ نہی جمع کی مثال ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَفَعُّلٌ اَجوف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ط و ع	تَطَوَّعَ	يَتَطَوَّعُ	مُتَطَوِّعٌ	تَطَوَّعْ	تَطَوُّعٌ

﴿وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ﴾ (البقرة : ۱۵۸)

"اور جو کوئی برضا و رغبت بھلائی کا کام کرے گا، اللہ کو اس کا علم ہے اور وہ اسکی قدر کرنے والا ہے"

ط ی ر	تَطَيَّرَ	يَتَطَيَّرُ	مُتَطَيِّرٌ	تَطَيَّرْ	تَطَيُّرٌ

﴿قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ﴾ (یس : ۱۸)

"بستی والے (رسول سے) کہنے لگے "ہم تو تمہیں اپنے لیے فال بد سمجھتے ہیں"

تَفَعُّلٌ اَجوف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
م ی ز	تَمَيَّزَ	يَتَمَيَّزُ	مُتَمَيِّزٌ	تَمَيَّزْ	تَمَيُّزٌ

۲- ﴿تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ﴾ (الملك : ۸)

" (دوزخ) شدتِ غضب سے، پھٹی جاتی ہو گی" (یہ فعلِ ماضی ہے۔)

ق و ل	تَقَوَّلَ	يَتَقَوَّلُ	مُتَقَوِّلٌ	تَقَوَّلْ	تَقَوُّلٌ

۲- ﴿وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ﴾ (الحاقة : ۴۴)

"اور اگر اس (رسولؐ) نے، خود گھڑ کر ہماری طرف کوئی بات منسوب کی ہوتی ۔ ۔ ۔ ۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَفَعُّلُ اَجوَف مَعَ اِدْغام کی مثال

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ط و ف	تَطَوَّفَ	يَتَطَوَّفُ	مُتَطَوِّفٌ	تَطَوَّفْ	تَطَوُّفٌ

(فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ **يَّطَّوَّفَ** بِهِمَا) (البقرة : ۱۵۸)

"اُس کے لیے، کوئی گناہ کی بات نہیں، کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں (صفا اورمروۃ) کے درمیان سعی کرلے۔"

(يَتَطَوَّفُ = يَطَّوَّفُ)

یہ اِطَّوَّفَ، يَطَّوَّفُ، مُطَّوِّفٌ اِدْغام کی مثال ہے۔ تفصیل اگلے باب میں آرہی ہے۔

تفعل ناقص کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
م ن ی	تَمَنّٰى	يَتَمَنّٰى	مُتَمَنٍّ	تَمَنَّ	تَمَنٍّ

(وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ

اِلَّآ اِذَا **تَمَنّٰى** اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ) (الحج : ۵۲)

"اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم سے پہلے ہم نے کوئی رسول ایسا بھیجا ہے نہ نبی (جس کے ساتھ یہ معاملہ نہ پیش آیا ہو کہ) جب اس نے تمنا کی، شیطان اس کی تمنا میں خلل انداز ہو گیا۔"

م ط ی	تَمَطّٰى	يَتَمَطّٰى	مُتَمَطٍّ	تَمَطَّ	تَمَطٍّ
و ل ی	تَوَلّٰى	يَتَوَلّٰى	مُتَوَلٍّ	تَوَلَّ	تَوَلٍّ

۱۔ (وَاِذَا **تَوَلّٰى** سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا) (البقرة : ۲۰۵)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جب اسے اقتدار حاصل ہو جاتا ہے، تو زمین میں اس کی ساری دوڑ دھوپ فتنوں کے لیے ہی ہوتی ہے" (یہ فعل ماضی کی مثال ہے)

۲۔ ﴿ وَإِنْ **تَوَلَّوْا** فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ﴾ (البقرة : ۱۳۷)

"اور اگر اس سے منہ پھیریں تو کھلی بات ہے کہ وہ ہٹ دھرمی میں پڑ گئے ہیں"

ل ق ی	تَلَقّٰی	يَتَلَقّٰی	مُتَلَقٍّ	تَلَقَّ	تَلَقٍّ

۳۔ ﴿ **فَتَلَقّٰٓی** اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ ﴾ (البقرة : ۳۷)

"(اس وقت) آدم نے اپنے رب سے، چند کلمات سیکھ کر، توبہ کی"

ج ل ی	تَجَلّٰی	يَتَجَلّٰی	مُتَجَلٍّ	تَجَلَّ	تَجَلٍّ

۴۔ ﴿ فَلَمَّا **تَجَلّٰی** رَبُّهٗ ﴾ (الاعراف : ۱۴۳)

"چنانچہ ان کے (موسیٰؑ کے) رب نے، جب (پہاڑ پر) تجلی کی"

ع د ی	تَعَدّٰی	يَتَعَدّٰی	مُتَعَدٍّ	تَعَدَّ	تَعَدٍّ

۵۔ ﴿ وَمَنْ **يَتَعَدَّ** حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴾ (البقرة : ۲۲۹)

"اور جو لوگ حدودِ الٰہی سے تجاوز کریں، وہی ظالم ہیں"

(یہ فعلِ مضارع مجزوم کی مثال ہے۔ حرفِ شرط مَنْ کی وجہ سے فعل مضارع **يَتَعَدّٰی** يَتَعَدَّ ہو گیا، اور ی ساقط ہو گئی۔)

تَفَعُّلٌ مہموز کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَاَخُّرٌ	تَاَخَّرْ	مُتَاَخِّرٌ	يَتَاَخَّرُ	تَاَخَّرَ	ا خ ر

(وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ) (البقرہ: ۲۰۳)

"اور (منٰی میں) جو شخص کچھ دیر ٹھہر کر پلٹا، تو بھی کوئی حرج نہیں۔"

تَاَذُّنٌ	تَاَذَّنْ	مُتَاَذِّنٌ	يَتَاَذَّنُ	تَاَذَّنَ	ا ذ ن
تَبَرُّءٌ	تَبَرَّءْ	مُتَبَرِّءٌ	يَتَبَرَّأُ	تَبَرَّأَ	ب ر ء

(اِذْ تَبَرَّءَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا) (البقرۃ: ۱۶۶)

"جب وہ سزا دے گا، اس وقت کیفیت یہ ہو گی کہ وہی پیشوا اور رہنما، جن کی دنیا میں پیروی کی گئی تھی، اپنے پیروؤں سے بے تعلقی ظاہر کریں گے۔"

تَوَكُّؤٌ	تَوَكَّأْ	مُتَوَكِّئٌ	يَتَوَكَّأُ	تَوَكَّأَ	ت ك ء

(اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ) (طٰهٰ: ۱۸)

"میں اس لاٹھی پر ٹیک لگا کر چلتا ہوں، اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں۔"

تَفَعُّلٌ مُضاعف کی مثالیں

مصدر	فعل امر	فاعل	مضارع	ماضی	مادہ
تَخَفُّفٌ	تَخَفَّفْ	مُتَخَفِّفٌ	يَتَخَفَّفُ	تَخَفَّفَ	خ ف ف
تَحَدُّدٌ	تَحَدَّدْ	مُتَحَدِّدٌ	يَتَحَدَّدُ	تَحَدَّدَ	ح د د
تَعَدُّدٌ	تَعَدَّدْ	مُتَعَدِّدٌ	يَتَعَدَّدُ	تَعَدَّدَ	ع د د
تَجَسُّسٌ	تَجَسَّسْ	مُتَجَسِّسٌ	يَتَجَسَّسُ	تَجَسَّسَ	ج س س

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَلَا [تَجَسَّسُوْا] وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا) (الحجرات:۱۲)

"تجسس نہ کرو، اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے"

تَفَعُّلٌ مفروق کی مثالیں

مصدر	فعل امر	فاعل	مضارع	ماضی	مادہ
تَوَفٍّ	تَوَفَّ	مُتَوَفٍّ	يَتَوَفّٰى	تَوَفّٰى	و ف ی

۱۔ (اِنَّ الَّذِيْنَ [تَوَفّٰىهُمُ] الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ) (النساء:۹۷)

"جو لوگ اپنے نفس پر ظلم کر رہے تھے، ان کی روحیں جب فرشتوں نے قبض کیں"

۲۔ (فَلَمَّا [تَوَفَّيْتَنِيْ] كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ) (المائدہ:۱۱۷)

"جب آپ نے مجھے واپس بلا لیا تو آپ ان پر نگران تھے اور آپ تو ساری ہی چیزوں پر نگران ہیں"

[تَوَفَّيْتَنِيْ = تَوَفَّيْتَ + نِيْ]

۳۔ (وَ [تَوَفَّنَا] مَعَ الْاَبْرَارِ) (آل عمران:۱۹۳)

"اور (اے رب!) ہمارا خاتمہ، نیک لوگوں کے ساتھ کر"

(یہ تَوَفَّنَا فعلِ امر جمع کی مثال ہے۔ تَوَفَّ + نَا)

تَفَعُّلٌ مقرون کی مثال

مصدر	فعل امر	فاعل	مضارع	ماضی	مادہ
تَرَوٍّ	تَرَوَّ	مُتَرَوٍّ	يَتَرَوّٰى	تَرَوّٰى	ر و ی

تَرَوّٰى = اس نے سیراب کیا۔ اس نے غور و فکر کیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۰۸

باب تَفَعُّلٌ کے ثنائی تغیرات

باب تَفَعُّلٌ میں بعض تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ انہیں اچھی طرح ذہن نشین کر لیجیے۔

جب فعل ثلاثی کا پہلا کلمہ (فا کلمہ) ت، ث، د، ذ، ر، س، ص اور ط، ہو تو پہلے حرف کو مشدد کر دیا جاتا ہے اور ساکن الاول سے پہلے، **همزةُ الوَصل** بڑھا دیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ حروف **قریبُ المَخرَج ہوتے ہیں** اس لیے اہلِ زبان اس طرح کے تصرفات کر لیتے ہیں۔ جیسے:

تَدَثَّرَ سے اِدَّثَّرَ

(یہاں ت کو د سے بدل کر مشدد کر دیا۔ اور پہلے ہمزہ بڑھا دیا)

۱۔	(مادہ س م ع)	سے	تَسَمَّعَ	سے	اِسَّمَّعَ
۲۔	(مادہ ذ ك ر)	سے	تَذَكَّرَ	سے	اِذَّكَّرَ
۳۔	(مادہ ص د ق)	سے	تَصَدَّقَ	سے	اِصَّدَّقَ
۴۔	(مادہ ز م ل)	سے	تَزَمَّلَ	سے	اِزَّمَّلَ
۵۔	(مادہ ط ھ ر)	سے	تَطَهَّرَ	سے	اِطَّهَّرَ
۶۔	(مادہ ج ن ب)	سے	تَجَنَّبَ	سے	اِجَّنَّبَ
۷۔	(مادہ ض ر ع)	سے	تَضَرَّعَ	سے	اِضَّرَّعَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُتَدَثِّرٌ کے بجائے مُدَّثِّرٌ

۱۔ ﴿ یٰاَیُّھَا **الْمُدَّثِّرُ** ٥ قُمْ فَاَنْذِرْ ٥ ﴾ (المدثر: ۲-۱)

"اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے! اٹھو اور خبردار کرو۔"

(یہ دراصل **مُتَدَثِّرٌ** ہے۔ جو مُتَفَعِّلٌ کے وزن پر ہے۔ اور یہ باب تَفَعُّلٌ کا اسمِ فاعل ہے۔) یہاں ت کا د بنا کر د کو مشدّد کر دیا ہے۔

تَدَثَّرَ، یَتَدَثَّرُ، مُتَدَثِّرٌ (مُدَّثِّرٌ) تَدَثُّرٌ، تَدَثُّرٌ،

۲۔ ﴿ یٰاَیُّھَا **الْمُزَّمِّلُ** ٥ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ٥ ﴾ (المزمل: ۲-۱)

"اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے! رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم۔"

(یہ دراصل **مُتَزَمِّلٌ** ہے۔ جو مُتَفَعِّلٌ کے وزن پر ہے۔ اور یہ باب تَفَعُّلٌ کا اسم فاعل ہے۔) یہاں بھی ت کو د سے بدل کر مشدّد کر دیا گیا ہے۔

تَزَمَّلَ، یَتَزَمَّلُ، مُتَزَمِّلٌ (مُزَّمِّلٌ)، تَزَمُّلٌ، تَزَمُّلٌ

یَتَذَکَّرُ کے بجائے یَذَّکَّرُ

۳۔ ﴿ اَوْ **یَذَّکَّرُ** فَتَنْفَعَهُ الذِّکْرٰی ﴾ (عبس: ۴)

"یا وہ نصیحت پر دھیان دے، اور نصیحت کرنا، اس کے لیے نافع ہو۔"

(یہ دراصل **یَتَذَکَّرُ** ہے۔ جو مُتَفَعِّلٌ کے وزن پر ہے۔ اور یہ باب تَفَعُّلٌ کا فعل مُضارع ہے۔)

تَذَکَّرَ، یَتَذَکَّرُ (یَذَّکَّرُ)، مُتَذَکِّرٌ، تَذَکُّرٌ، تَذَکُّرٌ

۴۔ ﴿ **لَعَلَّھُمْ** یَضَّرَّعُوْنَ ﴾ (الاعراف: ۹۴)

"شاید وہ عاجزی پر اتر آئیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہ دراصل یَتَضَرَّعُوْنَ ہے۔جو یَتَفَعَّلُوْنَ کے وزن پر ہے۔اور یہ باب تَفَعُّل کا فعل مضارع جمع ہے۔)

تَضَرَّعَ ، یَتَضَرَّعُ (یَضَّرَّعُ)، مُتَضَرِّعٌ ، تَضَرَّعٌ ، تَضَرُّعٌ

تَزَیَّنَت کے بجائے اِزَّیَّنَت

۵۔ (اِذَا اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ اَزَّیَّنَتْ) (یونس:۲۴)

"پھر عین اس وقت، جبکہ زمین اپنی بہار پر تھی، اور کھیتیاں بنی سنوری کھڑی تھیں"۔

(یہ دراصل تَزَیَّنَ ہے۔جو تَفَعَّلَ کے وزن پر ہے۔اور یہ باب تَفَعُّلٌ کا فعل ماضی مونث ہے۔) یہاں ت کے بجائے پہلے حرف ز کو مشدد کر کے همزة الوصل کا اضافہ کیا گیا ہے۔اس طرح یہ تَزَیَّنَ سے اِزَّیَّنَ ہو گیا۔

تَزَیَّنَ ، یَتَزَیَّنُ ، مُتَزَیِّنٌ ، تَزَیَّنٌ ، تَزَیُّنٌ ،

تَطَیَّرْنَا کے بجائے اِطَّیَّرْنَا

۶۔ (قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ) (النمل:۴۷)

"(قوم ثمود نے) کہا: ہم نے تم کو اور تمہارے ساتھیوں کو بدشگونی کا نشان پایا ہے"۔

(یہ اِطَّیَّرَ دراصل تَطَیَّرَ ہے۔جو تَفَعَّلَ کے وزن پر ہے۔اور یہ باب تَفَعُّلٌ کا فعل ماضی ہے۔) یہاں ت کے بجائے ط کو مشدد کر دیا گیا ہے اور

تَطَیَّرَ ، یَتَطَیَّرُ ، مُتَطَیِّرٌ ، تَطَیَّرٌ ، تَطَیُّرٌ ، اِطَّیَّرَ ، یَطَّیَّرُ ، مُطَّیِّرٌ۔

اَتَصَدَّقُ کے بجائے اَصَّدَّقُ

۷۔ (فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ) (المنافقون:۱۰)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کہ میں صدقہ دیتا اور صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا"

(یہ دراصل اَتَصَدَّقُ ہے۔ جو اَتَفَعَّلُ کے وزن پر ہے۔ اور یہ باب تَفَعُّلٌ کا فعل مضارع متکلم ہے۔)

تَصَدَّقَ، يَتَصَدَّقُ، مُتَصَدِّقٌ، تَصَدَّقْ، تَصَدُّقٌ،

يَتَطَوَّفُوا کے بجائے يَطَّوَّفُوا

۸۔ (وَ لْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ) (الحج : ۲۹)

"اور پھر ان لوگوں کو، اس قدیم گھر کا طواف کرنا چاہیے"

۱۔ (یہ دراصل يَتَطَوَّفُ ہے۔ جو يَتَفَعَّلُ کے وزن پر ہے۔ اور یہ باب تَفَعُّلٌ کا فعل مضارع ہے۔)

۲۔ يَتَطَوَّفُ سے يَتَطَوَّفُونَ بنا۔

۳۔ لامِ امر (لِ) کی وجہ سے يَتَطَوَّفُونَ مجزوم ہو کر يَتَطَوَّفُوا ہوا۔

۴۔ يَتَطَوَّفُوا میں ت کے بجائے ط کے مشدد ہو جانے سے يَطَّوَّفُوا بن گیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب تَفَعُّلٌ کا ایک ذیلی باب اِفَّعُّلٌ

بعض علمائے صرف نے، باب تَفَعُّلٌ کے اِن تائی تغیرات کو، ایک الگ باب اِفَّعُّلٌ قرار دیا ہے۔ ہم نے یہاں اسے ایک ذیلی باب کے طور پر درج کردیا ہے۔

مندرجہ ذیل جدول پر توجہ دیجیے۔

مادہ	ماضی	مضارع	اسم فاعل	امر	مصدر
ط ہ ر	اِطَّهَّرَ	يَطَّهَّرُ	مُطَّهِّرٌ	اِطَّهَّرْ	اِطَّهُّرٌ یا تَطَهُّرٌ
ز م ل	اِزَّمَّلَ	يَزَّمَّلُ	مُزَّمِّلٌ	اِزَّمَّلْ	اِزَّمُّلٌ یا تَزَمُّلٌ
ج ن ب	اِجَّنَّبَ	يَجَّنَّبُ	مُجَّنِّبٌ	اِجَّنَّبْ	اِجَّنُّبٌ یا تَجَنُّبٌ
ض ر ع	اِضَّرَّعَ	يَضَّرَّعُ	مُضَّرِّعٌ	اِضَّرَّعْ	اِضَّرُّعٌ یا تَضَرُّعٌ
د ث ر	اِدَّثَّرَ	يَدَّثَّرُ	مُدَّثِّرٌ	اِدَّثَّرْ	اِدَّثُّرٌ یا تَدَثُّرٌ
ذ ک ر	اِدَّكَّرَ	يَدَّكَّرُ	مُدَّكِّرٌ	اِدَّكَّرْ	اِذَّكُّرٌ یا تَذَكُّرٌ
ص د ق	اِصَّدَّقَ	يَصَّدَّقُ	مُصَّدِّقٌ	اِصَّدَّقْ	اِصَّدُّقٌ یا تَصَدُّقٌ
ط و ف	اِطَّوَّفَ	يَطَّوَّفُ	مُطَّوِّفٌ	اِطَّوَّفْ	اِطَّوُّفٌ یا تَطَوُّفٌ
ز ی ن	اِزَّيَّنَ	يَزَّيَّنُ	مُزَّيِّنٌ	اِزَّيَّنْ	اِزَّيُّنٌ یا تَزَيُّنٌ
ط ی ر	اِطَّيَّرَ	يَطَّيَّرُ	مُطَّيِّرٌ	اِطَّيَّرْ	اِطَّيُّرٌ یا تَطَيُّرٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۰۹

باب

تَفَاعُلٌ

ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مادہ
تَبَارَكَ	يَتَبَارَكُ	مُتَبَارِكٌ	تَبَارَكْ	ب ر ك

ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم مفعول	مصدر
تُبُورِكَ	يُتَبَارَكُ	مُتَبَارَكٌ	تَبَارُكٌ

قواعد و خاصیات

مثالیں، مشق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد و خاصیات باب تفاعُلٌ

۱۔ تَشَارُكٌ Mutual Participation

کسی کام کے ہونے میں دو افراد یا دو چیزوں کا شریک ہونا تَشَارُكٌ کہلاتا ہے۔اس شرط کے ساتھ کہ دونوں فاعل ہوں۔(جبکہ مشارکت میں ایک فاعل ہوتا ہے اور دوسرا مفعول)

مُشارکت کا اظہار باب تَفَعُّلٌ کے فعل سے کیا جاتا ہے اور تَشَارُكٌ کا اظہار باب تَفَاعُلٌ سے کیا جاتا ہے۔

باب تَفَاعُلٌ میں مفعول کم ہوتے جاتے ہیں۔متعدی، لازم ہو جاتا ہے۔جیسے:

باب تَفَاعُلٌ	باب تَفَعُّلٌ
تَجَاذَبَ زَيْدٌ وَبَكْرٌ ثَوْبًا (۱)	۱۔ جَاذَبَ زَيْدٌ بَكْرًا ثَوْبًا (۱ ، ۲)
تَخَاصَمَ زَيْدٌ وَبَكْرٌ (لازم)	۲۔ خَاصَمَ زَيْدٌ بَكْرًا

شَتَمَ سے تَشَاتَمَ

۳۔ تَشَاتَمَ زَيْدٌ عَمْرٌوا ، زید و عمر نے آپس میں گالی گلوچ کی۔

ضَارَبَ سے تَضَارَبَ

۴۔ تَضَارَبَ خَالِدٌ وَعَابِدٌ (خالد اور عابد دونوں نے باہم مار پیٹ کی۔)

۲۔ تَخْيِيلٌ

غیر کو اپنے ماخذ کا حصول دکھلانا، یعنی خود میں ایسی صفت ظاہر کرنا، جو موجود نہ ہو تخییل کہلاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تخییل، تَکَلُّف سے ملتی جلتی چیز ہے۔لیکن تَکَلُّف میں جو بناوٹ یا تصنع ہوتا ہے، وہ مرغوب اور پسندیدہ سمجھا جاتا ہے۔جبکہ تخییل میں، جو تصنع اور بناوٹ ہوتی ہے، وہ دھوکہ دہی اور ریاکاری پر مبنی ہوتی ہے۔جیسے :

۱۔ مَرِضَ سے تَمَارَضَ

تَمَارَضَ سَلْمَانُ "سلمان نے خود کو، بیمار ظاہر کیا۔"

۲۔ تَجَاهَلَ زَيْدٌ " زید نے لاعلمی کا تاثر دیا۔"

۳۔ تَنَاوَمَ عَلِيٌّ "علی نے بہ تکلف سونے کی کوشش کی۔"

۳۔ مُطَاوَعَتِ فَاعَلَ

یعنی باب مُفَاعَلَةٌ کا فعل فاعل کے بعد، باب تَفَاعُلُ کے فعل تَفَاعَلَ کا آنا تاکہ پہلے فعل کا اثر ظاہر کیا جا سکے۔جیسے :

۱۔ نَاوَلَ سے تَنَاوَلَ

نَاوَلْتُهُ فَتَنَاوَلَ "میں نے اسے دیا، تو اس نے لے لیا۔"

۲۔ بَاعَدَ سے تَبَاعَدَ

بَاعَدْتُهُ فَتَبَاعَدَ "میں نے اس کو دور کیا، تو وہ دور ہو گیا۔"

۳۔ تَابَعْتُهُ فَتَتَابَعَ "میں نے اسے پیچھے چلایا، تو وہ پیچھے چل پڑا۔"

۴۔ اِبْتِدَاء Origin

فعل مزید میں، کسی بالکل نئے معنی کو ظاہر کرنا، جو فعلِ مجرّد میں پہلے سے موجود نہ تھے، ابتداء کہلاتا ہے۔جیسے :

۱۔ بَرَكَ (اونٹ بیٹھ گیا) سے تَبَارَكَ (وہ بابرکت ہوا۔)

تَبَارَكَ اللّٰهُ (اللہ تعالیٰ بہت ہی بابرکت اور فیض رساں ہستی ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ نَزَعَ (مرنے کے قریب ہوا) سے **تَنَازَعَ** (ایک دوسرے سے جھگڑا کیا۔)

۳۔ وَصّٰی (وہ کامل ہوا) سے **تَوَاصٰی** (ایک دوسرے کو وصیت کی۔)

۵۔ تدریج Gradualism

باب تَفَاعُل، بعض اوقات تدریج کے اظہار کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یعنی یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ یہ فعل بتدریج حاصل ہوا ہے۔ جیسے:

۱۔ **تَوَارَدَ** الْقَوْمُ "لوگ یکے بعد دیگرے آتے گئے"

۲۔ **تَزَايَدَ** النِّيْلُ "دریائے نیل بتدریج بڑھتا گیا"

۶۔ مطابقت فعل مجرد

باب تَفَاعُل بعض اوقات، مجرد ہی کا مطلب دیتا ہے۔ جیسے:

تَعَالٰی، عَلَا (بلند ہوا) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

(**تَتَعَالَى** اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ) (الاعراف: ۱۹۰)

"اللہ بہت بلند و برتر ہے، ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں"

باب تفاعل کی قرآنی مثالیں

۱۔ (**تَقَاسَمُوْا** بِاللّٰهِ) (النمل: ۴۹)

"(نو جتھے داروں نے آپس میں کہا) خدا کی قسم کھا کر عہد کر لو"

(یہاں فعل ماضی جمع تَقَاسَمُوْا استعمال ہوا ہے)

۲۔ (وَاِنْ **تَعَاسَرْتُمْ**) (الطلاق: ۶)

"لیکن اگر تم نے (دودھ کی اجرت طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا"

(یہاں فعل ماضی جمع تَعَاسَرْتُمْ استعمال ہوا ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ (عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ) (النبا: ۱)

”یہ لوگ کس چیز کے بارے میں آپس میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں؟“

(یہاں فعل مضارع جمع يَتَسَآءَلُوْنَ استعمال ہوا ہے)

۴۔ (يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ) (یونس: ۴۵)

”(ہم دنیا میں محض ایک گھڑی بھر) آپس میں جان پہچان کرنے کو ٹھہرے تھے“

(یہاں فعل مضارع جمع يَتَعَارَفُوْنَ استعمال ہوا ہے)

۵۔ (تَظَاهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ) (البقرۃ: ۸۵)

”ظلم وزیادتی کے ساتھ، ان کے خلاف آپس میں جتھے بندیاں کرتے ہو“

(یہاں فعل مضارع جمع تَظَاهَرُوْنَ استعمال ہوا ہے)

۶۔ (وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ) (القلم: ۲۳)

”اس حال میں کہ وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے“

(یہاں فعل مضارع جمع يَتَخَافَتُوْنَ استعمال ہوا ہے)

۷۔ (تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ) (ص: ۶۴)

”اہل دوزخ میں، باہمی جھگڑے ہوں گے“

(یہاں مصدر تَخَاصُمُ استعمال ہوا ہے)

۸۔ (وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ) (الحجرات: ۱۱)

”اور ایک دوسرے کو، برے القاب سے مت یاد کرو“

(یہاں فعل نہی جمع لَا تَنَابَزُوْا استعمال ہوا ہے)

۹۔ (وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا) (الانفال: ۴۶)

”اور آپس میں، مت جھگڑو، ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی“

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں فعل نہی جمع لَا تَنَازَعُوْا استعمال ہوا ہے)

۱۰- (وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا) (البقرۃ: ۲۵)

"اور اسی طرح کے (پھل) ہمیں دنیا میں بھی دیے جاتے تھے"

(یہاں اسم فاعل مُتَشَابِهًا منصوبی حالت میں استعمال ہوا ہے)۔

۱۱- (اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَّزِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ) (الحدید: ۲۰)

"یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل، دل لگی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر جتانا ہے"

(یہاں مصدر تَفَاخُرٌ استعمال ہوا ہے)

۱۲- (وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ) (الحدید: ۲۰)

"اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے، بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے"

(یہاں مصدر تَكَاثُرٌ استعمال ہوا ہے)

۱۳- (ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ) (التغابن: ۹)

"(قیامت کا دن) ایک دوسرے کے مقابلے میں، لوگوں کی ہار جیت کا دن ہوگا"

(یہاں مصدر التَّغَابُنُ استعمال ہوا ہے)۔

۱۴- (رَجُلًا فِيْهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُوْنَ) (الزمر: ۲۹)

"ایک غلام، جس میں کئی مختلف الاغراض آقا شریک ہیں (ہر آقا، اپنی اپنی غرض کے لیے، بیچارے غلام کو) اپنی اپنی طرف کھینچ رہا ہے"

(یہاں اسم فاعل جمع مُتَشَاكِسُوْنَ استعمال ہوا ہے)

۱۵- (يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْا اِلَى الطَّاغُوْتِ) (النساء: ۶۰)

"مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے، طاغوت کی طرف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رجوع کریں" (یہاں فعل مضارع مجزوم یتخاکموا استعمال ہوا ہے)

۱٦۔ (لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ) (القلم: ۴۹)

"اگر اس کے رب کی مہربانی، اس کے شامل حال نہ ہو جاتی"

۱۷۔ (إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ) (البقرۃ: ۲۸۲)

"جب کسی مقرر مدت کے لیے تم آپس میں، قرض کا لین دین کرو"

۱۸۔ (وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ) (مطففین: ۳۰)

"جب ان کے پاس سے گزرتے تو آنکھیں مار مار کر ان کی طرف اشارے کرتے تھے"

۱۹۔ (فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝ مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝) (الواقعہ: ۱٦)

"نعمت بھری جنتوں میں رہیں گے۔ اگلوں میں سے بہت ہوں گے اور پچھلوں میں سے کم۔ مُرصّع تختوں پر تکیے لگائے، آمنے سامنے بیٹھیں گے"

(یہاں اسم فاعل مُتَقَابِلٌ کی جمع مُتَقَابِلُونَ، نصبی حالت میں آئی ہے۔)

۲۰۔ (فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا)

"لیکن اگر فریقین (میاں بیوی) باہمی رضا مندی اور باہمی مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں، تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں" (البقرۃ: ۲۳۳)

(یہاں رَضِيَ کے مادے سے، باب تفاعل ناقص میں تَرَاضٍ مصدر ہے،

اور ش و ر کے مادے سے باب تفاعل اجوف میں تَشَاوُرٌ مصدر ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب تَفَاعُلٌ کی مشق

	معروف			مجہول				
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر
ح ص ل	تَحَاصَلَ							تَحَاصُلٌ
غ ف ل	تَغَافَلَ							تَغَافُلٌ
م ی ل	تَمَايَلَ							تَمَايُلٌ
ن و ل	تَنَاوَلَ							تَنَاوُلٌ
ق ت ل	تَقَاتَلَ							تَقَاتُلٌ
ش ر ك	تَشَارَكَ							تَشَارُكٌ
د ر ك	تَدَارَكَ							تَدَارُكٌ
ض ر ب	تَضَارَبَ							تَضَارُبٌ
ق ر ب	تَقَارَبَ							تَقَارُبٌ
ح و ب	تَحَاوَبَ							تَحَاوُبٌ
ج ر ب	تَجَارَبَ							تَجَارُبٌ
ق س م	تَقَاسَمَ							تَقَاسُمٌ
د ب ر	تَدَابَرَ							تَدَابُرٌ
م ط ر	تَمَاطَرَ							تَمَاطُرٌ
ف خ ر	تَفَاخَرَ							تَفَاخُرٌ
غ ی ر	تَغَايَرَ							تَغَايُرٌ
ع و ن	تَعَاوَنَ	يَتَعَاوَنُ	مُتَعَاوِنٌ	تُعُووِنَ	يُتَعَاوَنُ	مُتَعَاوَنٌ	تَعَاوَنْ	تَعَاوُنٌ
ح د ث	تَحَادَثَ							تَحَادُثٌ
ز ح م	تَزَاحَمَ							تَزَاحُمٌ

خالی کالموں کو پر کیجیے اور باآواز بلند پڑھیے تاکہ آپ کو تصرفات کا بخوبی علم ہو جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفاعل سالم کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ت ب ع	تَتَابَعَ	يَتَتَابَعُ	مُتَتَابِعٌ	تَتَابَعْ	تَتَابُعٌ

(فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ) "تو پھر دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے" (النساء: ۹۲)

ج ن ف	تَجَانَفَ	يَتَجَانَفُ	مُتَجَانِفٌ	تَجَانَفْ	تَجَانُفٌ

(فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ) (المائدہ: ۳)
"(لہٰذا احرام وحلال کی جو قیود تم پر عائد کر دی گئی ہیں ان کی پابندی کرو) البتہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو کر ان میں سے کوئی چیز کھا لے" (یہ اسم فاعل ہے)

ظ ھ ر	تَظَاهَرَ	يَتَظَاهَرُ	مُتَظَاهِرٌ	تَظَاهَرْ	تَظَاهُرٌ

(قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا) (القصص: ۴۸) (یہ فعل ماضی مثنیٰ کی مثال ہے)
"انہوں نے کہا دونوں جادوگر ہیں، جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں"

ع س ر	تَعَاسَرَ	يَتَعَاسَرُ	مُتَعَاسِرٌ	تَعَاسَرْ	تَعَاسُرٌ

(وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى) (الطلاق: ۶)
"لیکن اگر تم نے (اجرت طے کرتے ہیں) ایک دوسرے کو تنگ کیا، تو بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلا لے گی"

ن ز ع	تَنَازَعَ	يَتَنَازَعُ	مُتَنَازِعٌ	تَنَازَعْ	تَنَازُعٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ ﴾ (الکھف: ۲۱)

"اُس وقت وہ، آپس میں اس بات پر جھگڑ رہے تھے"

ن ص ر	تَنَاصَرَ	يَتَنَاصَرُ	مُتَنَاصِرٌ	تَنَاصَرْ	تَنَاصُرٌ

﴿ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴾ (الصافات: ۲۵)

"تمہیں کیا ہوگیا ہے؟ اب کیوں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟"

ن ف س	تَنَافَسَ	يَتَنَافَسُ	مُتَنَافِسٌ	تَنَافَسْ	تَنَافُسٌ
ن ب ز	تَنَابَزَ	يَتَنَابَزُ	مُتَنَابِزٌ	تَنَابَزْ	تَنَابُزٌ
ج ن ف	تَجَانَفَ	يَتَجَانَفُ	مُتَجَانِفٌ	تَجَانَفْ	تَجَانُفٌ
ت ب ع	تَتَابَعَ	يَتَتَابَعُ	مُتَتَابِعٌ	تَتَابَعْ	تَتَابُعٌ

﴿ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ﴾ (النساء: ۹۲)

"پھر جو غلام نہ پائے، وہ پے درپے، دو مہینے کے روزے رکھے، یہ اس گناہ پر، اللہ سے توبہ کرنے کا طریقہ ہے"

یہ اسمِ فاعل مُتَتَابِعٌ کی جمع مُتَتَابِعُوْنَ کی نصبی حالت (مثنیٰ) ہے۔

تفاعل مثال کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
و ع د	تَوَاعَدَ	يَتَوَاعَدُ	مُتَوَاعِدٌ	تَوَاعَدْ	تَوَاعُدٌ

﴿ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴾ (البقرۃ: ۲۳۵)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بیوہ عورتوں سے) خفیہ عہد و پیمان نہ کرنا، بات کرنی ہے، تو معروف طریقے سے کرو۔"

درت	تَوَارَتَ	يَتَوَارَتُ	مُتَوَارِتٌ	تَوَارَتْ	تَوَارُتٌ

تَفَاعُلٌ اجوف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ب ی ع	تَبَايَعَ	يَتَبَايَعُ	مُتَبَايِعٌ	تَبَايَعْ	تَبَايُعٌ

(وَاَشْهِدُوْا اِذَا تَبَايَعْتُمْ) (البقرة : ۲۸۲)

"مگر تجارتی معاملے طے کرتے وقت، گواہ کر لیا کرو۔"

ن و ش	تَنَاوَشَ	يَتَنَاوَشُ	مُتَنَاوِشٌ	تَنَاوَشْ	تَنَاوُشٌ

(وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ) (سبا : ۵۲)

(اب ایمان کا کیا فائدہ) ان لوگوں کے لیے، دور نکلی ہوئی چیز، کہاں ہاتھ آسکتی ہے"؟

یہاں اَلتَّنَاوُشُ مصدر استعمال ہوا ہے۔

ج و ر	تَجَاوَرَ	يَتَجَاوَرُ	مُتَجَاوِرٌ	تَجَاوَرْ	تَجَاوُرٌ

(وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ) (الرعد : ۴)

"اور زمین میں الگ الگ خطے پائے جاتے ہیں جو ایک دوسرے سے متصل واقع ہوئے ہیں"

ج و ز	تَجَاوَزَ	يَتَجَاوَزُ	مُتَجَاوِزٌ	تَجَاوَزْ	تَجَاوُزٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَ | نَتَجَاوَزُ | عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ) (الاحقاف : ۱۶)

"اور ہم، ان کی برائیوں سے، درگزر کریں گے۔"

ط و ل	تَطَاوَلَ	يَتَطَاوَلُ	مُتَطَاوِلٌ	تَطَاوَلْ	تَطَاوُلٌ

(فَتَطَاوَلَ | عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ) (القصص : ۴۵)

"اور ان پر بہت زمانہ گزر چکا ہے۔"

ع و ن	تَعَاوَنَ	يَتَعَاوَنُ	مُتَعَاوِنٌ	تَعَاوَنْ	تَعَاوُنٌ

(وَ | تَعَاوَنُوْا | عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى) (المائدہ : ۲)

"اور ایک دوسرے سے تعاون کرو! ان کاموں میں، جو نیکی اور خدا ترسی کے ہیں۔"

(یہاں فعل امر جمع تَعَاوَنُوْا استعمال ہوا ہے۔)

ل و م	تَلَاوَمَ	يَتَلَاوَمُ	مُتَلَاوِمٌ	تَلَاوَمْ	تَلَاوُمٌ

(فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ | يَتَلَاوَمُوْنَ |) (القلم : ۳۰)

"پھر ان میں سے، ہر ایک دوسرے کو، ملامت کرنے لگا۔"

(یہاں فعل مضارع جمع يَتَلَاوَمُوْنَ استعمال ہوا ہے۔)

تَفَاعُلٌ ناقص کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ن ج ی	تَنَاجٰی	يَتَنَاجٰی	مُتَنَاجٍ	تَنَاجِ	تَنَاجٍ
ن ہ ی	تَنَاهٰی	يَتَنَاهٰی	مُتَنَاهٍ	تَنَاهِ	تَنَاهٍ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ) (المائدۃ: ۷۹)

"بنی اسرائیل نے ایک دوسرے کو، برے افعال کے ارتکاب سے روکنا چھوڑ دیا تھا"

ن د ی	تَنَادٰی	يَتَنَادٰی	مُتَنَادٍ	تَنَادَ	تَنَادٍ

(اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ) (المؤمن: ۳۲)

"مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم پر فریاد و فغاں کا دن نہ آجائے"

(تَنَادٍ مصدر ہے، اس پر اَلْ لگنے سے یہ اَلتَّنَادِ بن جاتا ہے۔)

ع ط ی	تَعَاطٰی	يَتَعَاطٰی	مُتَعَاطٍ	تَعَاطَ	تَعَاطٍ

(فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ) (القمر: ۲۹)

"آخرکار! ان لوگوں نے اپنے آدمی کو پکارا اور اس نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اونٹنی کو مار ڈالا" (فعل ماضی استعمال ہوا ہے)

ج ف ی	تَجَافٰی	يَتَجَافٰی	مُتَجَافٍ	تَجَافَ	تَجَافٍ

(تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ) (السجدۃ: ۱۶)

"ان کی پیٹھیں، بستروں سے الگ رہتی ہیں" (فعل مضارع مونث)

م ر ی	تَمَارٰی	يَتَمَارٰی	مُتَمَارٍ	تَمَارَ	تَمَارٍ

(فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى) (فعل مضارع) (النجم: ۵۵)

"پس اے انسان! اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں تو شک کرے گا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَفَاعل مہموز کی مثال

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعلِ امر	مصدر
خ ط ء	تَخَاطَأَ	يَتَخَاطَأُ	مُتَخَاطِئٌ	تَخَاطَأْ	تَخَاطُؤٌ

تَفَاعُلٌ مضاعف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ح ج ج	تَحَاجَّ	يَتَحَاجُّ	مُتَحَاجٌّ	تَحَاجَجْ	تَحَاجٌّ

(وَإِذْ يَتَحَاجُّوْنَ فِي النَّارِ) (فعل مضارع جمع) (المومن : ۴۷)
تصور کرو اس وقت کا، جب یہ لوگ دوزخ میں، ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے۔

م ر ر	تَمَارَّ	يَتَمَارُّ	مُتَمَارٌّ	تَمَارَرْ	تَمَارٌّ
م س س	تَمَاسَّ	يَتَمَاسُّ	مُتَمَاسٌّ	تَمَاسَسْ	تَمَاسٌّ

(مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا) (المجادلہ : ۳)
"تو قبل اس کے کہ دونوں، ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں (ایک غلام آزاد کرنا ہوگا)"۔
یہاں فعل مضارع مثنیٰ يَتَمَاسَّا استعمال ہوا ہے۔

تَفَاعُلٌ مفروق کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعلِ امر	مصدر
و ر ی	تَوَارٰی	يَتَوَارٰی	مُتَوَارٍ	تَوَارَ	تَوَارٍ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(يَتَوَارٰی مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ) مضارع (النحل:۵۹)

"لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ اس بری خبر کے بعد، کیا کسی کو منہ دکھائے"؟

(حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ) فعل ماضی مونث (ص:۳۲)

"یہاں تک کہ وہ گھوڑے، نگاہ سے اوجھل ہو گئے"

و ص ی	تَوَاصٰی	يَتَوَاصٰی	مُتَوَاصٍ	تَوَاصَ	تَوَاصٍ

(وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ) (العصر:۳)

"اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے"

تَفَاعُلٌ مقرون کی مثال

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
د و ی	تَدَاوٰی	يَتَدَاوٰی	مُتَدَاوٍ	تَدَاوَ	تَدَاوٍ

دَاوٰی = بیمار کا علاج کرنا (باب مفاعلہ)

تَدَاوٰی = خود اپنا علاج کرنا (باب تفاعل)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر۔۲۱

باب تَفَاعُلٌ کے تائی تغیرات

بابِ تَفَاعُلٌ میں بھی، بعض اوقات پہلے حرف (یعنی فاء کلمہ) کو مشدد کردیا جاتا ہے۔ اور ساکن الاول سے پہلے همزة الوصل بڑھا دیا جاتا ہے۔ اہلِ زبان قریب المخرج حروف کو تسہیل کے لیے اسی طرح ادا کرتے ہیں۔ جیسے:

۱۔ درک سے تَدَارَکَ سے اِدَّارَکَ

۲۔ ث ق ل سے تَثَاقَلَ سے اِثَّاقَلَ

۳۔ ش ب ہ سے تَشَابَهَ سے اِشَّابَهَ

۴۔ ص ل ح سے تَصَالَحَ سے اِصَّالَحَ

۱۔ (بَلِ اِدّٰرَکَ عِلْمُهُمْ فِی الْآخِرَةِ) (النحل: ۶۶)

"بلکہ آخرت کا تو علم ہی، ان لوگوں سے گم ہوگیا ہے۔"

(یہ اِدّٰرَکَ دراصل تَدَارَکَ ہے۔ جو تَفَاعَلَ کے وزن پر ہے۔ اور یہ باب تَفَاعُلٌ کا فعل ماضی ہے)

۲۔ (حَتّٰی اِذَا ادّٰرَکُوا فِیْهَا جَمِیْعًا) (الاعراف: ۳۸)

"حتیٰ کہ جب، سب جہنم میں، جمع ہوجائیں گے۔"

تَدَارَکَ ، یَتَدَارَکُ ، مُتَدَارِکُ

۳۔ (تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ) (البقرة: ۱۱۸)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ان سب (اگلے پچھلے گمراہ) لوگوں کی ذہنیتیں، ایک جیسی ہیں۔"

(یہاں تَشَابَهَ کو، اِشَّابَهَ بھی کیا جاسکتا تھا۔ دراصل تَشَابَهَ، تَفَاعَلَ کے وزن پر ہے۔ اور یہ باب تَفَاعُلٌ کا فعل ماضی ہے۔)

تَشَابَهَ ، يَتَشَابَهُ ، مُتَشَابِهٌ ، تَشَابَهْ ، تَشَابُهٌ

۴۔ (مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ **اثَّاقَلْتُمْ** اِلَى الْاَرْضِ) (التوبہ: ۳۸)

"تمہیں کیا ہوگیا؟ کہ جب تم سے، اللہ کی راہ میں نکلنے کے لیے کہا گیا، تو تم زمین سے چمٹ کر رہ گئے۔"

اِثَّاقَلَ دراصل **تَثَاقَلَ** ہے۔ اور یہ بھی باب تَفَاعُلٌ کا فعل ماضی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب تَفَاعُلٌ کا ایک ذیلی باب اِفَّاعُلٌ

بعض علمائے صرف نے، باب تَفَاعُلٌ کے تائی تغیرات کو ایک الگ باب قرار دیا ہے۔
ہم نے یہاں اسے ایک ذیلی باب کے طور پر درج کر دیا ہے۔
مندرجہ ذیل جدول پر توجہ دیجئے۔

مادہ	ماضی	مضارع	اسم فاعل	امر	مصدر
ث ق ل	اِثَّاقَلَ	يَثَّاقَلُ	مُثَّاقِلٌ	اِثَّاقَلْ	اِثَّاقُلٌ
س ق ط	اِسَّاقَطَ	يَسَّاقَطُ	مُسَّاقِطٌ	اِسَّاقَطْ	اِسَّاقُطٌ
ش ب ہ	اِشَّابَهَ	يَشَّابَهُ	مُشَّابِهٌ	اِشَّابَهْ	اِشَّابُهٌ
ص ل ح	اِصَّالَحَ	يَصَّالَحُ	مُصَّالِحٌ	اِصَّالَحْ	اِصَّالُحٌ
د ر ك	اِدَّارَكَ	يَدَّارَكُ	مُدَّارِكٌ	اِدَّارَكْ	اِدَّارُكٌ
ص ع د	اِصَّاعَدَ	يَصَّاعِدُ	مُصَّاعِدٌ	اِصَّاعِدْ	اِصَّاعُدٌ
ن ط ر	اِنَّاطَرَ	يَنَّاطَرُ	مُنَّاطِرٌ	اِنَّاطَرْ	اِنَّاطُرٌ
ت و ع	اِتَّايَعَ	يَتَّايِعُ	مُتَّايِعٌ	اِتَّايِعْ	اِتَّايُعٌ
د ر أ	اِدَّارَأَ	يَدَّارَئُ	مُدَّارِئٌ	اِدَّارِئْ	اِدِّيرَاءٌ

نوٹ:۔ معجم تصریف الافعال العربیۃ میں، فعل مضارع اور فعل امر کا عین کلمہ مکسور درج کیا گیا ہے۔ دیکھئے صفحہ نمبر اور اجبکہ منشعب میں مفتوح ہے)

يَصَّاعِدُ، اِصَّاعِدْ۔ يَدَّارِئُ، اِدَّارِئْ۔ يَتَّايِعُ، اِتَّايِعْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۱۱

باب

اِفْتِعَالٌ

ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مادہ
اِقْتَدَرَ	يَقْتَدِرُ	مُقْتَدِرٌ	اِقْتَدِرْ	ق د ر

ماضی مجهول	مضارع مجهول	اسم مفعول	مصدر
اُقْتُدِرَ	يُقْتَدَرُ	مُقْتَدَرٌ	اِقْتِدَارٌ

قواعد وخاصیات

مثالیں

مشق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد وخاصیّات باب اِفْتِعَالٌ

۱۔ اِتِّخَاذِ فعل

کسی چیز کو ماخذ بنانے یا ماخذ میں لے لینے کو اِتِّخَاذ کہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اسم جامد سے فعل کو اخذ کیا جاتا ہے۔ جیسے :

۱۔ حَجَرَ سے اِجْتَحَرَ الْفَارُ (چوہے نے بل بنایا)

(جُحْرٌ بل کو کہتے ہیں۔)

۲۔ عَضُدٌ (بازو) سے اِعْتَضَدَ (اس نے بازو میں لیا۔)

۳۔ خُبز (روٹی) سے اِخْتَبَزَ (He baked)

۲۔ تَصَرُّف

ماخذ کو حاصل کرنے کی کوشش کا نام تَصَرُّف ہے۔ تصرف کو اجتہاد اور طلب بھی کہتے ہیں۔ فعل مجرد اور فعلِ مزید کے معنی کا فرق نوٹ کیجیے۔

کَسَبَ : کوئی شے حاصل کرنا۔

اِکْتَسَبَ : اجتہاد، مبالغے اور کوشش سے کوئی شے حاصل کرنا۔

(لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ) (البقرۃ : ۲۸۶)

"نفس نے جو نیکی کمائی ہے، اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور نفس نے جو بدی سمیٹی ہے اس کا وبال بھی اسی پر ہے"

۳۔ تخییر

فاعل کا کسی کام کو اپنی ذات کے لیے کرنے کا نام تخییر ہے۔

جیسے کَالَ سے اِکْتَالَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ "اس نے اپنے لیے جو ماپے"

۴۔ مُطَاوَعَت

بعض اوقات اِفْتِعَال کا فعل، فعل مجرد، یا اَفْعَلَ، یا فَعَّلَ کی مطاوعت کرتا ہے۔

مطاوعت اثر قبول کر لینے کو کہتے ہیں۔ جیسے:

مُطَاوَعَتِ فَعَلَ: غَمَّ سے اِغْتَمَّ

۱۔ غَمَمْتُهٗ فَاغْتَمَّ "میں نے اسے غمگین کیا، تو وہ غمگین ہوگیا"

۲۔ عَدَلْتُهٗ فَاعْتَدَلَ "میں نے اس کے ساتھ عدل کیا تو وہ بھی عادل ہوگیا"

۳۔ جَمَعْتُهٗ فَاجْتَمَعَ "میں نے اسے جمع کیا، تو وہ جمع ہوگیا"

مُطَاوَعَتِ اَفْعَلَ

اَنْصَفْتُهٗ فَانْتَصَفَ "میں نے اس کے ساتھ انصاف کیا تو وہ بھی منصف ہوگیا۔

مُطَاوَعَتِ فَعَّلَ حَمَّلَ سے اِحْتَمَلَ

۱۔ حَمَّلْتُهٗ فَاحْتَمَلَ "میں نے اس پر لادا، تو وہ لد گیا"

۲۔ قَرَّبْتُهٗ فَاقْتَرَبَ "میں نے اسے قریب کیا، تو وہ قریب ہوگیا"

۵۔ مُوافقت فعل مجرد

بعض اوقات، اِفْتِعَال کا فعل، فعل مجرد ہی کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

۱۔ جَذَبَ : اِجْتَذَبَ (جذب کرلیا)

۲۔ کَدَّ : اِکْتَدَّ (دوڑا)

۶۔ اِبْتِدَاء Origin

فعل مزید، کسی بالکل نئے معنی کو ظاہر کرنا، جو فعل مجرد میں پہلے سے موجود نہ تھے ابتداء کہلاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے سَلِمَ سے اِسْتَلَمَ (پتھر کو بوسہ دیا۔)

خَلَفَ (وہ پیچھے رہا) سے اِخْتَلَفَ (اس نے اختلاف کیا)۔

۷۔ لزوم In-Transitive

فعل لازم کے لیے استعمال لُزوم کہلاتا ہے۔ایسی صورت میں اسے مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی۔مفعول کے بغیر ہی بات پوری ہو جاتی ہے۔

ھَدٰی (اس نے ہدایت دی) سے اِھْتَدٰی (اس نے ہدایت پائی)۔

۸۔ مشارکت Participation

بعض اوقات فعل اِفْتِعَال، مشارکت کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

اِخْتَصَمَ الْقَوْمُ "لوگ باہم لڑ پڑے"

۹۔ اظہار

بعض اوقات فعل اِفْتِعَال اظہار کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

عذر سے اِعْتَذَرَ عَلِیٌّ "علی نے عذر ظاہر کیا، عذر پیش کیا"

لَا تَعْتَذِرُوا الْیَوْمَ (التحریم : ۷)

"آج کے دن کوئی معذرت پیش نہ کرو"

۱۰۔ مبالغہ

بعض اوقات فعل اِفْتِعَال مبالغہ کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

اِقْتَدَرَ مَالِكٌ "مالک نے بہت زیادہ قدرت حاصل کر لی"

باب افتعال میں ہمزۃ

یہ بات اچھی طرح یاد رکھیے کہ باب اِفْتِعَال میں ہمزۃ، ہمیشہ ھمزۃ الوصل ہوتا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ لکھا تو جاتا ہے، لیکن صرف جملے کے آغاز میں پڑھا جاتا ہے، اور وصل کی صورت میں، پڑھا نہیں جاتا۔ جیسے :

اُجْتَنَبَ ، اُجْتُنِبَ ، اُجْتِنَابٌ

اُكْتَسَبَ ، اُكْتُسِبَ ، اُكْتِسَابٌ

بابِ اِفْتِعَالٌ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (وَ اشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا) (مریم : ۴)

"اور بڑھاپے کی وجہ سے، میرا سر بھڑک اٹھا ہے"

(یہاں فعل ماضی اشْتَعَلَ استعمال ہوا ہے)

۲۔ (اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ) (القمر : ۱)

"قیامت کی گھڑی قریب آگئی ہے"

(یہاں فعل ماضی مونث اقْتَرَبَتْ استعمال ہوا ہے)۔

۳۔ (فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا) (الرعد : ۱۷)

"پھر (جب سیلاب اٹھا) تو سیلاب نے جھاگ بھی اٹھا لیا"

(یہاں فعل ماضی احْتَمَلَ استعمال ہوا ہے)

۴۔ (فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا) (المومن : ۱۱)

"اب ہم اپنے قصوروں کا اعتراف کرتے ہیں"

(یہاں فعل ماضی اعْتَرَفْنَا استعمال ہوا ہے)

۵۔ (فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا) (الاعراف : ۲۰۴)

"جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں فعل امر جمع اِسْتَمِعُوْا استعمال ہوا ہے)

۶۔ (اِشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ) (الانعام: ۱۴۳)

"ان دونوں (بھیڑوں اور بکریوں) کے پیٹوں پر جو مشتمل ہے۔"

(یہاں فعل ماضی مؤنث اِشْتَمَلَتْ استعمال ہوا ہے)

۷۔ (يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ) (التوبة: ۹۴)

"(اے محمدؐ) یہ (منافق) تمہارے پاس طرح طرح کے عذرات پیش کریں گے۔"

(یہاں فعل مضارع جمع يَعْتَذِرُوْنَ استعمال ہوا ہے)

۸۔ (اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ) (الحدید: ۱۳)

"ذرا ہماری طرف دیکھو! ہم تمہارے نور سے کچھ فائدہ اٹھائیں گے۔"

(یہاں فعل مضارع نَقْتَبِسْ استعمال ہوا ہے)۔

۹۔ (فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ) (القمر: ۴۲)

"آخر کار ہم نے انہیں پکڑا، جس طرح کوئی زبردست قدرت والا پکڑتا ہے۔"

(یہاں اسم فاعل مُّقْتَدِرٍ استعمال ہوا ہے)

۱۰۔ (فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ) (الحشر: ۲)

"پس عبرت حاصل کرو! اے دیدۂ بینا رکھنے والو۔"

یہ فعل امر جمع ہے۔

۱۱۔ (فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ) (النساء: ۹۱)

"ایسے لوگ اگر تمہارے مقابلہ سے باز نہ رہیں۔"

(یہاں فعل مضارع يَعْتَزِلُوْنَ، لَمْ کی وجہ سے مجزوم ہو گیا ہے۔)

۱۲۔ (فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ) (البقرة: ۲۲۲)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(چونکہ یہ گندگی ہے) اس لیے حیض میں، عورتوں سے الگ رہو۔"

یہ اعْتَزِلُوا فعل امر جمع کی مثال ہے۔

۱۳۔ (إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ اعْتَصَمُوا بِاللَّهِ) (النساء: ۱۴۶)

"البتہ جو ان میں سے تائب ہو جائیں اور اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کر لیں، اور اللہ کا دامن تھام لیں۔"

یہ اعْتَصَمُوا فعل ماضی جمع کی مثال ہے۔

۱۴۔ (فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ)

"اور وہ باڑے والے کی روندی ہوئی باڑھ کی طرح بھس ہو کر رہ گئے۔"

یہ الْمُحْتَظِرِ اسم فاعل کی مثال ہے۔

۱۵۔ (لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا) (بنی اسرائیل: ۶۲)

"میں اس کی پوری نسل کی بیخ کنی کر ڈالوں گا، بس تھوڑے ہی لوگ مجھ سے بچ سکیں گے۔"

یہ أَحْتَنِكَنَّ فعل مضارع متکلم اُثقل کی مثال ہے۔

(اس کا مادہ ح ن ك ہے) لَ + أَحْتَنِكُ + نَّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب اِفْتِعَالٌ کی مشق

مادہ	ماضی	مضارع	اسم فاعل	ماضی	مضارع	اسم مفعول	امر	مصدر
ن ق ل	اِنْتَقَلَ	يَنْتَقِلُ	مُنْتَقِلٌ	اُنْتُقِلَ	يُنْتَقَلُ	مُنْتَقَلٌ	اِنْتَقِلْ	اِنْتِقَالٌ
ح م ل	احتمل							اِحْتِمَالٌ
س ث ل	استثل							اِسْتِثَالٌ
ن ص ر	انتصر							اِنْتِصَارٌ
خ ب ر	اختبر							اِخْتِبَارٌ
ق د ر	اقتدار							اِقْتِدَارٌ
خ ص ر	اختصر							اِخْتِصَارٌ
ح ق ر	اِحْتَقَرَ							اِحْتِقَارٌ
ح ز ر	احترز							اِحْتِرَازٌ
ن ق م	اِنْتَقَمَ	يَنْتَقِمُ	مُنْتَقِمٌ	اُنْتُقِمَ	يُنْتَقَمُ	مُنْتَقَمٌ	اِنْتَقِمْ	اِنْتِقَامٌ
ق س م	اقتسم							اِقْتِسَامٌ
ح ر م	احترم							اِحْتِرَامٌ
ف ر ق	افترق							اِفْتِرَاقٌ
ق ر ب	اقترب							اِقْتِرَابٌ
ب د ا	ابتدا							اِبْتِدَاءٌ
ف ر ض	افترض							اِفْتِرَاضٌ
ج م ع	اجتمع							اِجْتِمَاعٌ
ج ن ب	اجتنب							اِجْتِنَابٌ

مشق :- خالی کالموں کو باواز بلند پڑھتے ہوئے پُر کیجیے۔ تصرفات پر نظر رکھیے۔

اسم فاعل کا عین کلمہ مکسور، اور اسم مفعول کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِفْتِعَالٌ سالم کی مشق

مادہ	ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مصدر
ب د ع	اِبْتَدَعَ	يَبْتَدِعُ	مُبْتَدِعٌ	اِبْتَدِعْ	اِبْتِدَاعٌ
ن ب ذ	اِنْتَبَذَ				
ن ش ر	اِنْتَشَرَ				
ن ص ر	اِنْتَصَرَ				
ن ظ ر	اِنْتَظَرَ				
ب ھ ل	اِبْتَهَلَ				
ج ر ح	اِجْتَرَحَ				
ج ر م	اِجْتَرَمَ				
ج م ع	اِجْتَمَعَ				اِجْتِمَاعٌ
ع م ر	اِعْتَمَرَ				
ع ب ر	اِعْتَبَرَ				
ع ذ ر	اِعْتَذَرَ				
ع ر ف	اِعْتَرَفَ				
ع ص م	اِعْتَصَمَ				
ن ق م	اِنْتَقَمَ				اِنْتِقَامٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِفْتِعَالٌ مثال کی مثال

و س ق	اِتَّسَقَ	يَتَّسِقُ	مُتَّسِقٌ	اِتَّسِقْ	اِتِّسَاقٌ

(وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ٥ وَالْقَمَرِ إِذَا **اتَّسَقَ**) (الانشقاق : ۱۷، ۱۸)

"میں قسم کھاتا ہوں، رات کی! اور جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے،

اور (میں قسم کھاتا ہوں) چاند کی! جبکہ وہ ماہِ کامل ہو جاتا ہے۔"

اِفْتِعَالٌ اَجوف کی مثالیں

خ ی ر	اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	اِخْتِيَارٌ

تنبیہ: اس کا اسم فاعل اور اسم مفعول ایک ہی وزن پر آتا ہے۔

چنانچہ مُخْتَارٌ، مُمْتَازٌ اور مُكْتَالٌ **اسم فاعل بھی ہیں اور اسم مفعول بھی۔**

م ی ز	اِمْتَازَ	يَمْتَازُ	مُمْتَازٌ	اِمْتَزْ	اِمْتِيَازٌ

۱۔ (وَ **امْتَازُوا** الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ) (يٰس : ۵۹)

"اور اے مجرمو! آج تم چھٹ کر الگ ہو جاؤ۔" (یہ فعل امر جمع کی مثال ہے)

ک ی ل	اِكْتَالَ	يَكْتَالُ	مُكْتَالٌ	اِكْتَلْ	اِكْتِيَالٌ

۲۔ (الَّذِيْنَ إِذَا **اكْتَالُوا** عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ) (المطففين : ۲)

"جن کا حال یہ ہے، کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں، تو پورا پورا لیتے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِفْتِعَالُ نَاقِص کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ن د ی	اِنْتَدٰی	یَنْتَدِی	مُنْتَدٍ	اِنْتَدِ	اِنْتِدَاءٌ
ن ھ ی	اِنْتَھٰی	یَنْتَھِی	مُنْتَہٍ	اِنْتَہِ	اِنْتِھَاءٌ

۱۔ (فَاِنِ انْتَھَوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ) (البقرۃ: ۱۹۲)

"پھر اگر وہ باز آجائیں، تو جان لو کہ اللہ غفور رحیم ہے"

۲۔ (یَا اِبْرَاھِیْمُ ! لَئِنْ لَّمْ تَنْتَہِ لَاَرْجُمَنَّكَ) (مریم: ۴۶)

"آزر نے کہا: اے ابراہیم اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کردوں گا"

۳۔ (وَاِنْ تَنْتَھُوْا فَھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ) (الانفال: ۱۹)

"اور اگر اب بھی تم باز آجاؤ، تمہارے ہی لیے بہتر ہے"

۴۔ (اِلٰی رَبِّكَ مُنْتَھٰھَا) "قیامت کے دن کا علم تو اللہ پر ختم ہے" (النازعات: ۴۴)

ھ د ی	اِھْتَدٰی	یَھْتَدِی	مُھْتَدٍ	اِھْتَدِ	اِھْتِدَاءٌ

(وَمَا كُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ) (الاعراف: ۴۳)

"اور ہم خود راہ نہ پاسکتے تھے، اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ کرتا"

ج ب ی	اِجْتَبٰی	یَجْتَبِی	مُجْتَبٍ	اِجْتَبِ	اِجْتِبَاءٌ

(ھُوَ اجْتَبٰكُمْ) (الحج: ۷۸)

" (اے مسلمانو!) اس نے تمہیں، اپنے کام کے لیے چن لیا ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب ل و	اِبْتَلٰی	یَبْتَلِی	مُبْتَلٍ	اِبْتَلِ	اِبْتِلَاءٌ

﴿ وَاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴾ (المومنون : ۳۰)

"اور آزمائش تو ہم کر کے ہی رہتے ہیں" (یہ اسم فاعل جمع کی منصوبی حالت ہے)

ب غ ی	اِبْتَغٰی	یَبْتَغِی	مُبْتَغٍ	اِبْتَغِ	اِبْتِغَاءٌ

﴿ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ ﴾ (الاحزاب : ۵۱)

"(جسے چاہیں آپ اپنے ساتھ رکھیے) اور جسے چاہیں، الگ رکھنے کے بعد، واپس بلا لیں"

ع د ی	اِعْتَدٰی	یَعْتَدِی	مُعْتَدٍ	اِعْتَدِ	اِعْتِدَاءٌ

﴿فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ﴾
(البقرۃ : ۱۹۴)

"لہٰذا! جو تم پر دست درازی کرے، تم بھی اسی قدر، اُس پر دست درازی کرو"

ع ر ی	اِعْتَرٰی	یَعْتَرِی	مُعْتَرٍ	اِعْتَرِ	اِعْتِرَاءٌ
ش ر ی	اِشْتَرٰی	یَشْتَرِی	مُشْتَرٍ	اِشْتَرِ	اِشْتِرَاءٌ

﴿اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ﴾ (التوبہ : ۱۱۱)

"درحقیقت اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لیے ہیں"

ش ھ ی	اِشْتَھٰی	یَشْتَھِی	مُشْتَھٍ	اِشْتَهِ	اِشْتِھَاءٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَلَكُمْ فِيهَا مَا | تَشْتَهِي | أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ) (حم السجدہ ۳۱:)

"وہاں جو کچھ تم چاہو گے تمہیں ملے گا اور ہر چیز جس کی تم تمنا کرو گے وہ تمہاری ہو گی۔"

ش ک ی	اِشْتَكَى	يَشْتَكِي	مُشْتَكٍ	اِشْتَكِ	اِشْتِكَاءٌ

(وَ | تَشْتَكِي | إِلَى اللهِ) (المجادلہ ۱:) (یہ فعل مضارع مونث کی مثال ہے)

"اور (وہ خاتون خولہ بنت ثعلب ظہار کے بعد) اللہ سے فریاد کیے جاتی ہے۔"

ع ر ی	اِعْتَرَى	يَعْتَرِي	مُعْتَرٍ	اِعْتَرِ	اِعْتِرَاءٌ

(إِنْ نَقُولُ إِلَّا | اعْتَرَاكَ | بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ) (ھود ۵۴:)

"ہم (عاد) تو یہ سمجھتے ہیں کہ تیرے اوپر ہمارے معبودوں میں سے کسی کی مار پڑ گئی ہے۔"

اِفْتِعَالٌ مہموز کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ا خ ذ	اِتَّخَذَ	يَتَّخِذُ	مُتَّخِذٌ	اِتَّخِذْ	اِتِّخَاذٌ
م ل ء	اِمْتَلَأَ	يَمْتَلِئُ	مُمْتَلِئٌ	اِمْتَلِئْ	اِمْتِلَاءٌ

(هَلِ | امْتَلَأْتِ |) (ق ۳۰:) (یہ فعل ماضی حاضر مونث کی مثال ہے۔)

(وہ دن، جب ہم جہنم سے پوچھیں گے) "کیا تو بھر گئی ہے؟"

و ک أ	اِتَّكَأَ	يَتَّكِئُ	مُتَّكِئٌ	اِتَّكِئْ	اِتِّكَاءٌ

(| مُتَّكِئِينَ | فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ) (الانسان ۱۳:) یہ اسم فاعل جمع کی مثال ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"(جنت میں) وہ لوگ، اونچی مسندوں پر، تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔"

اِفْتِعَالٌ مُضَاعَفْ کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ھ ز ز	اھْتَزَّ	یَھْتَزُّ	مُھْتَزٌّ	اِھْتَزِزْ	اِھْتِزَازٌ

۱۔ (فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ **اهْتَزَّتْ** وَرَبَتْ) (الحج: ۵)

"پھر جب ہم نے، اس پر مینہ برسایا کہ وہ یکایک پھبک اٹھی اور پھول گئی۔"

۲۔ (فَلَمَّا رَآهَا **تَهْتَزُّ** كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا) (النمل: ۱۰)

"جوں ہی حضرت موسیٰؑ نے دیکھا، لاٹھی سانپ کی طرح، بل کھا رہی ہے، تو پیٹھ پھیر کر بھاگے۔" (یہ فعل مضارع مونث ہے)

ش د د	اِشْتَدَّ	یَشْتَدُّ	مُشْتَدٌّ	اِشْتَدِدْ	اِشْتِدَادٌ

(كَرَمَادٍ **اشْتَدَّتْ** بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ) (ابراھیم: ۱۸)

"مثال اس راکھ کی سی ہے، جسے ایک طوفانی دن کی آندھی نے اڑا دیا ہو۔"

ج ث ث	اِجْتَثَّ	یَجْتَثُّ	مُجْتَثٌّ	اِجْتَثِثْ	اِجْتِثَاثٌ

(وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ **اجْتُثَّتْ** مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ)

"اور کلمہ خبیثہ کی مثال، ایک بد ذات درخت کی سی ہے، جو زمین کی سطح سے، اکھاڑ پھینکا جاتا ہے، اس کے لیے کوئی استحکام نہیں ہے۔" (ابراھیم: ۲۶)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِفْتِعَالٌ مفروق کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
و ق ی	اِتَّقٰی	یَتَّقِی	مُتَّقٍ	اِتَّقِ	اِتِّقَاءٌ

(فَلَا تُزَكُّوٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى) (النجم:۳۲)

"پس اپنے نفس کی پاکی کے دعوے نہ کرو۔ وہی بہتر جانتا ہے کہ واقعی متقی کون ہے" (یہ فعل ماضی ہے۔)

(یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ) (الاحزاب:۱)

"اے نبی! اللہ سے ڈرو" (یہ فعل امر ہے)

(وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا) (الطلاق:۲)

"جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا، اللہ اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا" (لفظ شرط مَنْ کی وجہ سے یَتَّقِی کی ی حذف ہوگئی ہے۔)

اِفْتِعَالٌ مقرون کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
س و ی	اِسْتَوٰی	یَسْتَوِی	مُسْتَوٍ	اِسْتَوِ	اِسْتِوَاءٌ

۱۔ (اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى) (طٰہٰ:۵)

"وہ رحمان، عرش پر بلند ہوا" (یہ فعل ماضی ہے)

۲۔ (قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ) (المائدہ:۱۰۰)

"اے پیغمبر! ان سے کہہ دو کہ پاک اور ناپاک بہرحال یکساں نہیں ہیں" (یہ فعل مضارع ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۱۲

باب اِفتِعَال کے تائی تغیرات

باب اِفتِعَال کی ت میں بھی، بعض اوقات اہل زبان بعض تبدیلیاں اور تصرفات کر لیتے ہیں۔

۱۔ یہ عموماً ان صورتوں میں ہوتا ہے، جب پہلا حرف ث، د، ذ، ز، س، ص اور ط ہو۔

۲۔ یہ تبدیلیاں لازمی نہیں ہیں، بلکہ جائز ہیں۔ جملے کے آہنگ کی مناسبت سے اہلِ زبان خود بخود اس طرح کے تصرفات کر لیتے ہیں۔

۳۔ ان تصرفات میں حروف کے مخارج کا بھی عمل دخل ہوتا ہے۔

۱۔ پہلے حرف کو مشدد کر دینا

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ اِسْتَمَعَ کے بجائے اِسَّمَعَ (پہلا حرف س مُشَدَّد ہوگیا ہے)

۲۔ اِظْتَلَمَ کے بجائے اِظَّلَمَ (پہلا حرف ظ مُشَدَّد ہوگیا ہے)

۳۔ اِثْتَأَرَ کے بجائے اِثَّأَرَ (پہلا حرف ث مُشَدَّد ہوگیا ہے)

۴۔ اِطْتَلَعَ کے بجائے اِطَّلَعَ (پہلا حرف ط مُشَدَّد ہوگیا ہے)

۵۔ وَسَقَ سے اِوْتَسَقَ کے بجائے اِتَّسَقَ (یہاں ت مُشَدَّد ہے)

۶۔ تَبِعَ سے اِتْتَبَعَ کے بجائے (اِتَّبَعَ)

۷۔ اَخَذَ کے بجائے اِتَّخَذَ (یہاں ت مُشَدَّد ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ تَقٰی کے بجائے | اِتَّقٰی | (یہاں ت مُشَدَّد ہے)

۲۔ ت کو ط سے بدل دینا

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ ان کا فا کلمہ (یعنی پہلا حرف) ص اور ض ہے۔
یہاں اِفْتِعَال کی ت، ط میں بدل گئی ہے۔

۱۔ | اِصْتَبَرَ | کے بجائے | اِصْطَبَرَ | (مادہ ص ب ر)

۲۔ اِضْتَرَبَ کے بجائے اِضْطَرَبَ (مادہ ض ر ب)

۳۔ | اِصْتَفٰی | کے بجائے | اِصْطَفٰی | (مادہ ص ف ی)

۴۔ اِضْتَرَرَ کے بجائے اِضْطَرَّ (مادہ ض ر ر)

(پہلے اِضْطَرَرَ ہوا پھر | اِضْطَرَّ |)

۵۔ اِصْتَرَخَ کے بجائے اِصْطَرَخَ (مادہ ص ر خ)

۶۔ | اِصْتَادَ | کے بجائے | اِصْطَادَ | (مادہ ص ی د)

۳۔ ت کو د سے بدل دینا

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

ت پہلے د میں بدلی پھر مشدد ہوگئی۔

(مادہ د ع و) | اِدْتَعٰی | سے | اِدْدَعٰی | پھر اِدَّعٰی

۴۔ ذ کو د سے بدل دینا

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ ان کا فا کلمہ یعنی پہلا حرف ذ ہے۔ پہلا کلمہ ذال

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دال میں بدل گیا ہے۔ اور اس کے علاوہ اِفْتِعَال کی ت بھی د میں بدل کر مشدد ہو گئی ہے۔
دوسرے لفظوں میں ذ + ت سے د + ت ہوا پھر د + د ہوا۔

۱۔ (مادہ ذ خ ر) اِذْتَخَرَ سے اِذْدَخَرَ پھر اِدَّخَرَ

۲۔ (مادہ ذ ک ر) اِذْتَکَرَ سے اِذْدَکَرَ پھر اِدَّکَرَ یا اِذَّکَرَ

۴۔ عین کلمہ کو مشدد کر دینا

بعض اوقات درمیانی حرف (یعنی عین کلمے) میں بھی تبدیلی ہو جاتی ہے۔
مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔ یہاں درمیانی حرف مشدد ہو گیا ہے، اور اِفْتِعَال کی ت، د سے یا ص سے بدل گئی ہے۔ ہمزہ حذف ہو گیا ہے۔

۱۔ ہ د ی سے اِهْتَدٰی سے هَدّٰی

(اس کا فعلِ مضارع یَهْتَدِی کے بجائے یَهِدِّی بھی آتا ہے۔)

(اَمَّنْ لَّا یَهِدِّیْٓ اِلَّآ اَنْ یُّهْدٰی) (یونس : ۳۵)

"کیا وہ جو راہ نہیں پاتا؟ الّا یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے"

۲۔ خ ص م سے اِخْتَصَمَ سے خَصَّمَ

(اس کا فعل مُضارع یَخْتَصِمُ کے بجائے یَخِصِّمُ بھی آتا ہے۔)

(وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ) "جب کہ وہ لوگ جھگڑ رہے ہوں" (یس : ۴۹)

(یہاں یَخْتَصِمُوْنَ کے بجائے یَخِصِّمُوْنَ استعمال ہوا ہے۔)

بابِ اِفْتِعَالٌ کا ایک ذیلی باب اِفِّعَالٌ

بعض علمائے صرف نے، باب اِفْتِعَالٌ کے تائی تغیرات کو، ایک الگ باب قرار دیا ہے۔
ہم نے یہاں اسے ایک ذیلی باب کے طور پر درج کر دیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل جدول پر توجہ دیجیے۔

مادہ	ماضی	مضارع	اسم فاعل	امر	مصدر
	اِسَّمَعَ	یَسَّمِعُ	مُسَّمِعٌ	اِسَّمِعْ	اِسْتِمَاعٌ یا اِسِّمَاعٌ
	اِظَّلَمَ	یَظَّلِمُ	مُظَّلِمٌ	اِظَّلِمْ	اِظْتِلَامٌ یا اِظِّلَامٌ
	اِثَّارَ	یَثَّئِرُ	مُثَّئِرٌ	اِثَّئِرْ	اِثْتِآرٌ یا اِثِّآرٌ
	اِطَّلَعَ	یَطَّلِعُ	مُطَّلِعٌ	اِطَّلِعْ	اِطِّلَاعٌ
	اِدَّکَرَ	یَدَّکِرُ	مُدَّکِرٌ	اِدَّکِرْ	اِدِّکَارٌ
	اِدَّخَرَ	یَدَّخِرُ	مُدَّخِرٌ	اِدَّخِرْ	اِذْخَارٌ یا اِدِّخَارٌ
	اِتَّبَعَ	یَتَّبِعُ	مُتَّبِعٌ	اِتَّبِعْ	اِتِّبَاعٌ
	اِخَّصَمَ	یَخَّصِمُ	مُخَّصِمٌ	اِخَّصِمْ	اِخْتِصَامٌ یا اِخِّصَامٌ
	اِهْتَدٰی یا هَدّٰی	یَهْتَدِی یا یَهِدِّی	مُهْتَدٍ یا مُهِدٍّ	اِهْتَدِ یا هِدِّ	اِهْتِدَاءٌ
	اِدَّعٰی	یَدَّعِی	مُدَّعٍ	اِدَّعِ	اِدِّعَاءٌ
	قَتَّلَ	یَقِتِّلُ	مُقَتِّلٌ	قَتِّلْ	اِقْتِتَالٌ

باب افتعال کے تائی تغیرات کی مثالیں

۱۔ (حَتّٰی **تَتَّبِعَ** مِلَّتَهُمْ) (البقرہ: ۱۲۰) "جب تک تم ان کے طریقے پر نہ چلنے لگو۔"

اس کا مادہ ت ب ع ہے، یہاں باب اِفْتِعَال میں فعل مضارع استعمال ہوا ہے۔

۲۔ (**اِتَّبِعُوا** مَنْ لَّا یَسْأَلُكُمْ اَجْرًا) (یس: ۲۱)

"وہ پیروی کرو، ان لوگوں کی، جو تم سے کوئی اجر کے طالب نہیں ہیں۔"

(یہاں باب اِفْتِعَال میں فعل امر جمع استعمال ہوا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ (وَلَا [تَتَّبِعَآنِّ] سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ) (یونس : ۸۹)

"اور (اے موسیٰ وہارونؑ) تم دونوں ان لوگوں کے طریقے کی ہرگز پیروی نہ کرو، جو علم نہیں رکھتے۔"

نوٹ کیجیے کہ یہاں باب اِفْتِعَال میں فعل نہی مثنیٰ تَتَّبِعَآنِّ استعمال ہوا ہے۔

۴۔ (اِنَّ اللّٰهَ [اصْطَفٰى] لَكُمُ الدِّيْنَ (البقرۃ : ۱۳۲)

" (میرے بچو) اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند کیا ہے۔"

(اس کا مادہ ص ف ی ہے۔ باب اِفْتِعَال میں [اصْتَفٰى] کے بجائے [اصْتَفٰى] استعمال ہوا ہے۔)

۵۔ (سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ [تَصْطَلُوْنَ]) (النمل : ۷)

"میں ابھی یا تو وہاں سے کوئی خبر لے کر آتا ہوں یا کوئی انگارہ چن لاتا ہوں تاکہ تم لوگ گرم ہو سکو۔"

(اس کا مادہ ص ل ی ہے، باب اِفْتِعَال میں، تَصْتَلُوْنَ کے بجائے تَصْطَلُوْنَ استعمال ہوا ہے۔")

۶۔ (فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ [اَطَّلِعُ] اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى) (القصص : ۳۸)

" (ہامان!) میرے لیے ایک اونچی عمارت تو بنوا، شاید کہ اس پر چڑھ کر میں موسیٰؑ کے خدا کو دیکھ سکوں۔" (مادہ : ط ل ع)

۷۔ (لَا تَزَالُ [تَطَّلِعُ] عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ) (المائدہ : ۱۳)

" (بنی اسرائیل اس حال کو پہنچ چکے ہیں کہ) آئے دن تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔"

۸۔ (وَهُمْ [يَصْطَرِخُوْنَ] فِيْهَا) (فاطر : ۳۷)

"اور وہ لوگ وہاں چیخ چیخ کر فریاد کریں گے۔"

(اس کا مادہ ص ر خ ہے، باب اِفْتِعَال میں [يَصْتَرِخُوْنَ] کے بجائے [يَصْطَرِخُوْنَ] استعمال ہوا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۱۳

باب

اِسْتِفْعَالٌ

ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مادہ
اِسْتَغْفَرَ	يَسْتَغْفِرُ	مُسْتَغْفِرٌ	اِسْتَغْفِرْ	غ ف ر
ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم مفعول	مصدر	
اُسْتُغْفِرَ	يُسْتَغْفَرُ	مُسْتَغْفَرٌ	اِسْتِغْفَارٌ	

قواعد و خاصیات

مثالیں

مشق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد و خاصیّات باب اِستِفعالٌ

۱۔ طلب

مفعول سے، ماخذ کے مطالبے یا خواہش کرنے کو طلب کہا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں فعل کی نسبت، مفعول کے بجائے، فاعل سے ہو جاتی ہے۔ جیسے:

۱۔ طَعِمَ سے | اِستَطعَمَ | مُحَمَّدًا (اس نے محمد سے کھانا طلب کیا۔)

۲۔ غَفَرَ سے اَستَغفِرُاللہ (میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔)

۳۔ اَذِنَ سے | اِستَاذَنَ | (اس نے اجازت طلب کی۔)

۴۔ عَانَ سے اِستَعَانَ (اس نے مدد طلب کی۔)

طَلَب کی دو قسمیں ہیں: | طَلَبِ حقیقی | اور | طَلَبِ مجازی |

طلبِ مجازی: | اِستَخرَجتُ | الذَّھَبَ مِنَ المَعدَنِ

"میں نے کان سے سونا طلب کیا" (یعنی نکالا)

۲۔ وِجدان یا مُصادفہ

کسی چیز کو ماخذ سے موصوف پانا، یا کسی چیز میں ماخذ کی صفت کا موجود ہونا وِجدان کہلاتا ہے۔ وِجدان کے مفعول میں، فعل کے اصلی معنیٰ پائے جاتے ہیں۔ وِجدان میں یقین اور اعتماد پایا جاتا ہے۔ جبکہ حِسبان میں وہم و گمان ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ کَرُمَ سے | اِستَکرَمتُہٗ | (میں نے اس شخص کو کریم پایا۔)

۲۔ | اِستَعظَمتُہٗ | "میں نے اس کو بڑا پایا"

۳۔ حِسبان

کسی چیز کے متعلق یہ سمجھنا یا گمان کرنا کہ وہ ماخذ کے معانی کے ساتھ موصوف ہے، حِسبان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہلاتا ہے۔

حِسبان میں یقین کامل نہیں ہوتا، بلکہ ظن اور گمان غالب ہوتا ہے۔ جو حُسنِ ظن بھی ہو سکتا ہے اور سوءِ ظن بھی۔ جیسے : حَسُنَ سے

| اِسْتَحْسَنْتُهٗ | میں نے اس کو اچھا سمجھا۔ (یعنی میں نے اس کے حسن پر یقین کر لیا۔)

۴۔ تحوّل

کسی چیز کا عین ماخذ ہونا یا مثل ماخذ ہونا، تحوّل کہلاتا ہے۔ یعنی فاعل، اپنی اصلی حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہو جاتا ہے۔ تحوّل کی دو قسمیں ہیں۔ حقیقی اور مجازی۔ جیسے :

۱۔ تحوّل حقیقی : حَجَرَ سے | اِسْتَحْجَرَ | الطِّيْنُ (مٹی پتھر ہو گئی۔)

۲۔ تحوّل مجازی : | اِسْتَنْسَرَ | البِغَاثُ "بغاث نے گدھ کی شکل اختیار کی"

۵۔ اِتِّخَاذُ

کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لے لینا اِتِّخَاذ کہلاتا ہے۔ جیسے وَطَنَ سے

| اِسْتَوْطَنَ | القُرٰى (اس نے دیہات کو اپنا وطن بنا لیا۔)

۶۔ قَصْرُ Abbrevation

کسی بات کو مختصر کرنے کے لیے، پورے جملے کے بجائے صرف ایک کلمہ یعنی ایک لفظ استعمال کرنا قصر کہلاتا ہے۔ جیسے :

رَجَعَ سے | اِسْتَرْجَعَ | (اُس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن کہا۔)

۷۔ تَکَلُّف

تَکَلُّف، تخییل سے ملتی جلتی چیز ہے۔ لیکن تَکَلُّف میں جو بناوٹ یا تصنع ہوتا ہے وہ | مرغوب اور پسندیدہ | سمجھا جاتا ہے۔ جبکہ تخییل میں جو تصنع اور بناوٹ ہوتی ہے، وہ دھوکہ دہی اور ریا کاری پر مبنی ہوتی ہے۔ جیسے :

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَرْءَ سے | اِسْتَجْرَأَ | (اس نے جرأت دکھائی)

۸۔ مُطَاوَعَتِ اَفْعَل

بعض اوقات باب اِفْعَال کے فعل کے اثر کو قبول کرتا ہے۔ جیسے :

۱۔ قَامَ سے اَقَامَ اور پھر | اِسْتَقَامَ |

اَقَمْتُهٗ فَاسْتَقَامَ (میں نے اسے سیدھا کیا، تو وہ سیدھا ہوگیا۔)

۲۔ اَحْكَمْتُهٗ | فَاسْتَحْكَمَ | "میں نے اسے پختہ کیا، تو وہ پختہ ہوگیا۔"

۹۔ مُوَافَقَتِ اَفْعَل

دونوں لفظ بعض اوقات ایک ہی معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے :

اَجَابَ اور | اِسْتَجَابَ | (قبول کیا)۔

۱۰۔ مُبَالغہ یا تکثیر

بعض اوقات، باب اِسْتِفْعَال بھی مصدری معنی کی زیادتی کے اظہار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

| اِسْتَكْبَرَ | زَیْدٌ "زید اپنے غرور میں بہت آگے بڑھ گیا۔"

باب استفعال میں ہمزۃ

یہ بات اچھی طرح یاد رکھیے کہ باب اِسْتِفْعَال میں ہمزۃ، ہمیشہ | همزة الوصل | ہوتا ہے۔ یہ لکھا تو جاتا ہے، لیکن صرف جملے کے آغاز میں پڑھا جاتا ہے۔ اور وصل کی صورت میں، پڑھا نہیں جاتا۔ جیسے :

| اِسْتَشْهَدَ | اسْتَشْهِدْ | اِسْتِشْهَادٌ |

اسْتَقَامَ ، | اسْتَقِمْ | ، اِسْتِقَامَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب استفعال کی قرآنی مثالیں

۱۔ ﴿ اِسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ ﴾ (مادہ: م ت ع) (الانعام: ۱۲۸)

"(قیامت کے دن شیاطین جنات کے رفیق انسان کہیں گے) ہم میں سے ہر ایک نے ایک دوسرے کو خوب استعمال کیا۔"

(یہاں فعل ماضی اِسْتَمْتَعَ استعمال ہوا ہے)

۲۔ ﴿ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ﴾ (مادہ: ع ج ل) (الاحقاف: ۲۴)

"بلکہ یہ وہی چیز ہے، جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے۔"

(یہاں فعل ماضی جمع اسْتَعْجَلْتُمْ استعمال ہوا ہے)

۳۔ ﴿ وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴾ (نوح: ۷)

"اور (قوم نوحؑ کے افراد نے) بڑے تکبر سے کام لیا۔"

(یہاں فعل ماضی جمع اِسْتَكْبَرُوا اور مصدر اسْتِكْبَارًا منصوبی حالت میں استعمال ہوا ہے۔ یہ مفعولِ مطلق کی مثال ہے۔)

۴۔ ﴿ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴾ (الاعراف: ۱۸۲)

"ہم انہیں بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی۔"

(یہاں فعل مضارع سَنَسْتَدْرِجُهُمْ استعمال ہوا ہے۔ س + نَسْتَدْرِجُ + هُمْ)

۵۔ ﴿ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنٰى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ﴾ (البقرۃ: ۶۱)

"موسیٰؑ نے فرمایا "کیا تم ایک بہتر چیز کے بجائے، ادنیٰ درجے کی چیزیں لینا چاہتے ہو۔"

(یہاں فعل مضارع جمع تَسْتَبْدِلُونَ استعمال ہوا ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ (لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ) (النور : ۵۵)

" (اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ) مسلمانوں کو ضرور بر ضرور زمین پر خلیفہ بنائے گا۔"

(یہاں فعل مضارع اثقل لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ استعمال ہوا ہے۔

یہ دراصل لَ + يَسْتَخْلِفَ + نَّ + هُمْ ہے۔)

۷۔ (إِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ) (هود : ۵۲)

" اپنے رب سے معافی چاہو۔"

(یہاں فعل امر جمع إِسْتَغْفِرُوْا استعمال ہوا ہے)

۸۔ (فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمْ) (التوبۃ : ۱۱۱)

" پس اللہ تعالیٰ سے اپنے سودے پر خوشیاں مناؤ۔"

(یہاں فعل امر جمع إِسْتَبْشِرُوْا استعمال ہوا ہے)

(إِسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ) (البقرۃ : ۲۸۲)

" (قرض کی دستاویز پر) اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کی گواہی کرالو۔"

(یہاں فعل امر جمع إِسْتَشْهِدُوْا استعمال ہوا ہے)

۱۰۔ (لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ أَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ)

(النساء : ۱۷۲)

" حضرت عیسیٰؑ نے کبھی اس بات کو عار نہیں سمجھا کہ وہ محض اللہ کے بندے ہیں۔"

(یہاں فعل مضارع يَسْتَنْكِفَ منصوبی حالت میں استعمال ہوا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب اِسْتِفْعَالٌ (اَجوف) کی مشق

مادہ	ماضی	مضارع	اسم فاعل	ماضی	مضارع	اسم مفعول	امر	مصدر
ع و ن	اِسْتَعَانَ	يَسْتَعِيْنُ	مُسْتَعِيْنٌ	اُسْتُعِيْنَ	يُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	اِسْتَعِنْ	اِسْتِعَانَةٌ
ج و ب	استجاب							اِسْتِجَابَةٌ
ف و م	استفام							
غ و ث	استغاث							اِسْتِغَاثَةٌ
م ی ل	استمال							
د و ر	استدار							
ج ی ر	استجار							اِسْتِجَارَةٌ
م و ت	استمات							
ج و د	استجاد							
خ ی ر	استخار							اِسْتِخَارَةٌ
ک و ن	استکان							
ر و ح	استراح							اِسْتِرَاحَةٌ
ب و ن	استبان							
ھ و ن	استہان							

۱۔ مندرجہ بالا حل شدہ مثال کی روشنی میں بقیہ خالی کالموں کو بآواز بلند پڑھتے ہوئے پُر کیجئے۔

۲۔ اسم فاعل اور اسم مفعول کے فرق کو ملحوظ رکھیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْتِفْعَالٌ سالم کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ب د ل	اِسْتَبْدَلَ	يَسْتَبْدِلُ	مُسْتَبْدِلٌ	اِسْتَبْدِلْ	اِسْتِبْدَالٌ

(وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ) (محمد : ۳۸)

"اگر تم منہ موڑ دو گے، تو اللہ تمہاری جگہ، کسی اور قوم کو لے آئے گا۔"

ب ش ر	اِسْتَبْشَرَ	يَسْتَبْشِرُ	مُسْتَبْشِرٌ	اِسْتَبْشِرْ	اِسْتِبْشَارٌ

(يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللهِ وَفَضْلٍ) (آل عمران : ۱۷۱)

"وہ اللہ کے انعام اور اس کے فضل پر، شاداں و فرحاں ہیں۔"

ع ت ب	اِسْتَعْتَبَ	يَسْتَعْتِبُ	مُسْتَعْتِبٌ	اِسْتَعْتِبْ	اِسْتِعْتَابٌ

(فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ)

"پس وہ دن ہوگا، جس میں ظالموں کو، ان کی معذرت کوئی نفع نہ دے گی، اور نہ ان سے معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا۔" (الروم : ۵۷)

ع ج ل	اِسْتَعْجَلَ	يَسْتَعْجِلُ	مُسْتَعْجِلٌ	اِسْتَعْجِلْ	اِسْتِعْجَالٌ

(أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ) (الشعراء : ۲۰۴)

"تو کیا یہ لوگ؟ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟"

ع ص م	اِسْتَعْصَمَ	يَسْتَعْصِمُ	مُسْتَعْصِمٌ	اِسْتَعْصِمْ	اِسْتِعْصَامٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ) (یوسف: ۳۲)

"بیشک میں نے، اسے رجھانے کی کوشش کی تھی، مگر یہ بچ نکلا۔"

ع م ر	اِسْتَعْمَرَ	يَسْتَعْمِرُ	مُسْتَعْمِرٌ	اِسْتَعْمِرْ	اِسْتِعْمَارٌ

(هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا) (هود: ۶۱)

"وہی ہے، جس نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے، اور یہاں تم کو بسایا ہے۔"

ن ب ط	اِسْتَنْبَطَ	يَسْتَنْبِطُ	مُسْتَنْبِطٌ	اِسْتَنْبِطْ	اِسْتِنْبَاطٌ
ن ص ر	اِسْتَنْصَرَ	يَسْتَنْصِرُ	مُسْتَنْصِرٌ	اِسْتَنْصِرْ	اِسْتِنْصَارٌ

(وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ) (الانفال: ۷۲)

"ہاں اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد مانگیں، تو ان کی مدد کرنا تم پر فرض ہے۔"

ن ک ح	اِسْتَنْكَحَ	يَسْتَنْكِحُ	مُسْتَنْكِحٌ	اِسْتَنْكِحْ	اِسْتِنْكَاحٌ

(اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا) (الاحزاب: ۵۰)

"اگر نبی، اسے نکاح میں لینا چاہیں۔"

ن ک ف	اِسْتَنْكَفَ	يَسْتَنْكِفُ	مُسْتَنْكِفٌ	اِسْتَنْكِفْ	اِسْتِنْكَافٌ

(وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ) (النساء: ۱۷۲)

"اگر کوئی اللہ کی بندگی کو، اپنے لیے عار سمجھتا ہے۔"

(یہاں حرف شرط کی وجہ سے فعل مضارع مجزوم يَسْتَنْكِفْ استعمال ہوا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ن ق ذ	اِسْتَنْقَذَ	یَسْتَنْقِذُ	مُسْتَنْقِذٌ	اِسْتَنْقِذْ	اِسْتِنْقَاذٌ

(وَإِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا **يَسْتَنْقِذُوْهُ** مِنْهُ) (الحج: ۷۳)

"بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے، تو وہ اُسے چھڑا بھی نہیں سکتے"۔

(یہاں حرف شرط کی وجہ سے فعل مضارع مجزوم یَسْتَنْقِذُوا استعمال ہوا ہے۔)

استفعال مثال کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
و د ع	اِسْتَوْدَعَ	یَسْتَوْدِعُ	مُسْتَوْدِعٌ	اِسْتَوْدِعْ	اِسْتِیْدَاعٌ

(وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ **مُسْتَوْدَعَهَا**) (هود: ۶)

"اور وہ جانتا ہے کہ کہاں وہ رہتا ہے؟ اور کہاں وہ سونپا جاتا ہے؟"

(یہاں اسم مفعول مُسْتَوْدَعٌ استعمال ہوا ہے)

ی س ر	اِسْتَيْسَرَ	یَسْتَيْسِرُ	مُسْتَيْسِرٌ	اِسْتَيْسِرْ	اِسْتِيْسَارٌ

(فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا **اسْتَيْسَرَ** مِنَ الْهَدْيِ) (البقرة: ۱۹۶)

"اور اگر کہیں گھر جاؤ، تو جو قربانی میسر آئے، اللہ کی جناب میں پیش کرو"۔

ی ق ن	اِسْتَيْقَنَ	یَسْتَيْقِنُ	مُسْتَيْقِنٌ	اِسْتَيْقِنْ	اِسْتِيْقَانٌ

(وَجَحَدُوْا بِهَا وَ **اسْتَيْقَنَتْهَا** أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا) (مادہ: ی ق ن)

"انہوں نے سراسر ظلم اور غرور کی راہ سے، ان نشانیوں کا انکار کیا، حالانکہ دل ان کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قائل ہو چکے تھے۔" (النمل: ۱۴)

و ق د	اِسْتَوْقَدَ	يَسْتَوْقِدُ	مُسْتَوْقِدٌ	اِسْتَوْقِدْ	اِسْتِيقَادٌ

(مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي **اسْتَوْقَدَ** نَارًا) (البقرة: ۱۷)

"ان کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک شخص نے آگ روشن کی۔"

استفعال اجوف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ط و ع	اِسْتَطَاعَ	يَسْتَطِيعُ	مُسْتَطِيعٌ	اِسْتَطِعْ	اِسْتِطَاعَةٌ

(وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ **اسْتَطَاعَ** إِلَيْهِ سَبِيلًا) (آلِ عمران: ۹۷)

"لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔"

(فَمَا **اسْطَاعُوا** أَنْ يَظْهَرُوهُ) (الکھف: ۹۷)

"اس کے بعد (یاجوج ماجوج) اس دیوار پر چڑھنے سے قاصر تھے۔"

> (بعض اوقات، تقریب المخرج حرف، حذف کر دیا جاتا ہے، چنانچہ یہاں افتعال کی ت حذف ہو گئی ہے اور **اِسْتَطَاعُوا** اسطاعوا بن گیا ہے۔)

ط ی ر	اِسْتَطَارَ	يَسْتَطِيرُ	مُسْتَطِيرٌ	اِسْتَطِرْ	اِسْتِطَارَةٌ

(كَانَ شَرُّهُ **مُسْتَطِيرًا**) (الانسان: ۷)

"جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔" (اسم فاعل استعمال ہوا ہے۔)

غ و ث	اِسْتَغَاثَ	يَسْتَغِيثُ	مُسْتَغِيثٌ	اِسْتَغِثْ	اِسْتِغَاثَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ